قیمت ایک روپیہ

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ و سیرت

- آمنہ کا لال ۵ر
- سیدہ کا لال ۱۲ر
- الزہرا عہ ر
- نوبت پنج روزہ یا وداعِ ظفر عہ ر
- وداعِ خاتون ۵ر
- ابن کا دم واپسیں ۴ر
- دلی کی آخری بہار عہ ر
- بزمِ رفتگاں (با تصویر) ۱۰ر
- داستانِ پارینہ ۱۲ر

مذہبی مضامین

- احکامِ نسواں عہ ر
- حسنِ حقیقی ۶ر
- دعائیں ۸ر
- قرآنی قصے عہ ر
- زیورِ اسلام عہ ر

سیاسی صحافی سیاحتی مضامین

- شہیدِ مغرب عہ ر
- یادگارِ لندن ۶ر
- عالمِ نسواں ۸ر
- سیاحتِ ہند عہ ر

مضامین کے متفرق مجموعے

- عروسِ مشرق ۱۰ر
- گدڑی میں لعل عہ ر
- مسلمان عورت کے حقوق ۱۲ر
- نالۂ زار ۱۲ر
- بلبلِ ہیبار ۱۰ر
- ساجن موہنی ۴ر
- شادی کا انتخاب ۸ر
- فریبِ ہستی ۶ر
- بے فکری کا آخری دن ۴ر
- چمنستانِ مغرب عہ ر
- بکھری ہوئی پتیاں عہ ر

اصلاحی معاشرتی ناول

- حیاتِ صالحہ عہ ر
- منازل السائرہ مکمل عا ر
- صبحِ زندگی عہ ر
- شامِ زندگی عہ ر
- شبِ زندگی دو حصے عا ر
- نوحۂ زندگی ۱۲ر
- طوفانِ حیات عہ ر
- جوہرِ قدامت عہ ر

اسلامی تاریخ بطرز ناول

- ماہِ عجم عہ ر
- عروسِ کربلا عہ ر
- یاسمینِ شام عہ ر
- محبوبۂ خداوند ۱۲ر
- تیغِ کمال عہ ر
- شہنشاہ کا فیصلہ ۴ر
- منظر طرابلس ۵ر
- شاہین و دراج ۸ر
- درِ شہوار ۸ر

مذاحیہ افسانے

- نانی عشو ۱۰ر
- ولایتی نخی ۶ر
- دادا لال بجھکڑ ۸ر

نظموں کے مجموعے

- رودادِ قفس ۱۰ر
- گرفتارِ قفس ۴ر

ادب لطیف وانشا

- قلبِ حزیں ۸ر
- لڑکیوں کی انشا ۱۲ر
- مسلی ہوئی پتیاں ۶ر

لڑکیوں کا نصاب زیرِ طبع

اصلاحی معاشرتی افسانے

- بنت الوقت ۸ر
- سرابِ مغرب ۸ر
- فسانۂ سعید ۸ر
- سودائے نقد ۵ر
- تمغۂ شیطانی ۱۲ر
- سات روحوں کے اعمال نامے ۸ر
- غدر کی ماری شہزادیاں ۱۲ر
- سنجوگ ۱۰ر
- ستونتی ۸ر
- سوکن کا جلاپا ۵ر
- موؤدہ ۸ر
- تفسیرِ عصمت ۵ر
- انگوٹھی کا راز ۶ر
- منازلِ ترقی ۴ر
- بچہ کا کرتہ ۴ر
- ویدیا کی سرگذشت ۴ر
- چہارِ عالم ۴ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

- جوہرِ عصمت عہ ر
- سیلابِ اشک با تصویر عہ ر
- طوفانِ اشک عہ
- قطراتِ اشک عہ ر
- خدائی راج عہ ر
- نسوانی زندگی ۸ر
- گلدستۂ عید ۸ر
- گوہرِ مقصود ۶ر
- گردابِ حیات عہ ر
- بساطِ حیات ۶ر
- حور اور انسان ۱۲ر
- نشیب و فراز ۴ر

کھانے پکانے کی مستند کتابیں

- عصمتی دسترخوان عا ر
- مشرقی مغربی کھانے عا ر
- عصمتی ہنڈکلیا ۸ر
- ناشتہ ۱۰ر
- بچوں کے کھانے ۸ر
- بیماروں کے کھانے ۱۰ر
- مذاقیہ کھانے ۶ر

دیگر تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

- دولت پر قربانیاں (افسانے) ۸ر
- تاریخی لطیفے ۸ر
- عقل کی باتیں ۸ر
- ہنسی کی باتیں ۸ر

تصانیف منشی پریم چند

- دودھ کی قیمت (افسانے) عہ ر
- روحانی شادی (ڈراما) ۶ر

تصانیف رازق الخیری

- وداعِ راشد ۸ر
- عصمت کی کہانی ۸ر

تصانیف مولنا سیماب اکبرآبادی

- زنانہ بستر (۲ حصے) عہ ر
- آفتابِ زندگی ۲ر
- شبابِ زندگی ۶ر

تصانیف صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب

- مختصر ونیاد باشتیوں کی دنیا کے عہ ر
- انشائے سلمٰی (زنانہ خطوط) ۶ر

کچھ اور زنانہ کتابیں

- پردہ و تعلیم مذہبی و سیاسی رنگ ۱۲ر
- خواتینِ اندلس دلچسپ تذکرہ ۶ر
- خیابانِ نسواں (مفید مضامین) ۱۲ر

عصمت بُک ڈپو دہلی

زنانہ دستکاری کی بہترین کتب

- عصمتی کروشیا عہ ر
- عصمتی کشیدہ عہ ر
- گلزارِ درخشاں عہ ر
- گلدستۂ کشیدہ عہ ر
- گلشنِ زہرہ عہ ر
- چمنستانِ خیاطی، سوئی کا کام عہ ر
- گلستانِ خیاطی عہ ر
- موتیوں کا کام عا ر
- سلمہ ستارہ کا کام عا ر
- اونی کام سلائیوں سے عہ ر
- گوٹہ کناری کا کام عہ ر
- جالی کا کام
- تارکشی کا کام عہ ر
- گلدستۂ تارکشی عہ ر
- کراس اسٹیچ ورک عہ ر
- جوہرِ نسواں راشد الخیری نمبر عہ ر
- شمیم سوزن کاری عہ ر
- خواتین کی دستکاریاں ۸ر
- لکڑی کا باریک کام ۸ر
- وصلی کا کام ۸ر

عورتوں کی خاص کتابیں

- زچہ خانہ (۲ حصے) عہ ر
- سنگھار خانہ عا ر

نامور خواتین کے افسانے و ناول

- انوری بیگم عہ ر
- جاں باز ۱۲ر
- غیرت کی پتلی ۶ر
- شہیدِ وفا عہ ر
- چاند رخ ۴ر
- فیروزہ ۸ر

کچھ اور بہت مفید کتابیں

- صنعت و حرفت عا ر
- تندرستی ہزار نعمت ۴ر
- بچوں کی تربیت ۱۰ر
- آئینۂ موثر عہ ر
- کپڑے کی چھپائی ۸ر

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

- جمالِ ہمنشیں عہ ر
- گلستانِ خاتون (افسانے) عہ ر
- پیکرِ وفا ۸ر
- بچھڑی بہنیں ۶ر

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا

- مشیرِ نسواں یا زہرہ عہ ر
- سرگذشتِ ہاجرہ ۱۰ر
- تحریر النسا ۱۲ر
- موہنی ۱۰ر

تصانیف محترمہ بلقیس بیگم (و-۱)

- خانہ داری کے تجربات ۱۲ر
- مفیدِ نسواں ۸ر

تصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

- ادبِ زریں ۸ر
- نغماتِ موت ۶ر

تصانیف محترمہ سرور جہاں عنایت

- پھلواری یا باغبانی کو سلیقہ ۸ر
- شہزادی نیلو فر بچوں کیلئے کہانیاں ۸ر

زنانہ افسانے و گیت

- افسانۂ حرم ۷ر
- دامنِ باغباں عہ ر
- دیہاتی گیت ۸ر

زنانہ نظمیں

- شمعِ خاموش ۶ر
- آئینۂ جمال ۱۲ر

بچوں کے لئے کہانیا…

- جاپانی کہانیاں
- مزیدار کہانیاں
- بچوں کی دنیا

خواتین کے لئے دوسرے… مصنفوں کی کتابیں بھی عصمت… بک ڈپو دہلی سے مل سکتی ہیں

جملہ حقوق محفوظ

سالگرہ نمبر ۱۹۴۱ء

چودھواں خاص نمبر

جوہرِ نسواں دہلی

قیمت ایک روپیہ

آٹھواں ۸ سال | بابت ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۴۱ء | جلد ۵ نمبر ۱ و ۲

فہرست مضامین

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا

آپ اور ہم

جوہر نسواں کا پہلا پرچہ ستمبر ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا تھا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں جوہر نسواں کو پورے سات سال ہو گئے اور اب اس پرچے کے ساتھ اس کا آٹھواں سال شروع ہو رہا ہے۔ جوہر نسواں کا ساتواں سال کس قدر کامیاب رہا اس کا اندازہ بآسانی اس فہرست سے ہو سکتا ہے جو اس فہرست کے آخری صفحوں میں بعنوان "ساتویں سال کی دستکاریاں اور دستکار خواتین" درج کی گئی ہے۔ اس فہرست سے معلوم ہوتا ہے کہ ساتویں سال میں زیادہ سے زیادہ زنانہ دستکاریوں کے کثیر تعداد میں وضع وضع کے نمونے شائع کئے گئے ہیں۔ جن سے ہزاروں خواتین نے فائدہ اٹھایا ہوگا۔ افسانوں اور نظموں کی تعداد ضرور کم ہے لیکن خواتین کو سگھڑ اور دستکار بنانے کے لئے مفید مضامین کافی تعداد میں شائع کئے گئے۔ جنگ کی وجہ سے کاغذ وغیرہ اس سال بے حد گراں رہا اور خریداروں نے اپنے پرچہ کی اشاعت بڑھانے پر کوئی خاص توجہ نہ کی بلکہ بہت سی بیبیوں نے نہایت بے دردی سے سالانہ چندے کے وی پی واپس کر کے اس نازک وقت میں جوہر نسواں کو شدید نقصان پہونچایا لیکن ان مشکلات کے باوجود خدا کا شکر ہے کہ جوہر نسواں کی شان میں مطلق فرق نہیں آیا اور اسی آب و تاب کے ساتھ ہر ماہ کا پرچہ ٹھیک پابندی وقت سے شائع ہوا۔ اب آٹھواں سال شروع ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جوہر نسواں کی مدد فرمائے اور اسے توفیق دے کہ مستعدی کے ساتھ اپنی خدمات میں مصروف رہے۔

نومبر کا جوہر نسواں:۔ یہ سالگرہ نمبر حسب معمول ستمبر اور اکتوبر دو ماہ کا پرچہ ہے اور اس کے بعد اب ۱۰ نومبر کو نومبر کا رسالہ شائع ہوگا۔ لہٰذا اکتوبر میں جوہر نسواں کا انتظار نہ کیجیے۔ اس سالگرہ نمبر کی عام قیمت عہ ہے مگر خریداروں کو سالانہ چندے میں دیا جا رہا ہے۔

گلدستہ تارکشی نصف قیمت پر:۔ گلدستہ تارکشی محترمات سیدہ اشرف و سنجیدہ اشرف کی مشہور کتاب ہے اس کا دوسرا ایڈیشن اکتوبر میں شائع ہوگا۔ اس کی قیمت عہ ہے مگر نصف قیمت پر صرف ان خریداران جوہر نسواں کو دی جائے گی جو ۸؍ اکتوبر تک ۱۲؍ کے ٹکٹ بھیج دیں گے۔ جن کی طرف سے ۱۲؍ وصول ہو جائیں گے ۱۰؍ اکتوبر کو انھیں گلدستہ تارکشی بھیج دی جائیگی۔ اس کے بعد یہ کتاب پوری قیمت پر ملے گی۔ اور بذریعہ وی پی دو روپیہ کے قریب پڑیں گے۔

کاغذ کی مصیبت:۔ کاغذ کی گرانی کا جوہر نسواں دو سال تک مقابلہ کرتا رہا اور بغیر صفحے گھٹائے یا چندہ بڑھائے وہی کاغذ ڈیڑھ گنی اور دوگنی قیمت پر لگا کر ایک کثیر رقم کا اس دو سال میں زیر بار ہو گیا۔ لیکن اب کاغذ کی قیمت نہ صرف تگنی ہی ہو گئی ہے بلکہ بازار میں مل ہی نہیں رہا مجبوراً رف کاغذ پر یہ پرچہ چھاپا جا رہا ہے۔ یہ بھی اپنے نرخ سے تگنی اور جوہر نسواں کے سفید کاغذ سے قریب قریب دوگنی قیمت کا ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ آئندہ ماہ اس کی قیمت میں بھی کس قدر اضافہ ہو جائے۔ جنگ کے حالات اور کاغذ کی گرانی بلکہ کمیابی کو دیکھتے ہوئے اس کاغذ کو بھی جو جوہر نسواں کے سات سال میں پہلے کبھی استعمال نہیں ہوا۔ غنیمت سمجھئے۔

رازق الخیری

ضروری ہدایتیں

خیّاطی:۔ کیکری دار قمیص: قمیص تیار کرنے کے بعد کالر اور آستینوں میں کیکریاں لگائیے۔ کیکری ایسے بنائیے کہ ایک سہ کونہ یا چوکور کپڑے کی چوکور ▽ دوہری تہ کیجئے دوہری ته پھر اس کو چوہری تہ کیجئے ایسی شکل ہوجائیگی ◁ اگر دوہری تہ کو تین تہائی کر کے موڑ لیں تو کیکری زیادہ خوبصورت معلوم ہوگی۔ اب برابر برابر کیکریاں رکھ کر قینچی سے جوڑتی جائیے ایسی شکل بن جائے گی۔ ▽▽▽▽▽▽▽▽▽ اب جہاں چاہیں لگا لیجئے۔

کشیدہ کاری۔ باسکٹ:۔ پتے۔ سبز۔ پھول نیلے۔ زیرہ کتھئی۔ کلی گہری نیلی۔ باسکٹ بہت گہری چوکلٹ کاڑھئے مشین سے بہت خوبصورت کڑھے گی۔ کلارکس ریلیں استعمال کریں۔

سلمہ ستارہ کا کام۔ انگوری بیل:۔ کنگورہ سلمے سے اس طرح بنائیے۔ پتیاں سلمے سے۔ سوئی میں سلمہ پرو کر نسیں اور ڈال بھی اسی طرح سلمے سے۔ انگوروں پر انگوری ریشمی ململ ٹانک کر اطراف سلمہ لگائیے۔ اور اندر کی لکیروں پر سلمہ ٹانک دیجئے۔
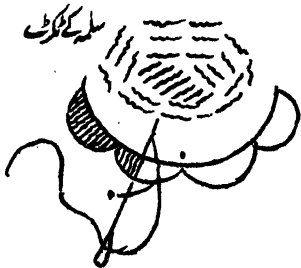
کامدانی کا کام۔ کامدانی کا کام لمبے ناکے والی سڈول سوئی میں پرو لیجئے تار کے کنارے کو ذرا سا تراش دینے سے سوئی میں آسانی سے پر جاتا ہے۔

پھر سوئی کو نمبر (۱) کی طرح ڈال کر نمبر (۲) کی طرح نکال لیجئے۔ دوسرا ٹانکہ نمبر (۳) کے مطابق لیجئے اور پھر نمبر (۴) کے مطابق ایک کے اوپر ایک تار لے کر گول بندکی بنا کر قینچی سے کاٹ لیجئے۔ بندکی گول رہے۔ اس کا خیال ضرور رکھیں۔ پھول اور بیل ایسے کاڑھیں جیسے دوہری کڑھت سنبھال سنبھال کر ہاتھ رکھیں اور سوئی نکالیں تو جلد ہاتھ بیٹھ جائے گا۔
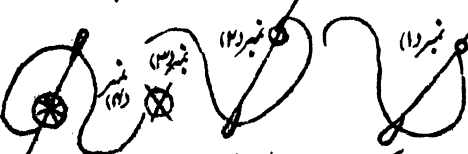
شنائل کا کام۔ منی بیگ:۔ موٹا کینوس لے کر حسب مرضی دو ٹکڑے کاٹ لیجئے اور ایک ٹکڑے پر خانہ شماری سے حسب نقشہ شنائل ٹانکئے۔ ایک سہ کونہ گلابی شنائل کا اور ایک آسمانی کا بنے گا جب دونوں حصے تیار ہو جائیں تو استر کے لئے مخمل لگائیے اور دونوں پشت جوڑ کر اطراف ربن کی گوٹ لگا لیجئے یا مخمل کے فیتہ کی اور ہینڈل کی جگہ ڈوری یا ربن ٹانک لیجئے۔

اپلیک ورک۔ بیل (۱):۔ ساری پر اس بیل کو ٹریس کر کے پتیاں سبز اور کلیاں سرخ کپڑے کی ٹانکئے۔ بٹا ہوا سنہری کلابتون پتیوں کے اطراف ٹانک دیجئے۔ نسیں مہین سلمہ سے بنائیے ڈال اور بقیہ حصہ کشیدہ کر لیجئے۔ کنگورے بٹن ہول اسٹچ سے

بیلیں: مضمون جاپانی بیل کی ساری پرنٹ۔ [illegible]

خیاطی

پن کشن
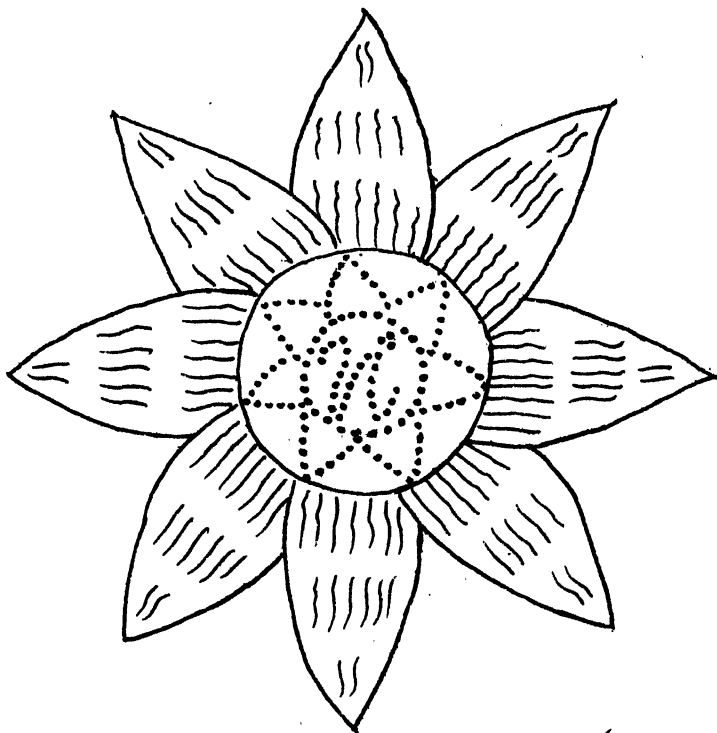
پہلے کپڑا گول قطع کیجئے اور اس میں باریک باریک کترن بھر کر ○ اس شکل سے تیار کیجئے اور △ شکل کے کسی دوسرے رنگ کے کپڑے سے پتیاں بنا کر گولائی میں جوڑ دیجئے۔

مس حلیم النساء مرزا۔ پونہ

چھ بلاوز

(۱)

اس بلاؤز کے آستین و گلے پر
پھول کاج نما ٹانکوں سے
بنائیے۔
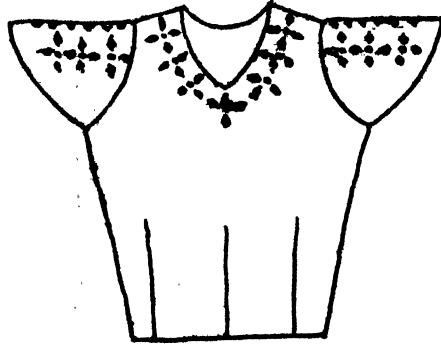
(۲)

اس بلاؤز کے لئے دو قسم
کا کپڑا درکار ہوگا۔ سفید
جارجٹ کا بلاؤز قطع کریں اور
کالر سفید ساٹن کی بنائیں۔
آستین نمبر ایک کی طرح قطع کریں
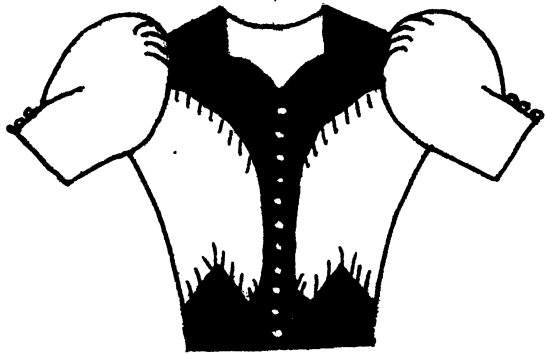
(۳)

یہ بلاؤز بالکل اپنی جدید طرز کا ہے
لکیر نما حصوں پر مشین سے باریک
باریک ٹک دپلیٹ) ڈالیں اور پھر مطابق
نقشہ آستین اور کالر قطع کریں۔ اگر چاہیں تو آستین
اور کالر پر خوبصورت رنگ کے ربن کی پائپنگ لگائیں۔
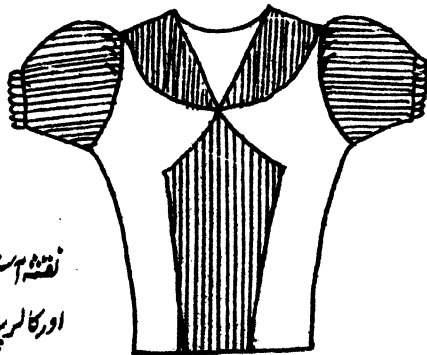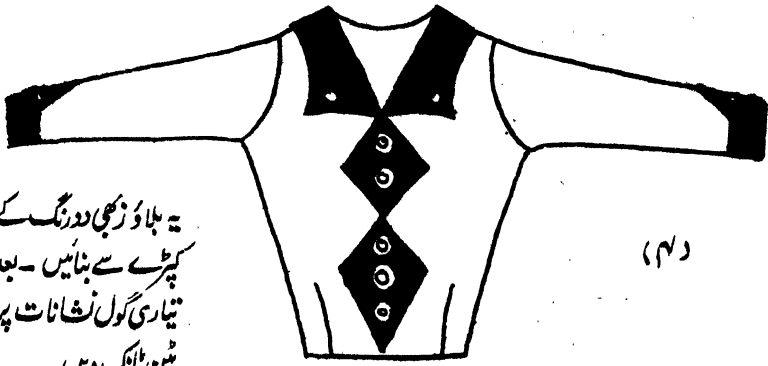
یہ بلاؤز بھی دو رنگ کے
کپڑے سے بنائیں ۔ بعد
تیاری گول نشانات پر
بٹن ٹانک دیں
(۴)
نقشہ مطابق بلاؤز قطع کرکے کپڑے
کی باریک باریک فرل آستین اور
کالر پر لگائیں ۔ کالے نشانات سے
مطلب دوسری قسم کا کپڑا ہے ۔
(۵)
اس بلاؤز کو فرل لگا کر
حسب نقشہ کلابتون سے
بنائیں ۔
(۶)
مس حلیم النساء مرزا ۔ پونہ
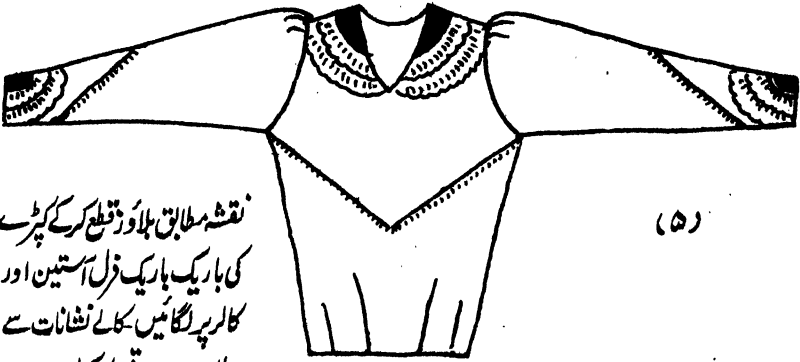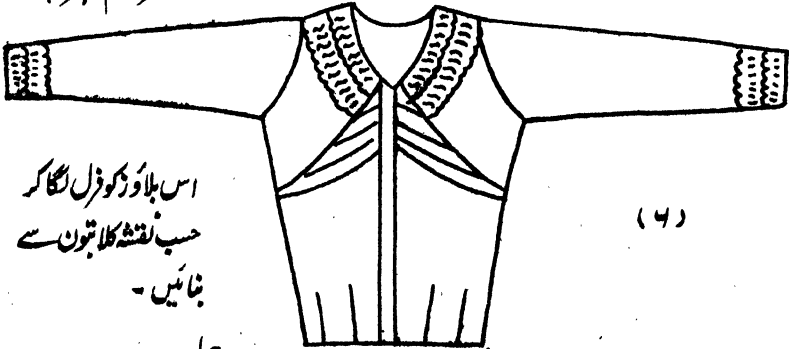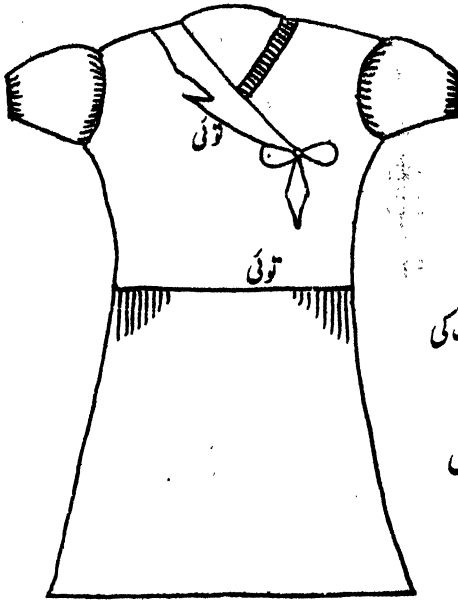
فراک

بہنیں حسب نقشہ تیار کریں۔ زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں۔

ن۔ خ۔ ہمشیرہ محمد الیاسین خاں
سہاور

کپڑے کے فیتے اور مچھلی کانٹے کا کام

فراک

جس ناپ کے مطابق فراک تیار کرنا مقصود ہو حسب نمونہ ناپ لے کر کپڑا تراش لیجئے۔ اس فراک کے لئے دو رنگ کا کپڑا درکار ہے۔ سفید بوسکی کا فراک بنائیے اور نیلے رنگ کے فیتے اور گوٹ لگائیے۔ فراک تو اس قسم کی عام طور پر بہنیں سینا جانتی ہیں اور قطع کرنے کا طریقہ بھی خوب واضح طور پر دکھایا گیا ہے۔ مربع ٹکڑا نیلے رنگ کی بوسکی کا لیجئے اور اس کو تکونہ تراش لیجئے۔ وہ جو آپ نے تکونہ کپڑا تراشا ہے اسکی باریک پٹیاں تراش لیجئے اب ان پٹیوں کو دونوں طرف سے موڑ کر باریک ڈوری کی برابر جو عام طور سے پیسے گز فروخت ہوتی ہے بنا لیجئے مگر سارے فیتے برابر ہوں۔ جب تیار ہو جائیں تو ایک فیتہ نیلے رنگ کا لیجئے پھر گریبان تراش لیجئے۔ ترپائی سے کچھ فاصلہ پر وہ فیتہ رکھ کر مچھلی کا ٹانکا کیجئے جس کی ترکیب محترمہ بہن غدیر فاطمہ صاحبہ نے

کسی رسالہ میں شائع کرائی ہے پھر اس نیفتے کا سرا پکڑ کر موڑتی چلی جائیے یعنی اس طرح ⑤ جب ایسی گھیری تیار ہوجائے تو اس کے اوپر پتیاں بنائیے۔ خیال رہے کہ تینوں پھول برابر ہونے چاہئیں تینوں پھول اور ڈوریاں مطابق نقشہ بناکر جوڑ لیجئے۔ سیون والی پٹی پچھلے حصہ میں ہونی چاہئے۔ بجائے بٹن کے ہک لگا لیجئے۔ نمونہ صاف اور واضح
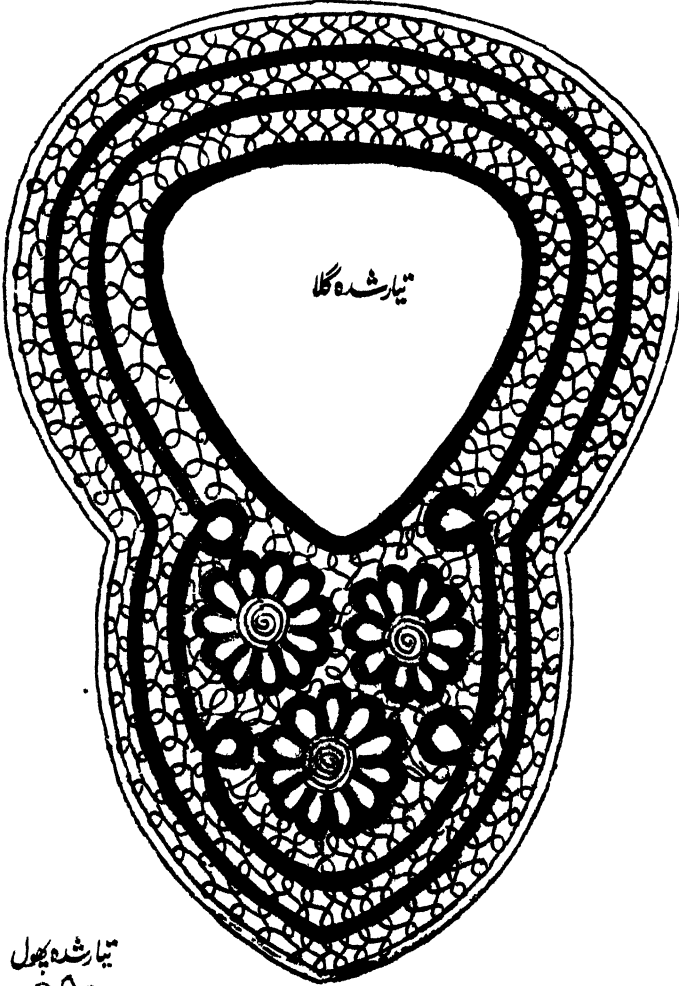
بنایا گیا ہے ہدایات بھی بالکل صحیح ہیں۔
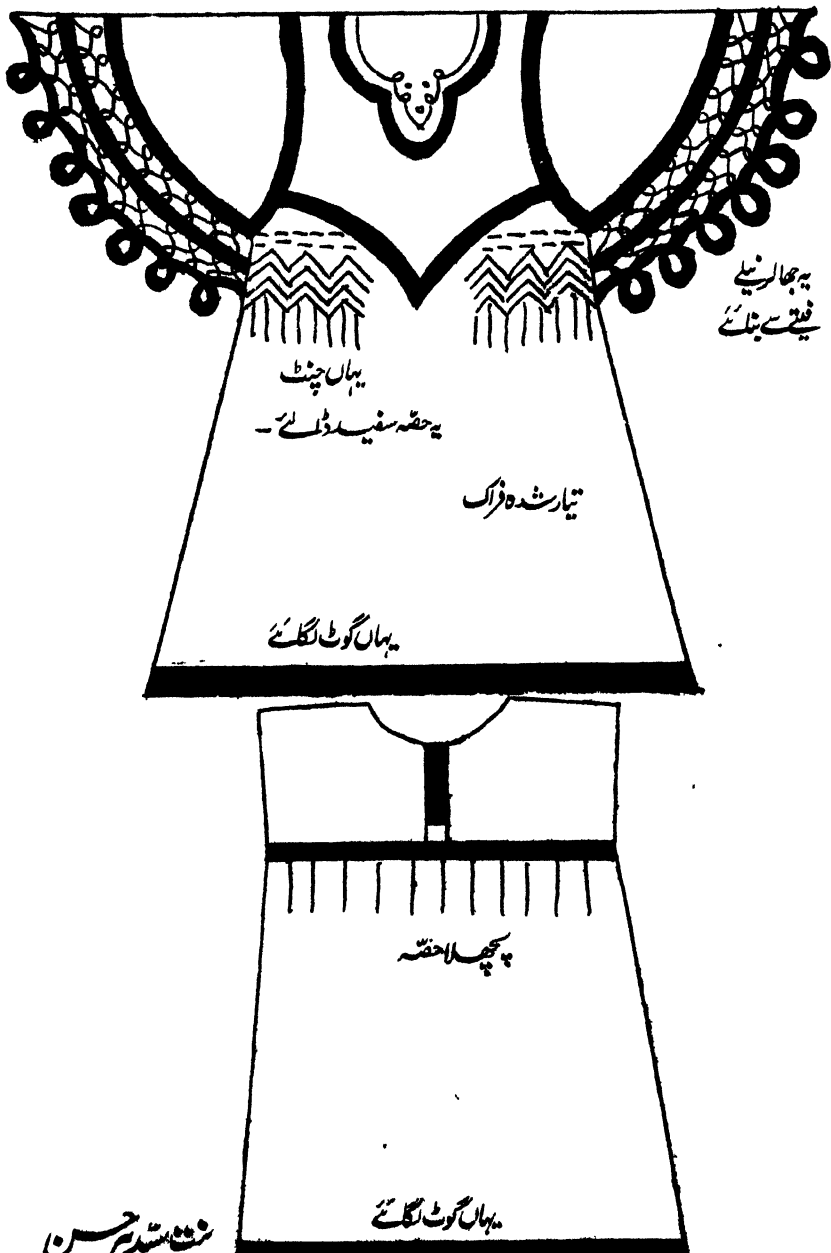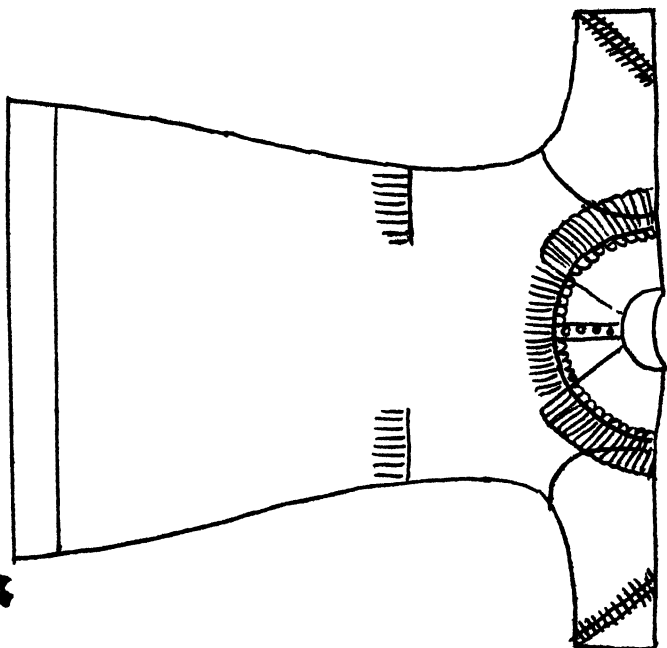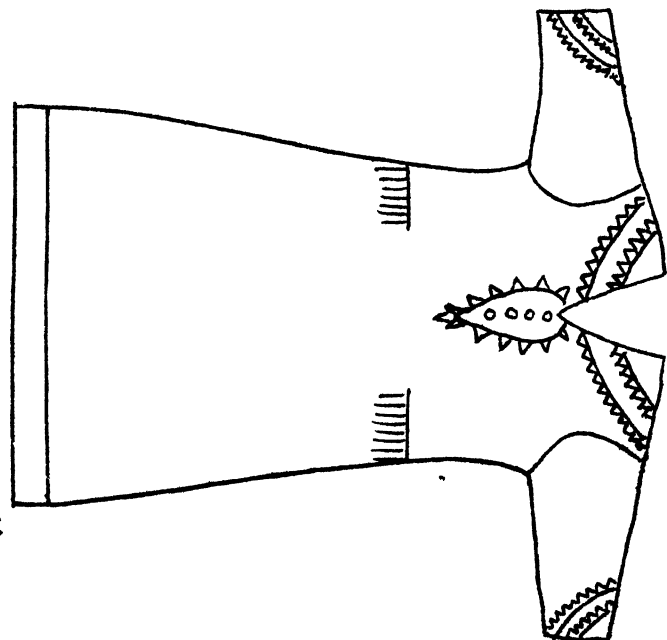
یہ جھالر نیلے
فیتے سے بنائیے
یہاں چنٹ
یہ حصہ سفید ڈالئیے۔
تیار شدہ فراک
یہاں گوٹ لگائیے
پچھلا حصہ
یہاں گوٹ لگائیے

نقشہ نمبر ۱۰

قمیص مطابق نقشہ تیار کر کے آستین اور گلے میں جھالر لگائیے۔
نعیمہ انصاری فرخندہ دہلی

قمیص مطابق نقشہ کپڑے کی یا گوٹہ کی کیکری بنا کر لگائیے۔
نعیمہ انصاری فرخندہ دہلی

کشیدہ کاری

چڑیوں کی جوڑی
پتے سبز - ڈالی کتھئی - چڑیاں نارنجی
آنکھ کا حلقہ سیاہ - دیدہ سرخ
حمیدہ بیگم سہارنپوری
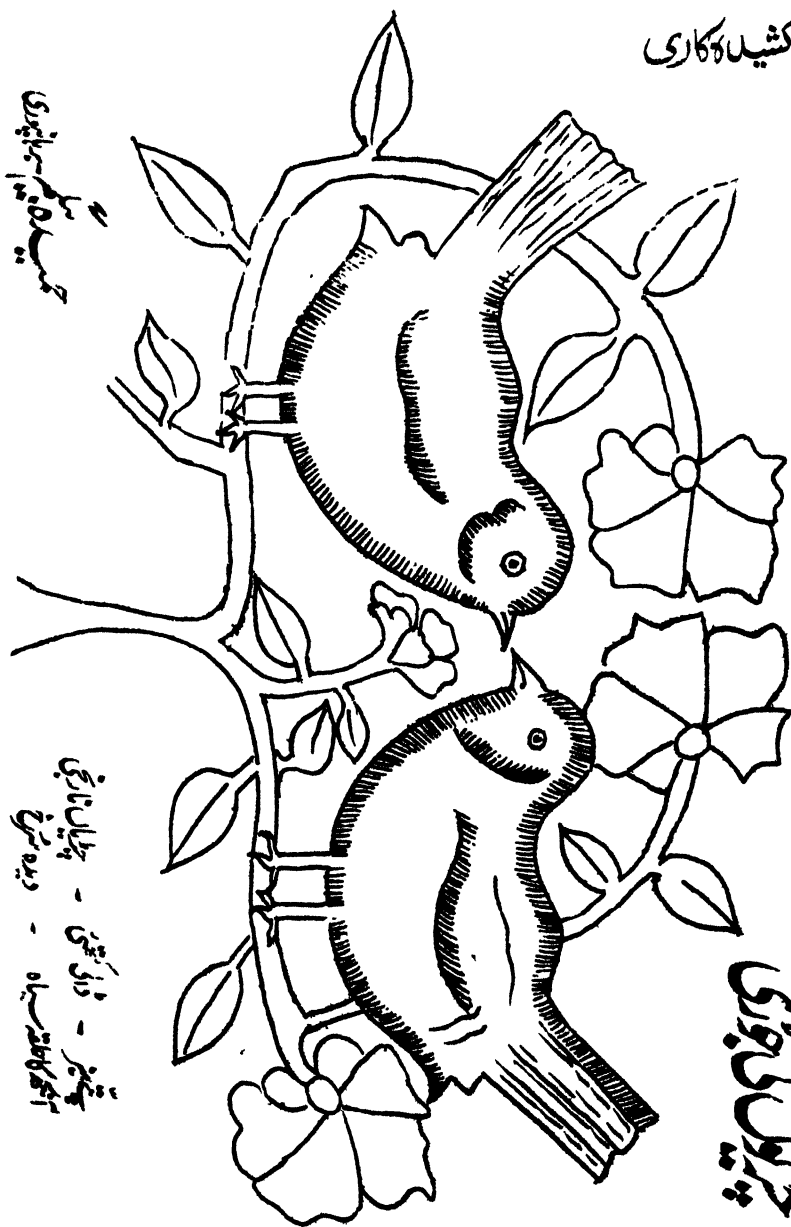
باسکٹ
بگلہ
بگلہ سفید — آنکھ سیاہ۔
چونچ کتھئی — پیر کتھئی
بچے بھی اسی رنگ کے۔
پانی ہلکا نیلا۔
کُشن پر بنائیے۔
از خدیجہ بائی (مرحومہ)

بڑا کونہ
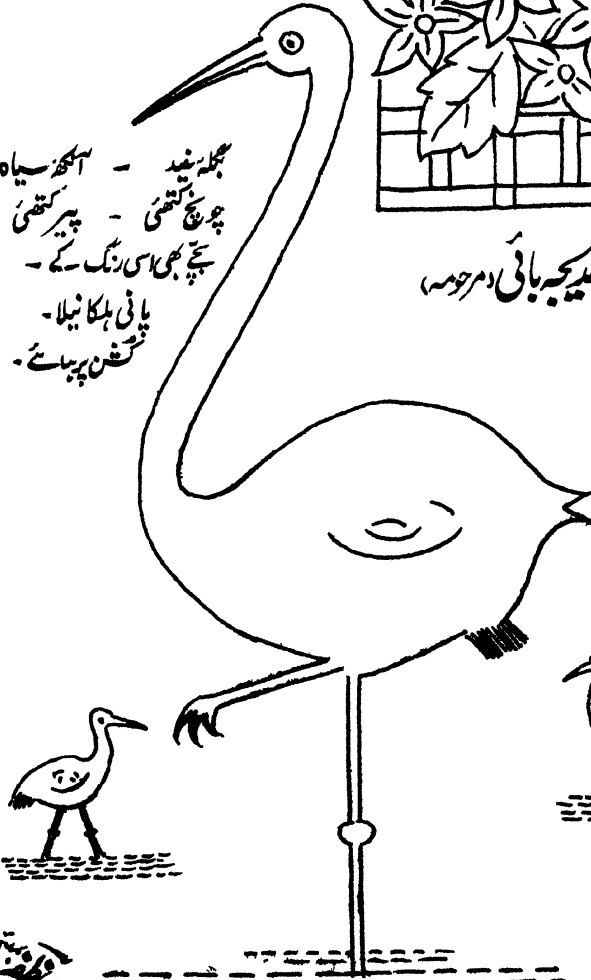
بہنیں حسب پسند رنگوں سے کاڑھیں۔

زبیدہ بیگم۔ بہار شاہ
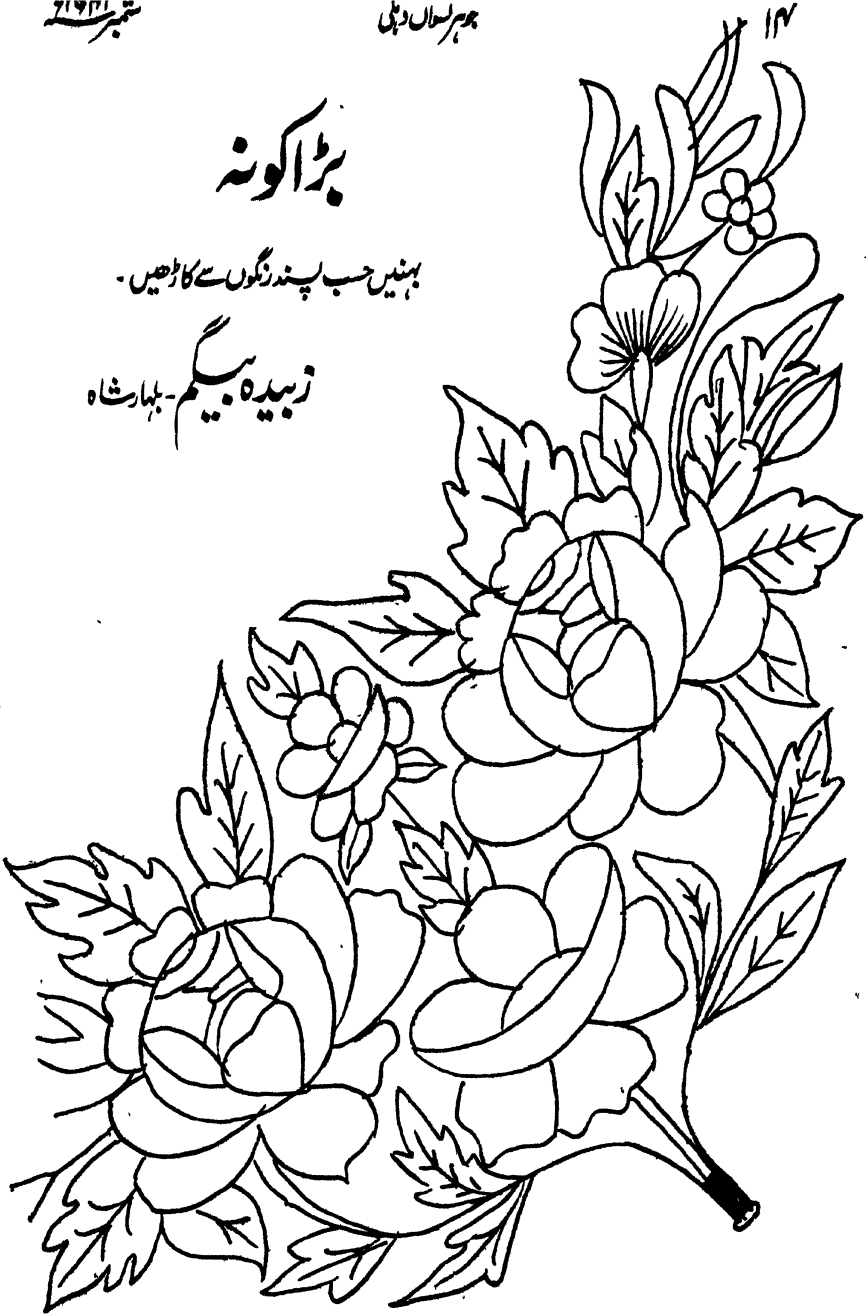
کشن کا خاکہ

پتے، کاہی - پھول مختلف رنگوں کے ریشم سے بنائیے۔
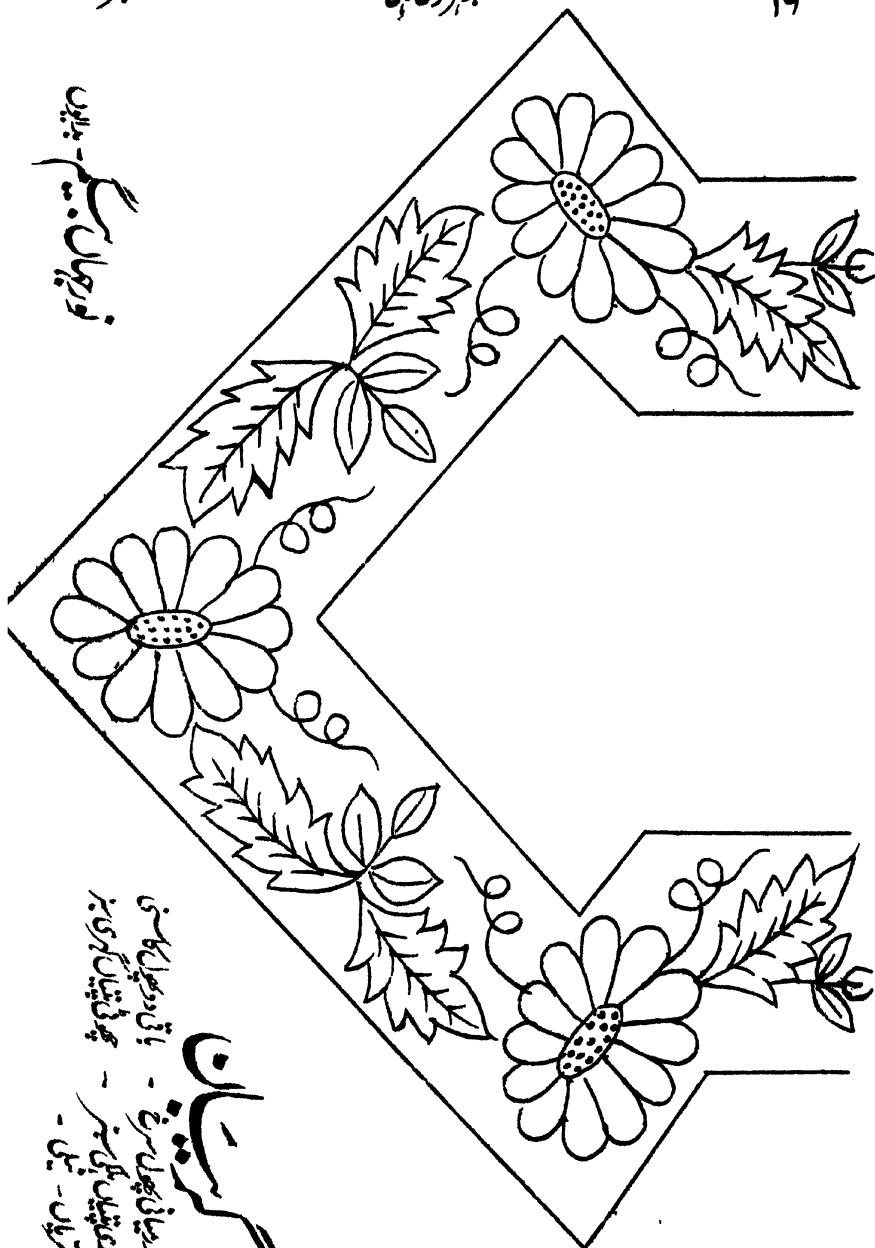
جمیلہ رزاقی - گلبرگہ

گریبان

درمیانی پھول سرخ - باقی دو پھول کاسنی
بڑی پتیاں ہلکی سبز - چھوٹی پتیاں گہری سبز
مریاں - نیلی -

نور جہاں بیگم - بدایوں

گریبان

جمپر کے گلے پر اس کو ڈی ایم سی کاٹن نمبر ۱۲ سے
کاڑھئے اور حسب پسند رنگ استعمال کیجئے

آر۔ کے درخشاں
بجنور
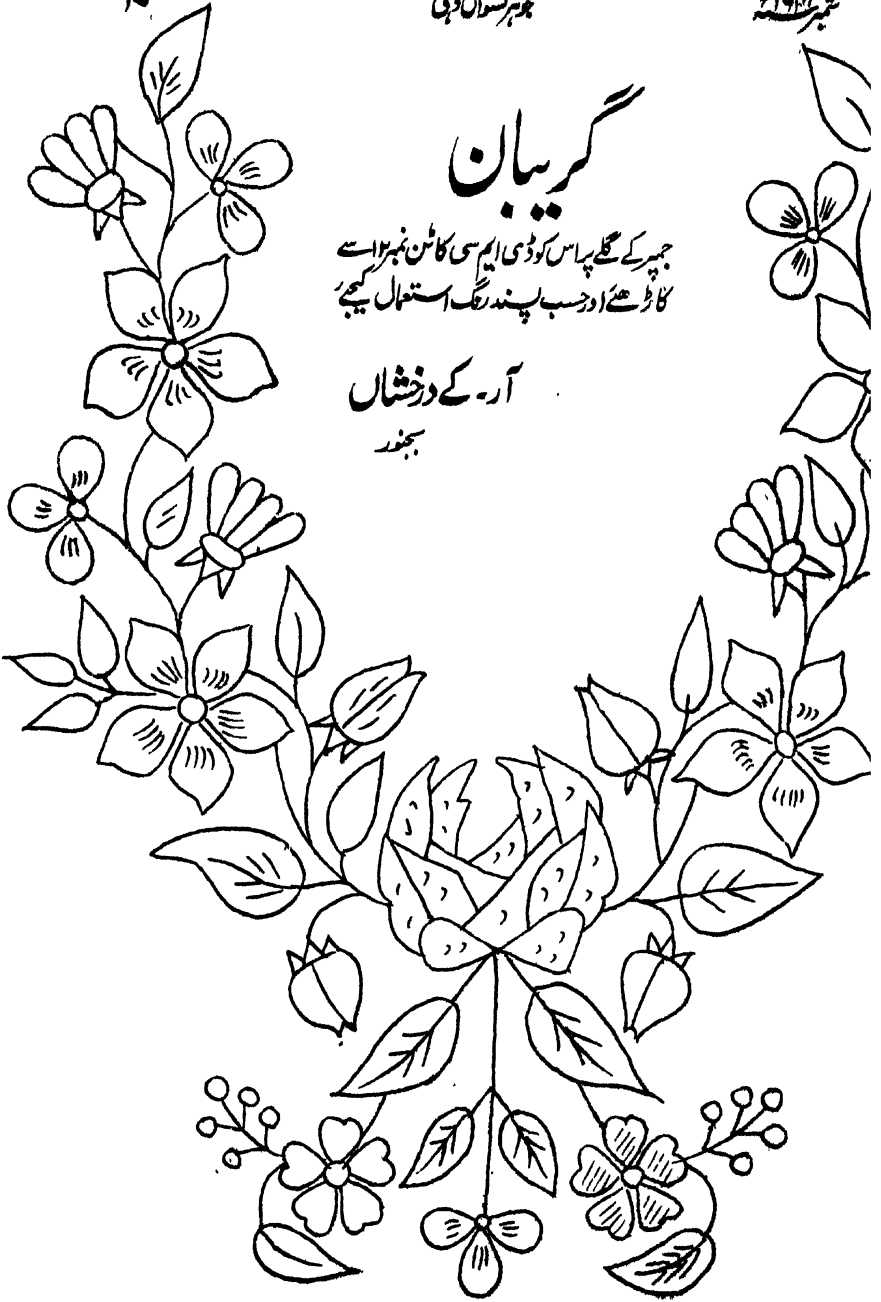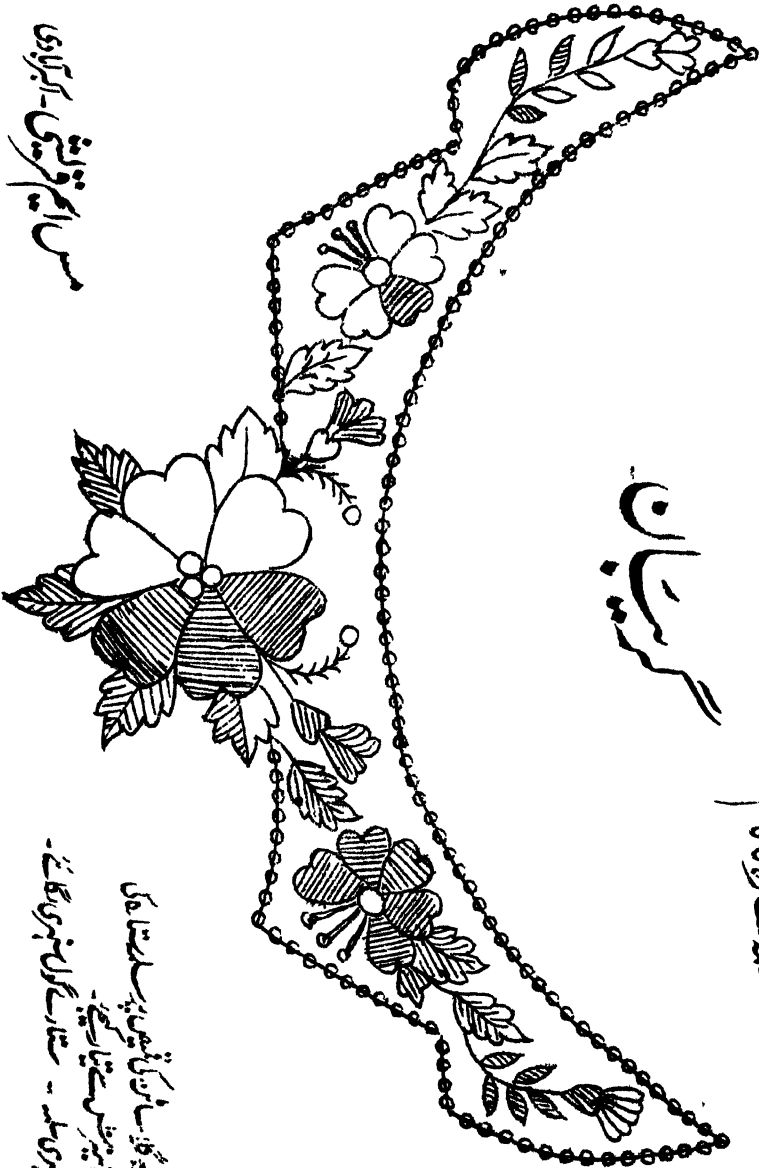
سلمہ ستارہ کا کام

گریبان

پنگا، ساٹن کی قمیص پر سلمہ ستارہ کی
آمیزش سے تیار کیجئے۔
سنہری سلمہ ۔ ستارے گول سنہری لگائیے۔

مس ایم قریشی ۔ اکبرآبادی

گھیر
یہ کٹاؤ کا گھیر ہے۔ کنگورہ بٹی کلابتون سے۔ پتیوں کے اطراف۔ کلابتون
سے۔ پتیوں کی نسیں سلمے سے ۔ اوپر گول ستارہ سلمے سے
لگائیے۔ گھیر اور آستین پر یہ بیل بنائیے۔
انگوری بیل
خورشید عباس انصاری
آرے کے درخشاں۔ بجنور
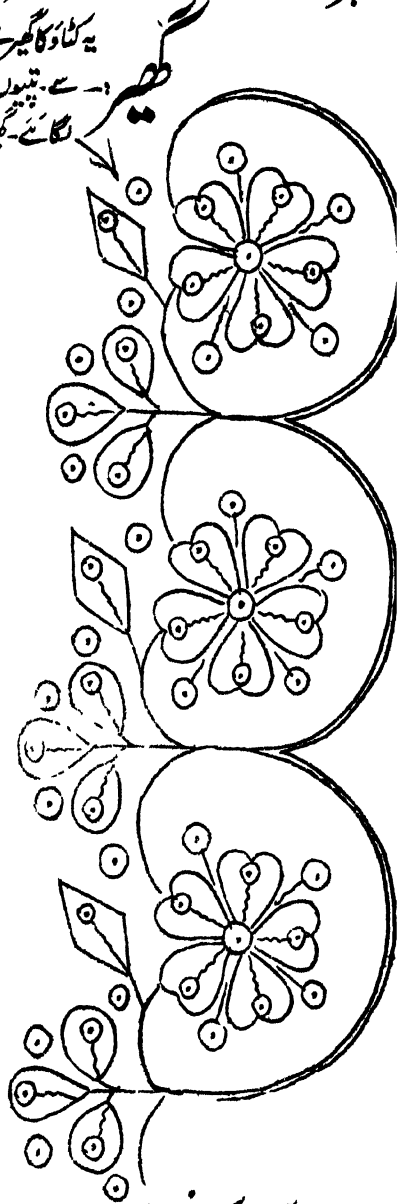
بٹوہ

اس بٹوہ کو کالے ساٹن پر ٹریس کر کے قطع کرئے۔ پھول پتے سلمہ اور گجائی سے بنائیے۔

مس حلیم النساء مرزا۔ پونہ

کونہ

یہ کونہ تکیہ کے غلاف اور ٹی کوزی پر بنائیے۔ گول نشانات ستاروں سے اور لکیریں سلمہ سے بنیں گی۔ وسط میں اپنے نام کا حرف سلمہ سے بنائیے۔

نعیمہ انصاری قرحہ دہلی

انگور کی ڈالی

سلمہ سے بنائیے۔ کاڑھنے کا طریقہ نقشہ سے عیاں ہے۔

صفدری خاتون صدیقی

شکویس ستاروں کا کام

بیل
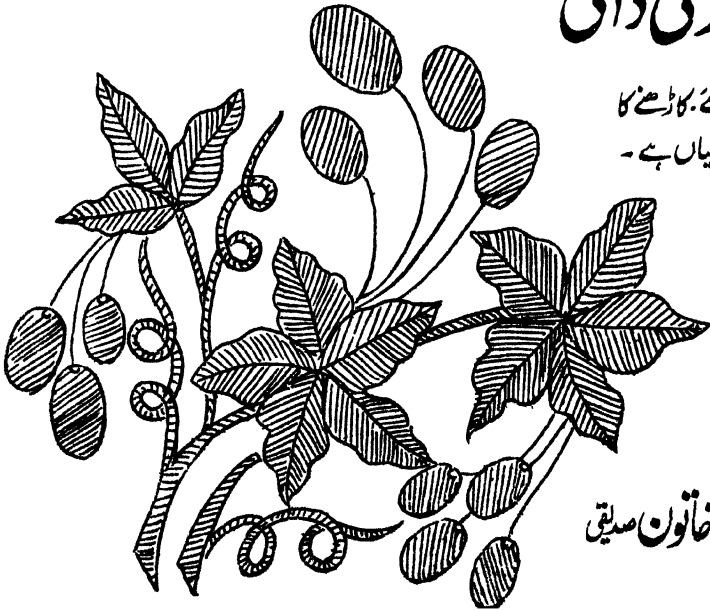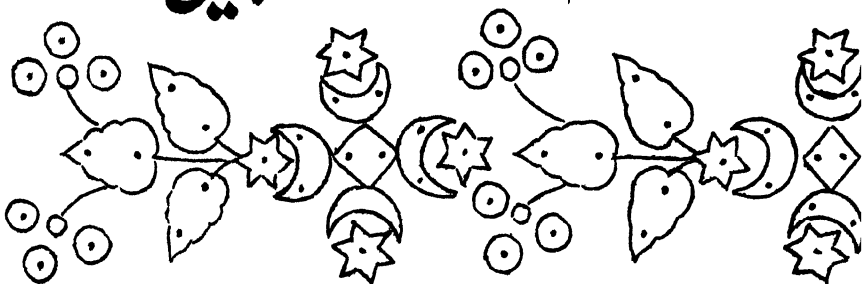
شکویس کے چاند۔ پتّے وغیرہ حسب مرضی رنگ کے لے کر بیل بنائیے۔ از تیاری نمونے سے بخوبی عیاں ہے۔

آر۔ کے درخشاں بجنور
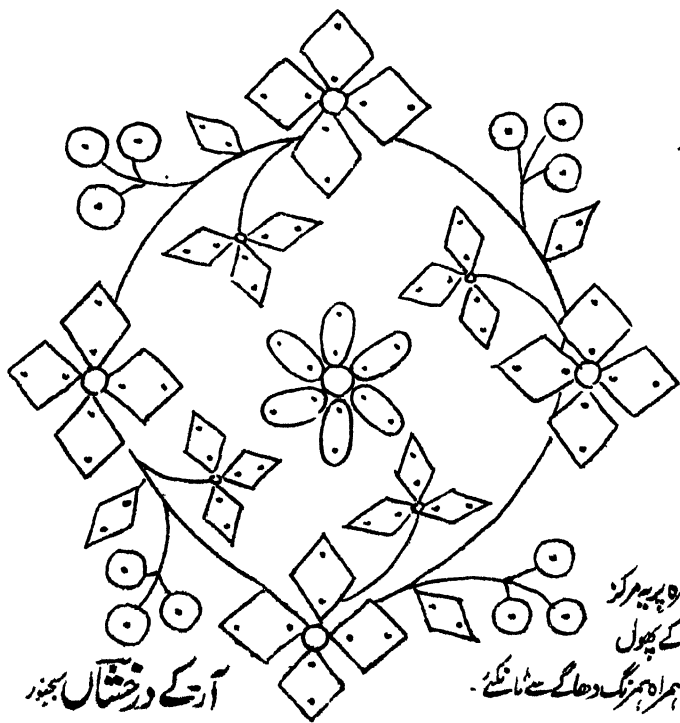
مرکز

گلاس پوش وغیرہ پر یہ مرکز بنائیے۔ شکویس کے پھول اور پتے کا کڑی کے ہمراہ ہمرنگ دھاگے سے ٹانکیے۔

آر۔ کے درخشاں بجنور
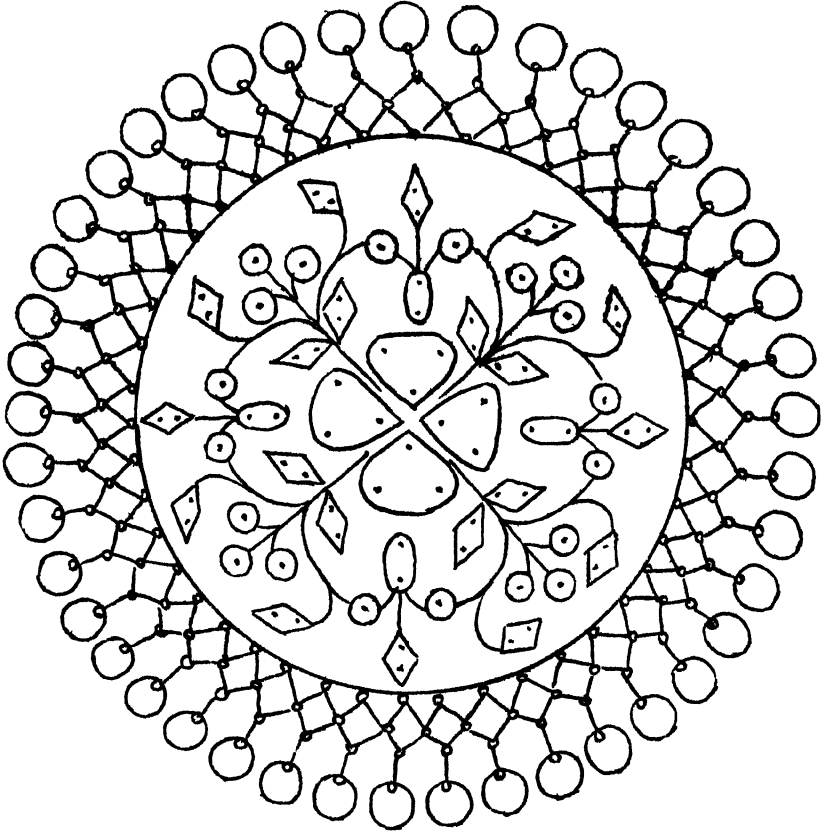
گلاس پوش

اودے رنگ کے مخمل کا گلاس پوش بنا کر شکوپس کا نقشہ کے مطابق کام کیجئے۔ بعدازاں شکوپس اور پوت کی جھالر لٹکا دیجئے۔

آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور۔

بیلیں
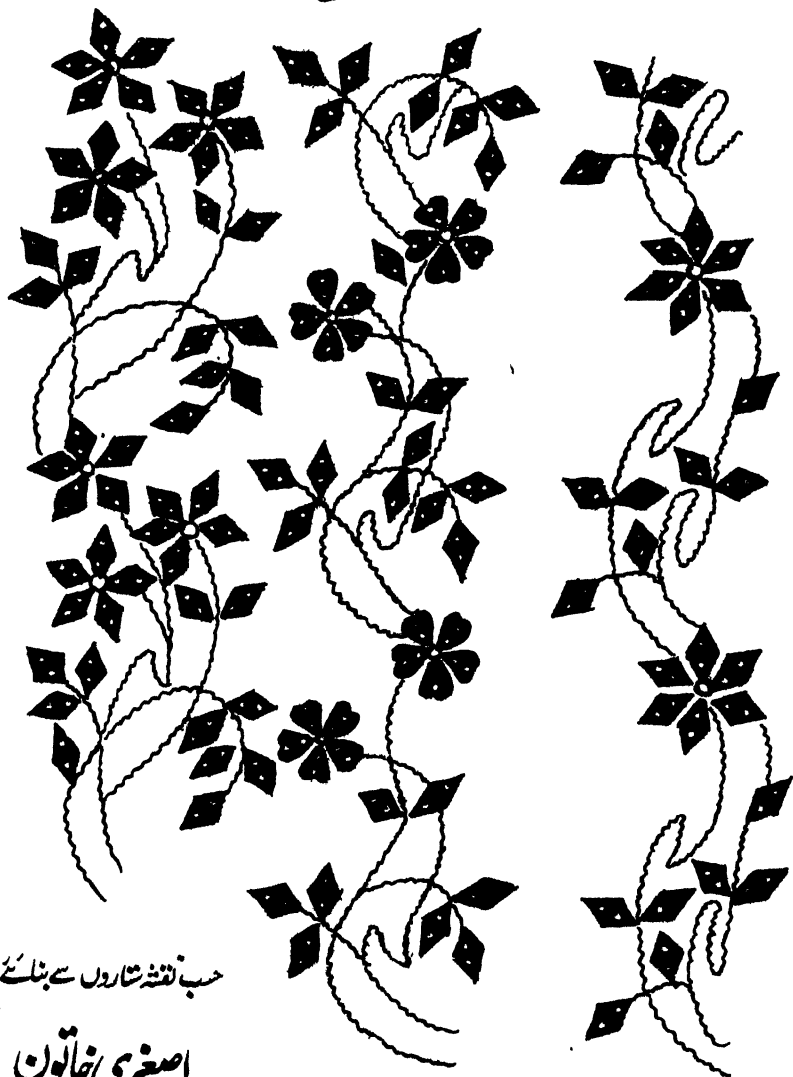
حسب نقشہ ستاروں سے بنائیے

اصغری خاتون

اصغری خاتون ـ بارہ بنکی

گلا
جمپر کے گلے گھیر واستین پر بنائیے۔
پھول پتے شکلیں ستاروں سے۔
ڈنڈیاں سلمہ سے بنائیے۔
مس خیر النساء اجمیر شریف

گلہائے مخملی اور شکوبیس ستاروں کا کام
بیل
قمیص کے گھیر پر مخملی برگ و گل سے بنائیے۔ شکوبیس بھی لگائے جائیں گے۔ بیل بنانے کے بعد شکوبیس کی جھالر نیچے لٹکا دیجیے۔
آر۔ کے درخشاں
بجنور
بیل
مس خیر النسا۔ اجمیر شریف
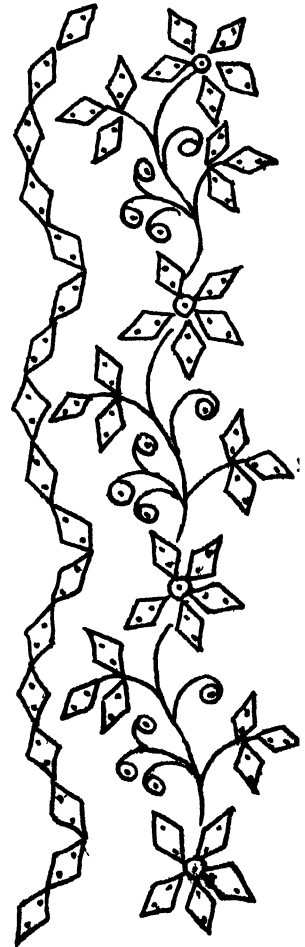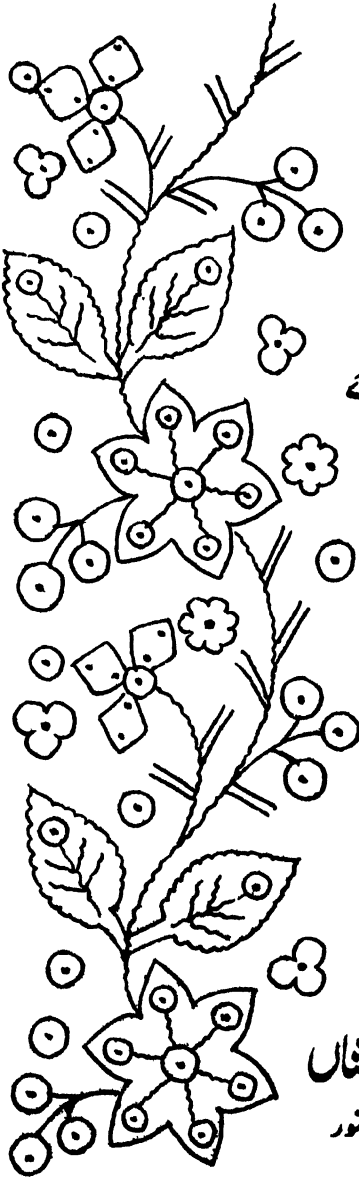
بٹوہ

اشیاء ضروری:- مخملی پھول ۶ عدد - مخملی پتیاں ۸ عدد - شکولیس حسب ضرورت شنائل حسب ضرورت -

سبز یا گلابی ساٹن یا مخمل کے بٹوہ پر کام کیجئے۔ تیار ہونے پر پوت سنہری کا جھالر بنا دیجئے۔

آر۔ کے۔ درخشاں بجنور

کامدانی کا کام

بیل

کرتے یا دوپٹے پر کامدانی سے بھر کر بنائیے۔ بنانے کی ترکیب آدھے حصہ سے صاف عیاں ہے۔

خدیجہ بیگم

دوپٹہ کے پھول
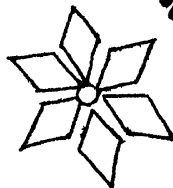
مس خیر النساء بیگم۔ اجمیر شریف

دوپٹہ کی بیل
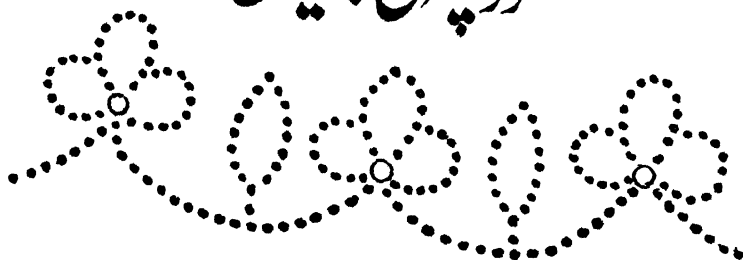
کامدانی سے باریک بندکیوں سے بنائیے۔ بنانے کی ترکیب نقشہ سے عیاں ہے۔

مس خیر النساء بیگم۔ اجمیر

دوپٹہ کا اٹھ پہلو جال

آسمانی دوپٹہ پر سفید کامدانی سے مثل پوت کے کریں۔

خدیجہ عبدالستار
اجمیر شریف

کونہ

اصغری خاتون۔ بارہ بنکی

شنائل اور سلمہ ستارہ کا کام
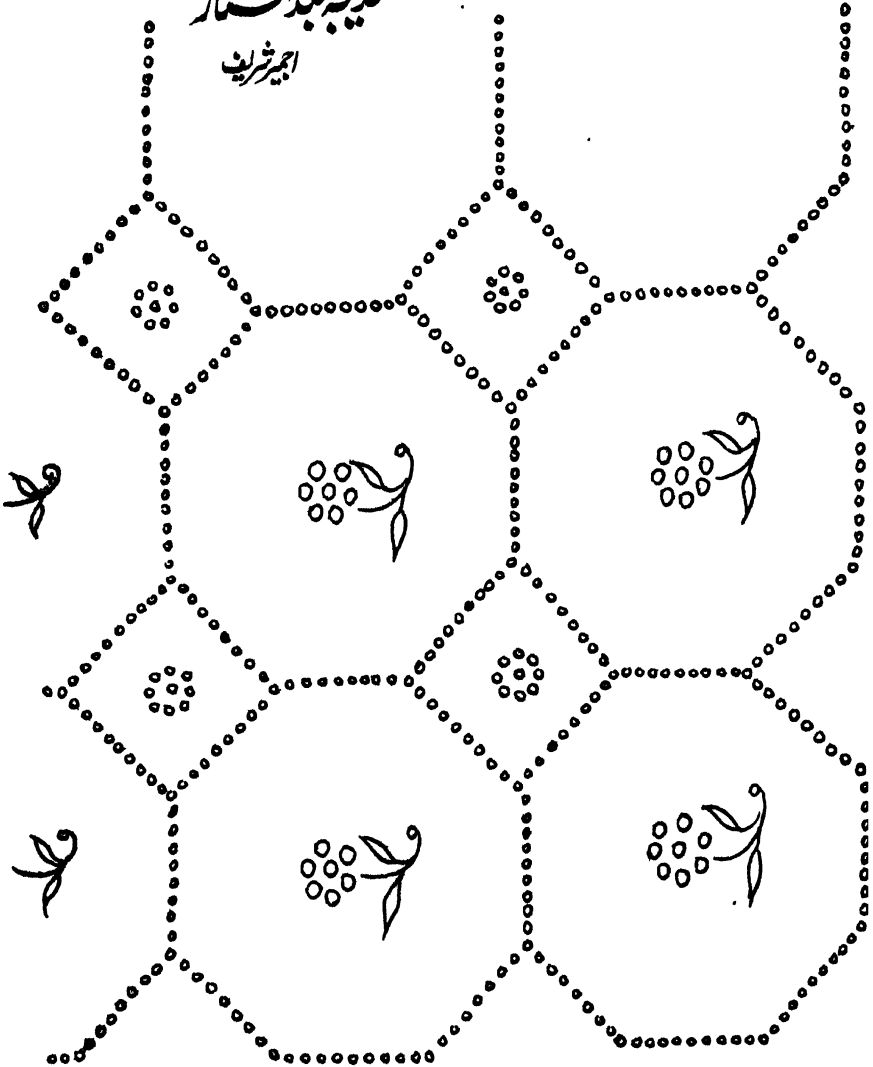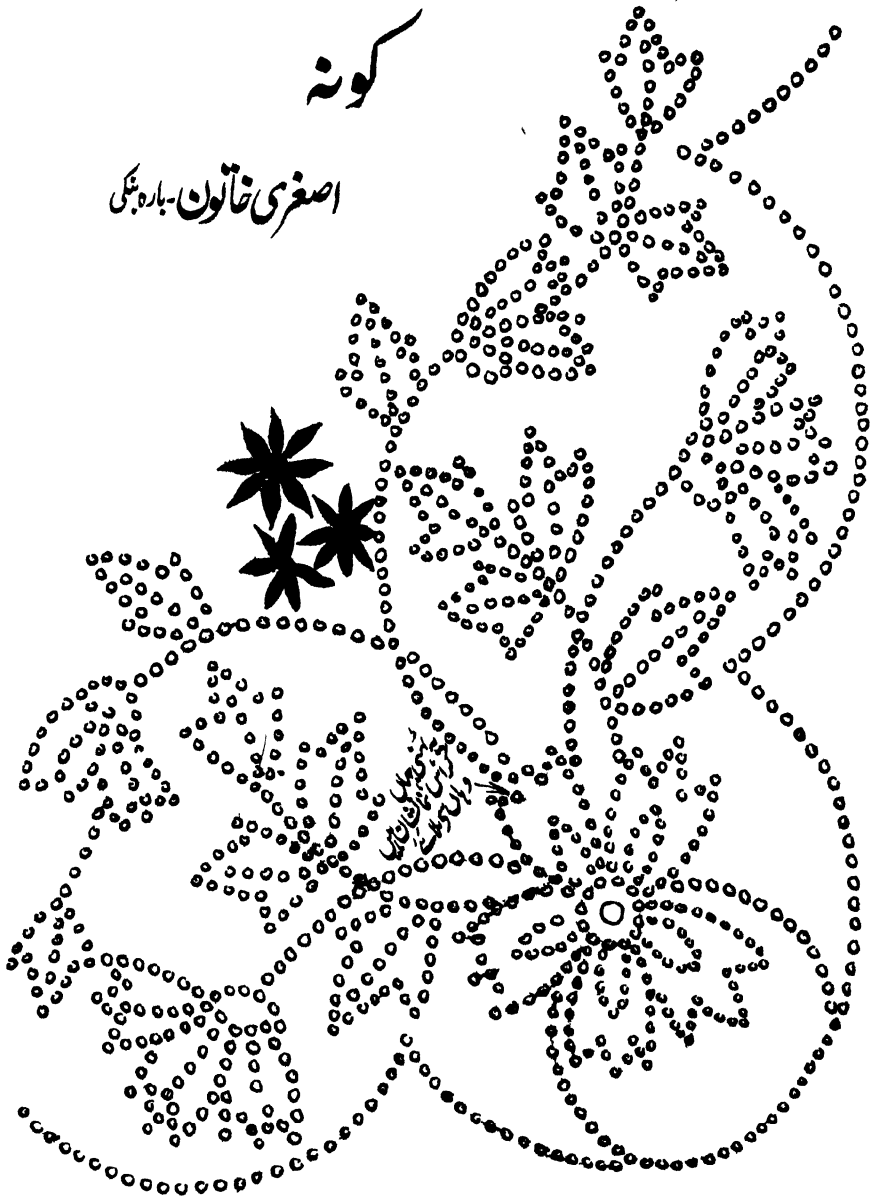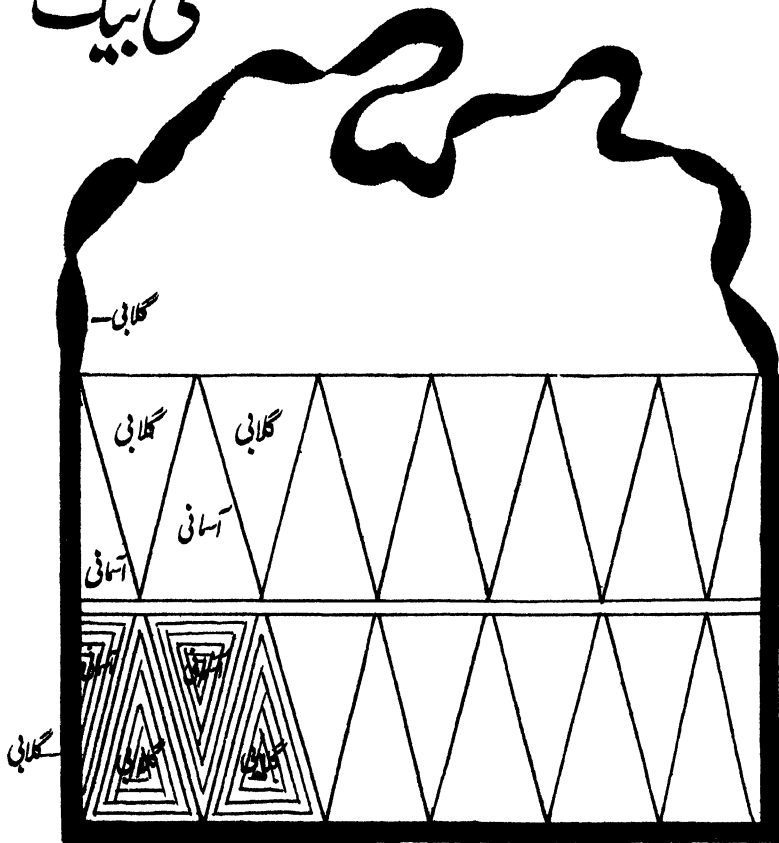
منی بیگ

اس منی بیگ کو دو رنگ کے شنائل (آسمانی اور گلابی) سے مطابق نقشہ بنائیں۔ ربن گلابی رنگ کا استعمال کریں۔

حلیم النساء مرزا۔ پونہ

مرکز

اس کے پھول پتوں کے اطراف رنگین شنائل لگائیے۔ درمیان میں ستارے جڑ دیجئے۔ لمبے نشان پر شنائل یا کاکڑی استعمال کیجئے۔ وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں طرز تیاری نقشہ سے بخوبی عیاں ہے۔ درمیان میں اپنا نام سلمہ ستارہ سے بنائیے۔

آر کے درخشاں۔ بجنور

گھیر

گذشتہ جوہر نسواں کے کسی پرچہ میں باجی غدیر فاطمہ صاحبہ شنائل کی کڑھت کی ترکیب دے چکی ہیں۔ یہ گھیر بھی اسی ترکیب سے کاڑھا جائے گا۔ حسب مرضی رنگ کی شنائل سے کاڑھئے۔

آر۔ کے درخشاں۔ بجنور

ڈالی

کُشن پر شنائل سے بنایئے۔
شنائل ٹانک کر بنایا جائے گا۔

پتے سبز — ڈال کتھئی
پھول عنابی — گچھا ہلکا عنابی۔
کلی۔گہری عنابی سرخی مائل شنائل سے بنایئے

جمیلہ رزاقی۔گلبرگہ

اپلیک ورک
بیلیں
مس حلیم النساء مرزا - پونہ

مس حلیم النساء مرزا۔ پونہ

ب-ن-آنسہ ابراہیم-مدراس

بیل
پھول - سرخ
پتے - سبز
ڈنڈیاں - چاکلیٹ
زیرہ - زرد
پلنگ پوش پر بنائیے
تکیہ پوش پر بنائیے
پھول سرخ - پتے سبز
ڈنڈیاں چاکلیٹ - زیرہ زرد
مس خیر النسا بیگم
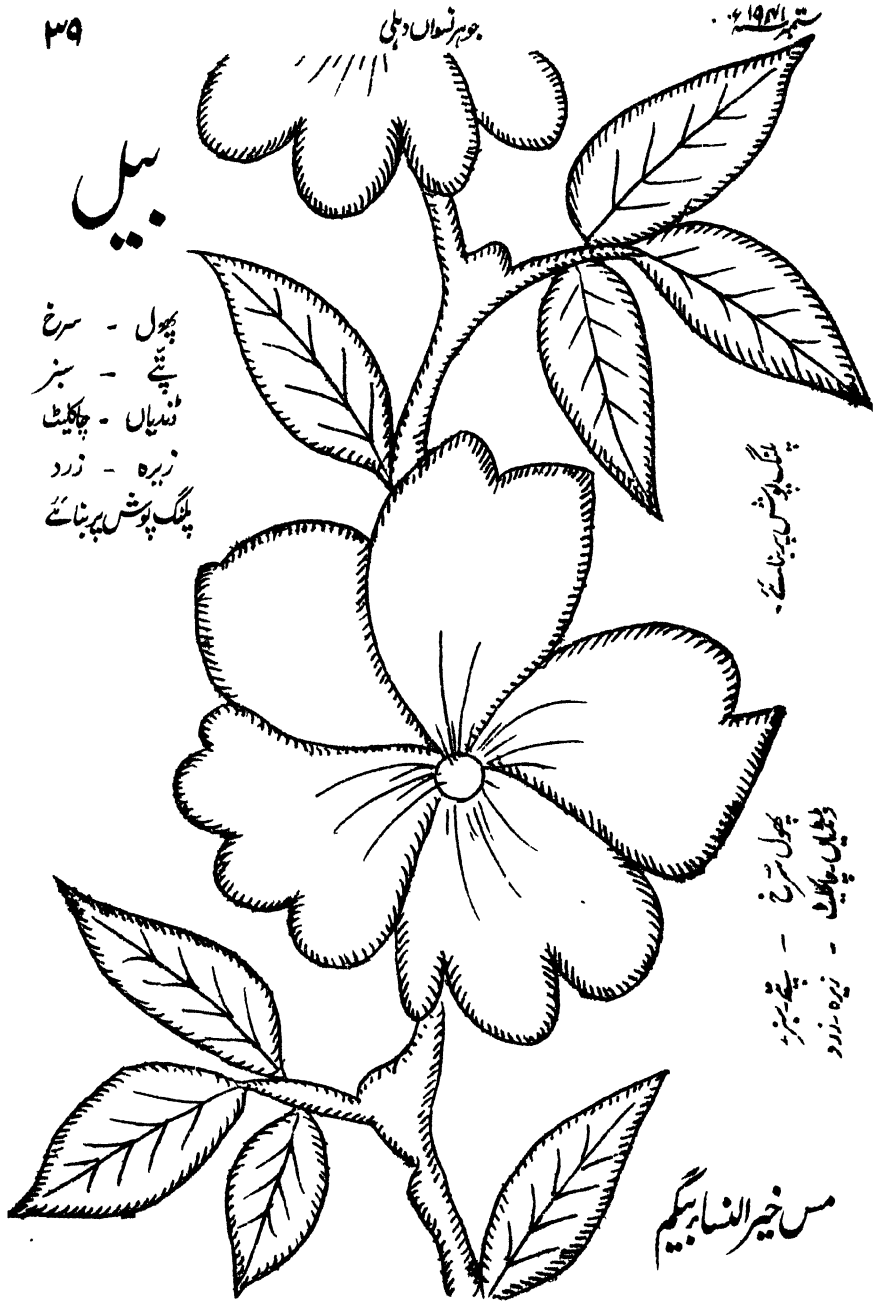
کُشن کی ڈالی

اس کا رنگ نقشہ سے عیاں ہے۔ سب کو ربن سے بنائیے۔ سفید سلک پر موزوں ہوگا۔

زیڈ بی ۔ رانی پور

رِبن اور سلمہ ستارہ کا کام

بیلیں
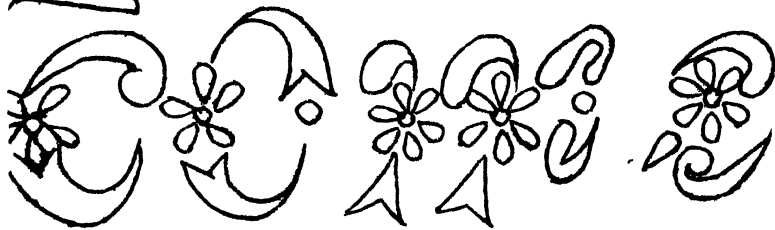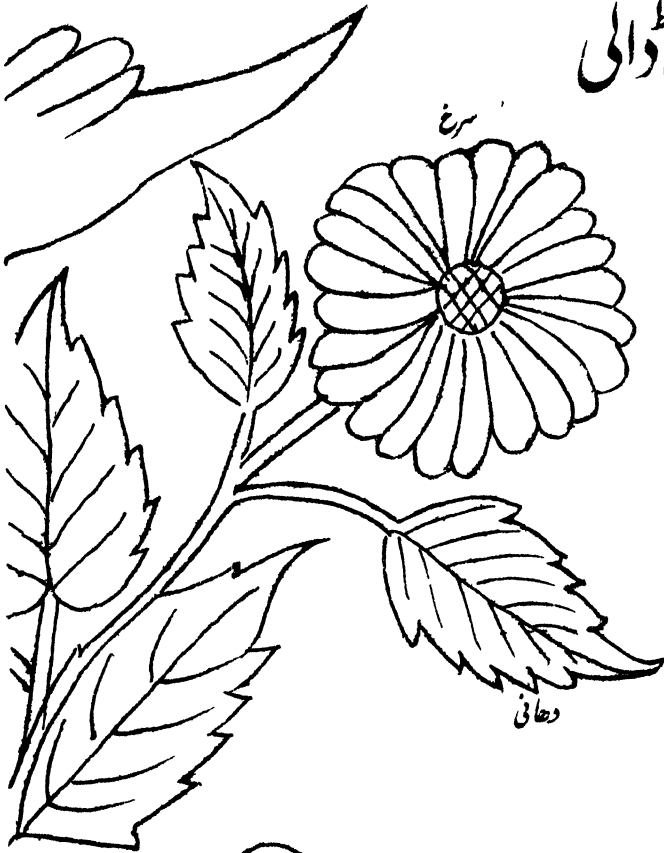
جمپر کے گھیر و آستین پر یہ بیل حسب ذیل ترکیب سے بنائیے۔ یکرم (ایک کلف دار کپڑا) لے کر اس پر چوڑی رِبن سے پھول اور پتے جیسا کہ نقشہ سے عیاں ہے۔ رِبن کا پھول پتے کے موافق ٹکڑا کاٹ کر ہمرنگ دھاگے سے یکرم پر بنا لیجئے۔ اور فرداً فرداً پھول پتے قینچی سے تراش کر جمپر کے گھیر میں کاکڑی یا رو پہلی خنائل کے ہمراہ ٹانکئے ستارے اور سلمہ کی پتیاں بھی لگائیے۔
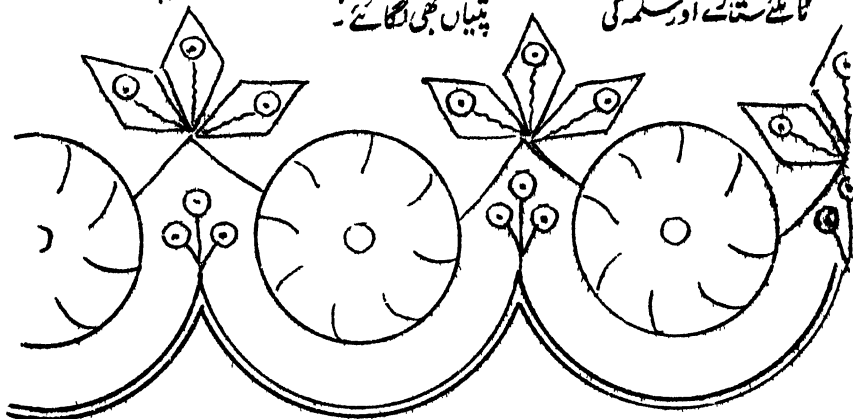
ہر کٹاؤ کے وسط میں چوڑی رِبن کا پھول بنائیے اور حسب نقشہ پتے بنا کر لگائیے۔ درمیان میں گجائی کے ساتھ ستارہ ٹانک دیجئے۔ پھول۔ گلابی - پتے سبز، فیروزی اودے بنائیے۔
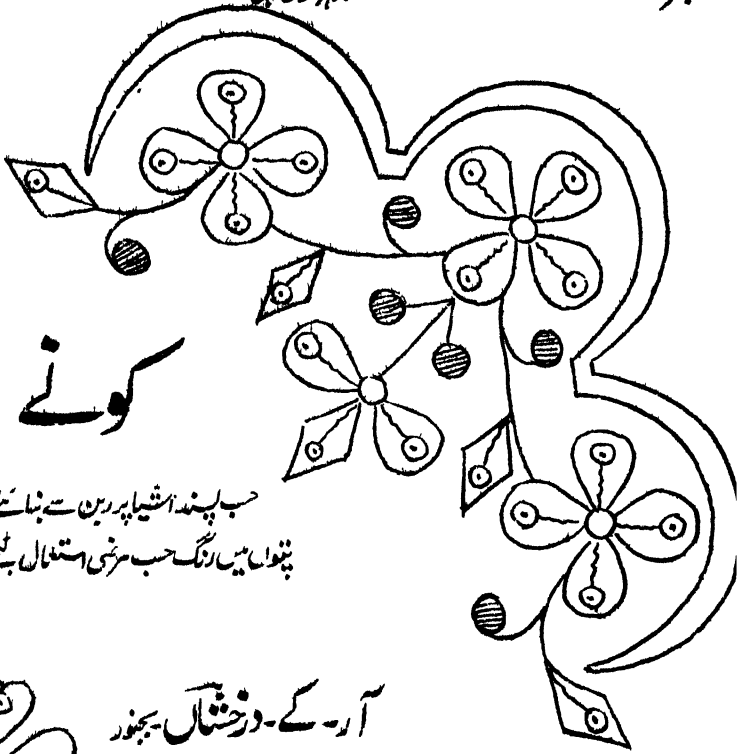
آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور

کونے

حسب پسند اشیا پر ربن سے بنائیے۔ پھول پتوں میں رنگ حسب مرضی استعمال کیجئے۔
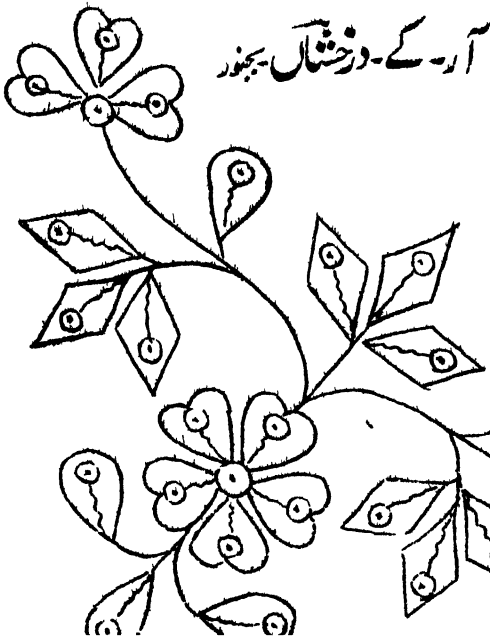
آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور

ریشم کے تکیہ غلاف۔ ٹرے پوش وغیرہ پر چوڑی ربن سے اس کونے کو بنائیے۔
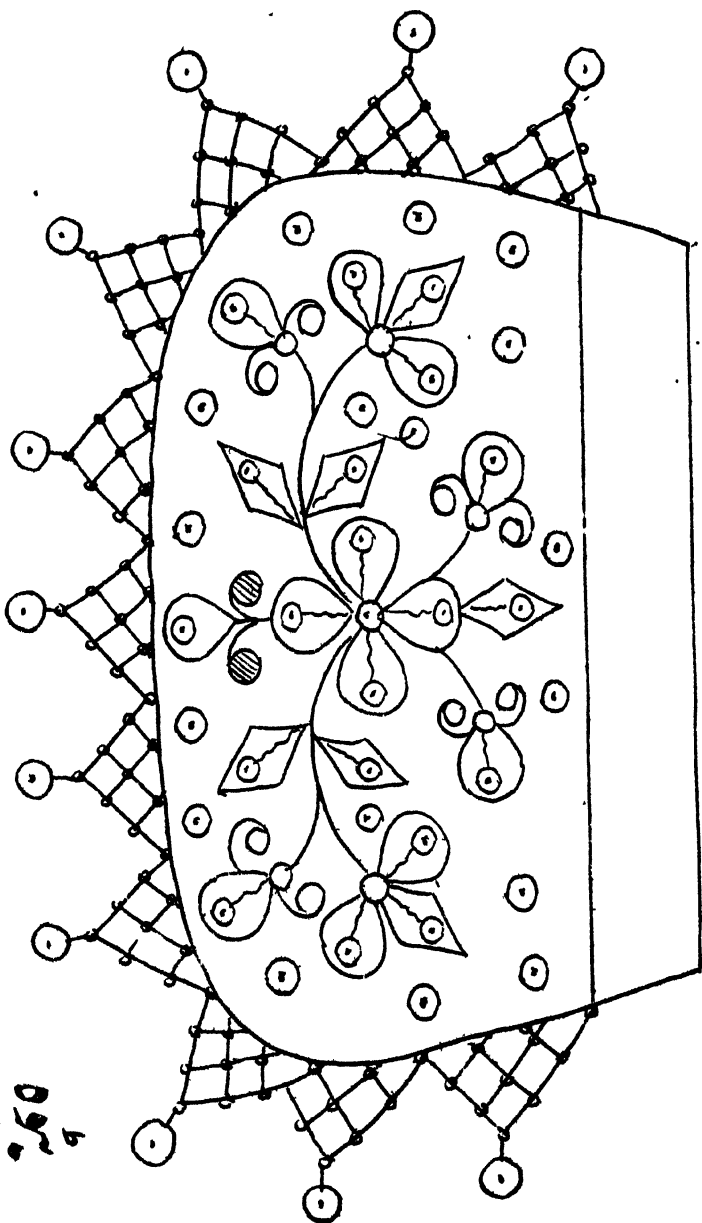
بٹوہ

فیروزی ساٹن کے بٹوہ پر نقشہ کے مطابق ربن کا کام بنائیے۔ پھول گلابی ربن کے اور پتیاں سبز ربن سے بنائیے۔ بکرم پر ایسے ⬠ اور ◇ ایسے نشان چوڑی ربن کے ٹکڑوں سے بنائیے بعد ازاں بکرم پر سے پتیوں وغیرہ کو قینچی سے تراش کر علیحدہ کر لیجئے اور بٹوہ پر لگا کر اطراف میں کاکڑی لگا دیجئے۔ ہر پتی و پھول کے درمیان میں ستارہ ٹانک دیجئے۔ تیار ہونے پر پوت کی جھالر نقشہ کے مطابق بنا کر ٹانک دیجئے۔

آر۔ کے درخشاں۔ بجنور

کٹائی کا کام
کونہ
حسب نقشہ تیار کیجئے۔
بنت بدر الدین۔ بارہ بنکی
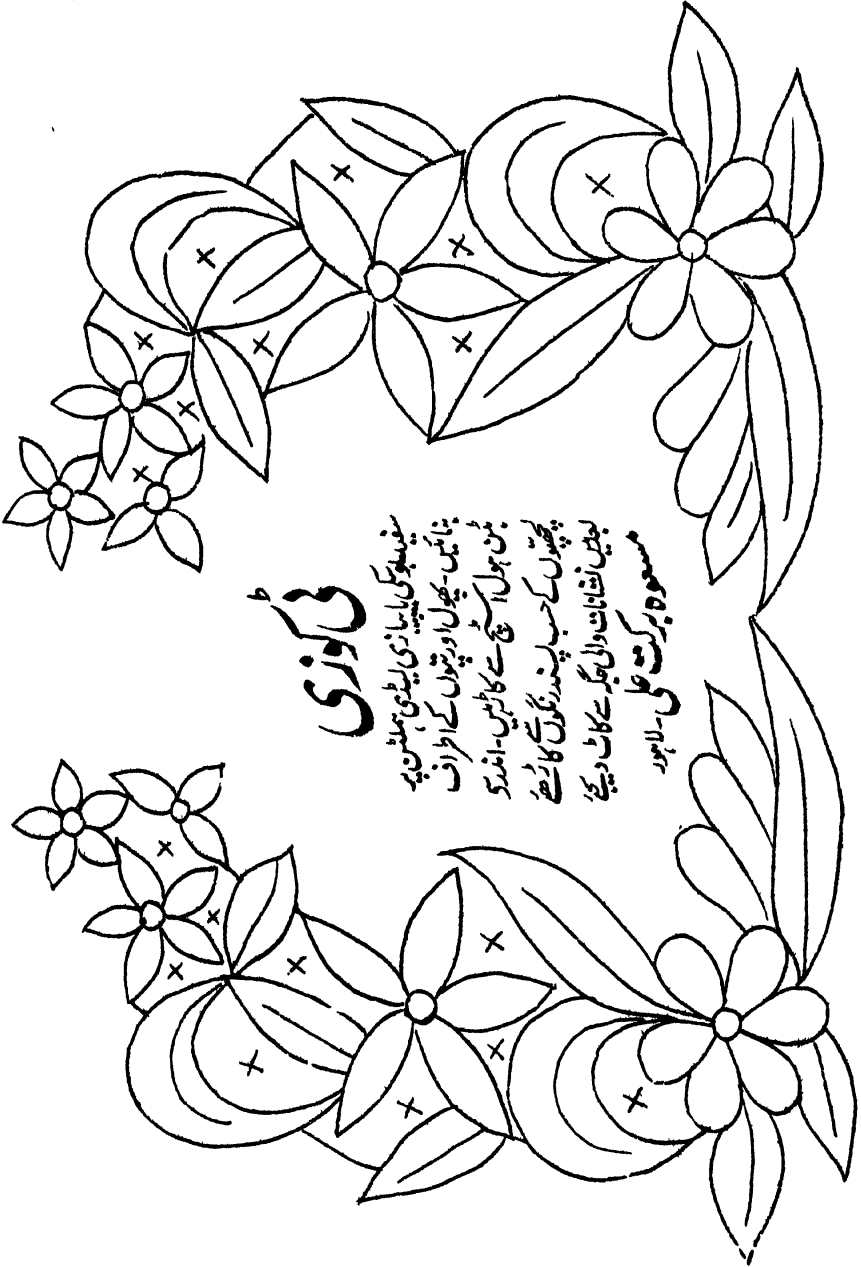
ٹی کوزی

سفید ملوسکی یا بیا زی لیڈی ہملٹن پر بنائیں۔ پھول اور پتیوں کے اطراف بٹن ہول اسٹیچ سے کاڑھیں۔ اندر کی پچھتوں کے حسب پسند رنگوں سے کاڑھئے لبعدیں نشانات والی جگہ سے کاٹ دیجئے

مسعودہ برکت علی۔ لاہور

کروشیا کا کام

لیس (نقشہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر)

یہ لیس کرچٹ کاٹن نمبر ۳۰ سے تیار کیجیے۔ تکیہ غلاف پر بنائیے۔

بنت حافظ عبد الحمید خاں

لیس (نقشہ بلاک صفحہ آخر پر دیکھیے)

ڈی ایم سی نمبر ۲۰ سے تیار کیجیے۔

بنت فاطمہ اکبر آبادی (مرحومہ)

جالی کا کام

لیس (نمونہ بلاک دیکھیے)

طرز تیاری نقشہ سے بخوبی عیاں ہے۔ کنگورے اور اوپر کی لہر۔ کتھئی۔ درمیانی حصہ اور اوپر کی پتیاں۔ گلابی۔ بعد تیاری کنگورے قطع کر لیں۔

مسز بدر الدین احمد خاں جونپور

کراس اسٹیچ ورک

بیل (نقشہ بلاک صفحہ آخر پر ملاحظہ ہو)

یہ بیل بیل کو رچادر اور پردوں پر بنائیے۔ نمبر ۵ ڈی ایم سی کاٹن سے۔ پتیاں سبز۔ انگور بینگنی۔ ڈال سبز

خدیجہ عبد الکریم۔ کلکتہ

مرکز

پہلے اسے میز پوش پر ٹریس کر لیں۔ پھر ان پھول پتوں کے برابر کاغذ کے پھول پتے کتر لیں۔ پھر کاغذ کے پھول کے برابر پھول پیازی رنگ کی ریشمی ململ یا جارجٹ کے اور پتیاں سبز رنگ کی کتر لیں اور خاکہ پر رکھ کر بٹن ہول اسٹچ سے بنائیں بعدہٗ کراس نما نشانات والی جگہ کو کاٹ دیں۔ کاڑھنے کے دوران میں بند بھی لگاتی جائیں۔ **مسز ن س حجاب جالندھر۔**

بخیہ کی کڑھت

مرکز
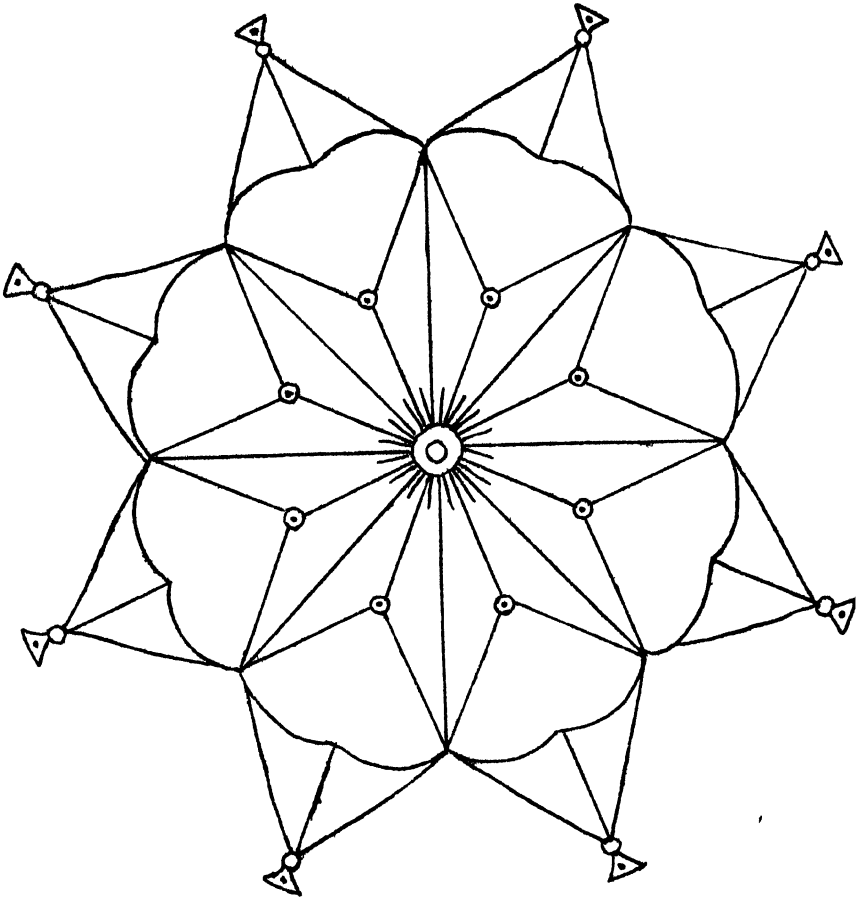
حسب نشان رنگ بھریں۔

افروز جہاں غوری بنٹلاہی (یوپی)

جدید کڑھت

باسکٹ

ڈالی نمبر (۱) اور نمبر (۲) جدید کڑھت سے اور ڈالی نمبر (۵) بٹن ہول اسٹیچ سے کاڑھیں پھول نمبر (۸) پیازی شیڈ دار اور نمبر (۱۰) سرخ شیڈ دار بنائیں۔ باقی ترکیب نقشہ سے بخوبی عیاں ہے۔
رنگ باسکٹ پر ہی ملاحظہ فرمائیے۔

سعیدہ اختر۔ امرتسر

اونی کام سلائیوں سے

فراک

سامان:- اون ۳ - اونس - ایک جوڑا سلائی نمبر ۱ - ہڈی کا کروشیا - ½۳ گز فیتہ نصف انچ چوڑا -

ناپ:- ایک انچ چوڑائی کے لئے قریباً چھ خانے ہونے ضروری ہیں - فراک کی لمبائی کاندھے سے سنجاف تک ۱۳ - انچ ہے - آستین گردن سے کف تک ½۱۰ - انچ - سنجاف کے گرد کا عرض ۳۰ - انچ - سامنا فراک کے سامنے کا حصہ نیچے سے شروع کیا جائے گا - سلائی پر ۹۹ خانے ڈالو اور دو سیدھے دو اُلٹے خانوں سے بُنتی جاؤ - ½۸ انچ تک بُن لو - پیشتر اس کے کہ گھیر سے اوپر کی زنجیری شروع کی جائے دو دو خانے اکٹھے بُنتی ہوئی ساری قطار کو اس طرح بنو کہ کل ۵۰ خانے رہ جائیں - ایک قطار ایک اُلٹے اور ایک سیدھے خانے کی بُنو - اور پھر دوسری قطار سیدھے پر اُلٹے اور اُلٹے پر سیدھے بُنو - اسی طریقہ سے ۱۴ - انچ تک بنو یہاں سے گردن کا حصہ شروع ہوگا - پھر اسی طریقہ سے دس خانے بُن لو اور ۳۰ خانے گردن کے لئے بند کرکے چھوڑ دو - اور پھر ۱۰ خانے پہلے طریقہ سے بنو - ۱۰ خانوں کی بُنتی جاری رکھتے ہوئے ½۱ - انچ تک ایک طرف کا کاندھا بن لو - اور گردن کے کنارے تک خانوں کو بند کر دو - دوسرا کاندھا بھی اسی طرح تیار کر لو - گردن کے کناروں سے بُننا شروع کرکے تین خانے بناؤ اور کندھوں کے ساتھ جو پہلے بُنے گئے ہیں بُننا شروع کرو - اب سب خانے ایک سلائی پر ہو جائیں گے - اب ۱۴ - انچ تک سیدھے اور اُلٹے سیدھے خانوں پر اُلٹے پہلے کی طرح بُنو پھر ہر ایک قطار پر ایک خانہ بُن کر بڑھاتی جاؤ یہاں تک کہ کل خانے ۹۹ ہو جائیں - فراک کا پچھلا حصہ بھی سامنے کے حصے کے طریقہ پر ½۸ - انچ بن کر بند کر دو -

آستین:- ۵۶ خانے اٹھاؤ اور پھر سیدھے اور اُلٹے بنو - دوسری قطار کے اُلٹے خانے سیدھوں پر آجائیں - اوپر کی ترکیب کے مطابق بُننا شروع کرکے چھ قطاریں بناؤ پھر ہر ایک چھٹی قطار سے ایک ایک خانہ دونوں طرف کم کرتی جاؤ اور اسی طریقے کو تین دفعہ دہراؤ - یہاں تک کہ آستین ۷ - انچ لمبی تیار ہو جائے پھر ساری قطاریں ہر چوتھا خانہ کم کرتی جاؤ - اور بند کر دو - گردن گھیر اور آستین کی سجاوٹ کروشیا سے اون کی خوشنما لیس آستین گھیر اور گردن کے کناروں پر بناؤ - اب فراک مکمل ہو گیا - کمر میں ریشمی ربن ڈال دو -

صابرہ سلطانہ رعنا - ہردوئی

روئی کا کام

بطخ

روئی سے بنائیے۔ چونچ۔ نارنجی - پانی آبی ریشم سے کاڑھیے۔
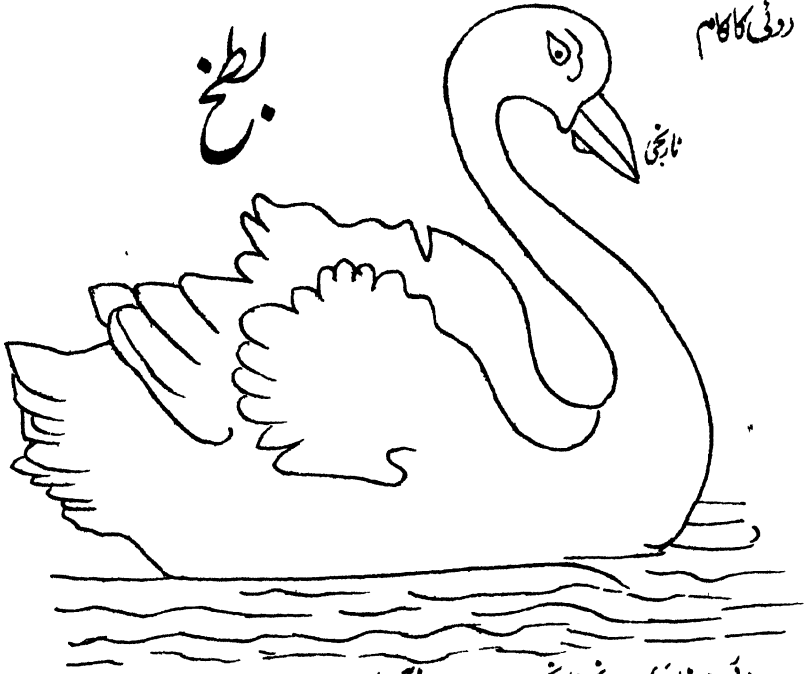
شفیقہ خاتون۔ میرٹھ

گوٹہ کا کام

گوٹے کا چٹلا

چیزیں:۔ سرخ ٹول آدھ گز۔ دھنک سفید آٹھ گز۔ سوئی دھاگہ۔

ترکیب:۔ آدھ گز لمبا ایک انچ چوڑا بندسی لیجئے۔ نقشہ نمبر (۱) اسی طرح کے تین سی کران کو پراندی کی طرح اوپر سے جوڑ لیجئے۔ نقشہ میں صرف ایک دکھایا ہے۔ اب دو گرہ لمبے اور بہت باریک نو بند تیار کیجئے نقشہ نمبر (۲) اور ان کو درمیان میں سے موڑ کر پہلے بند پر رکھ کر سی لیجئے۔ ہر لڑ میں فاصلے سے تین بند لگائیے۔ اس طرح سے تینوں لڑیوں میں مکمل نو بند ہو گئے۔ اب گوٹہ لیجئے۔ چار چار گرہ کے ۳۶ ٹکڑے اور تین تین گرہ کے ۲۱ ٹکڑے کاٹ لیجئے۔ بڑے ٹکڑے دوہرے کر کے پتلے بند پر فی سرا دو لگائیے۔ مطابق نقشہ نمبر (۳) گویا فی لڑ ۱۲ ٹکڑے

لگیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے
موڑ کر سب کے کونے پر لگا دیجئے۔
مطابق نقشہ نمبر (۴)
ایک لڑ تیار دی ہے۔ اسکے
مطابق تینوں بنا کر تمام گوٹے کا
کام نیچے لٹکا دیجئے۔ اور ساری
چوٹی میں ڈالئے۔
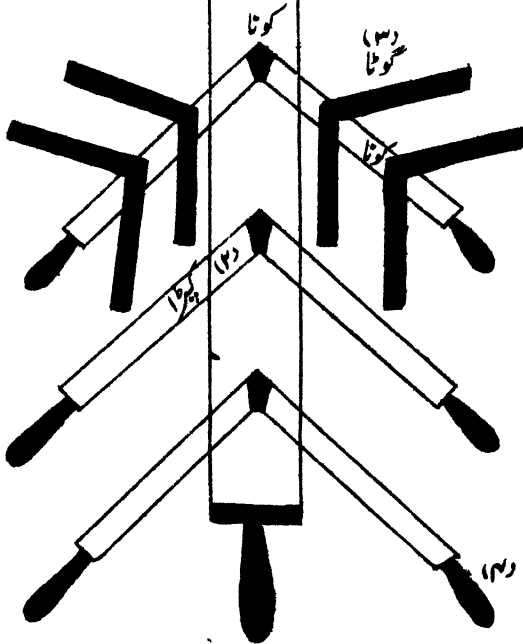
پرانڈے کی ایک لڑ ہے۔
تینوں دینے ہیں نقشہ بڑا
ہوجاتا۔ بڑی چھوٹی حسب مرضی
کرسکتی ہیں۔ گوٹا صرف
ایک بند میں لگایا ہے۔ اسی
کے مطابق سب میں لگائیے۔
نقشہ میں صفائی کی وجہ سے
سب میں نہیں بنایا۔

مقصودہ خاتون
"ادیب فاضل"

اسٹینسلنگ
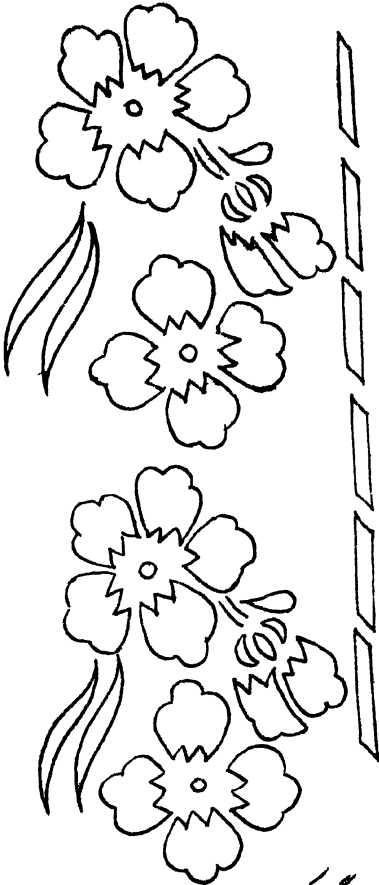
بیل

بیل

پلنگ کی چادر پر بنائیے۔

خورشید عبّاس

ساڑی پر حسب پسند رنگوں سے بنائیے۔

(از انگریزی) خدیجہ عبد الکریم
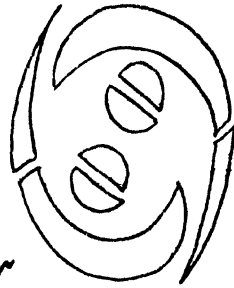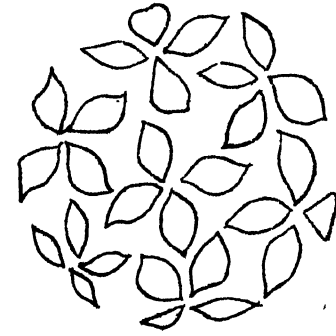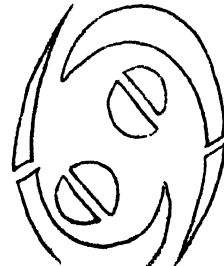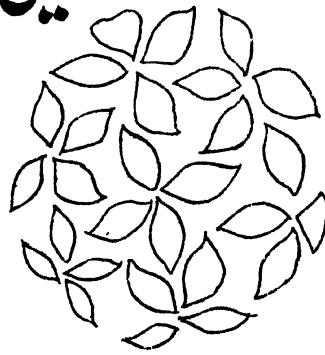
مونوگرام مع نمونہ

شائع ہونے والی کتاب
"شاخ و گل"
کا ایک ورق
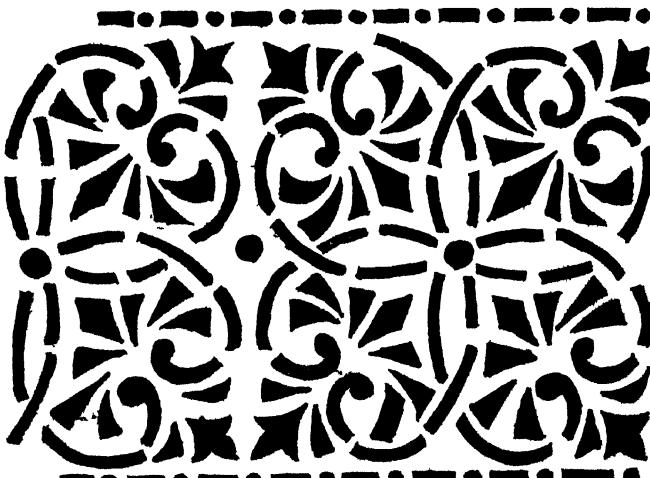
ابرار قدوائی

ٹوکری

نزہت سلطانہ

گلدستہ
(از انگریزی)
بشریٰ محمد علی
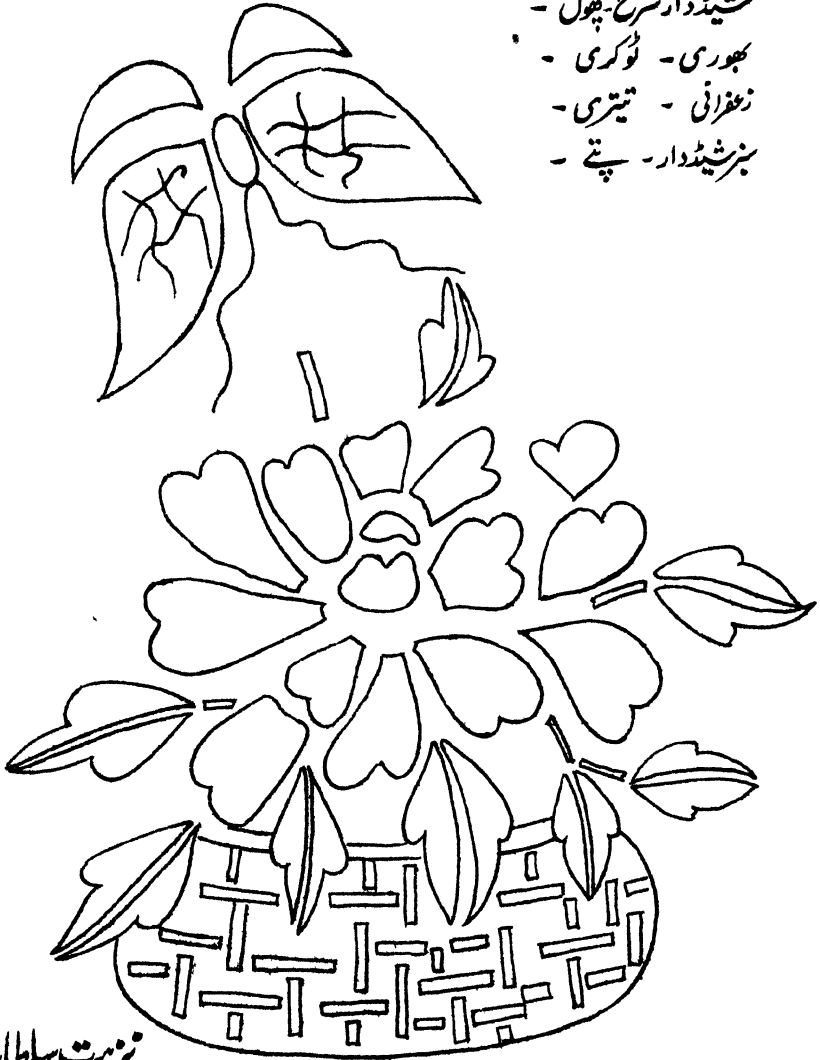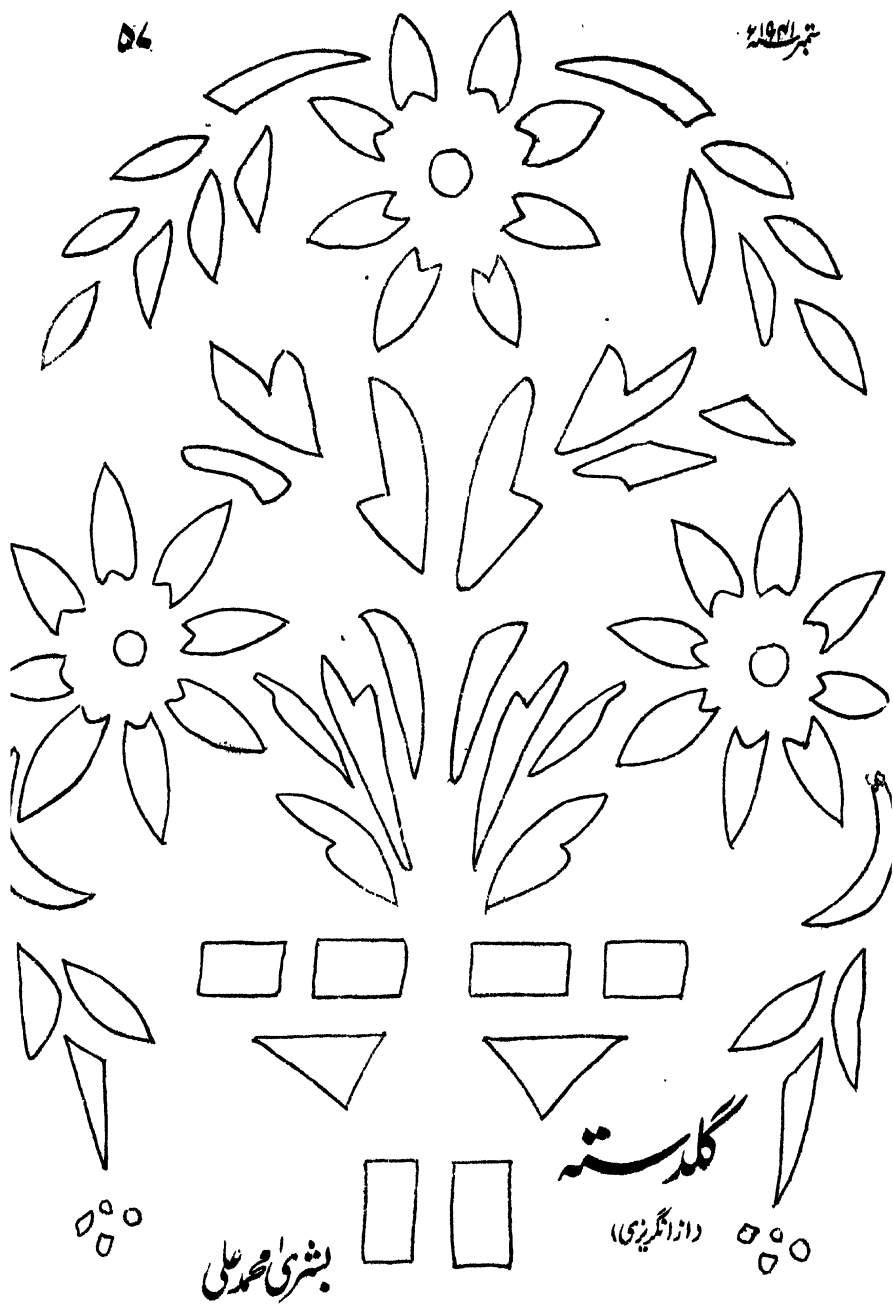
لکڑی کا باریک کام

اسٹینڈ

حلیم النساء مرزا

چند نقشے
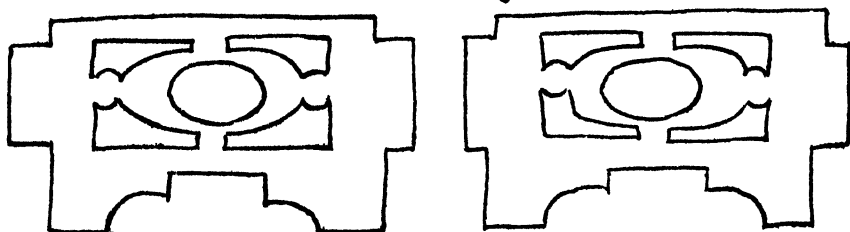
یہ گھڑی کے اسٹان بہنیں صفائی سے بنائیں۔ درمیان میں گھڑی لگا دیں۔

آر۔ بی مسز یم ای ایس۔ بنگلور
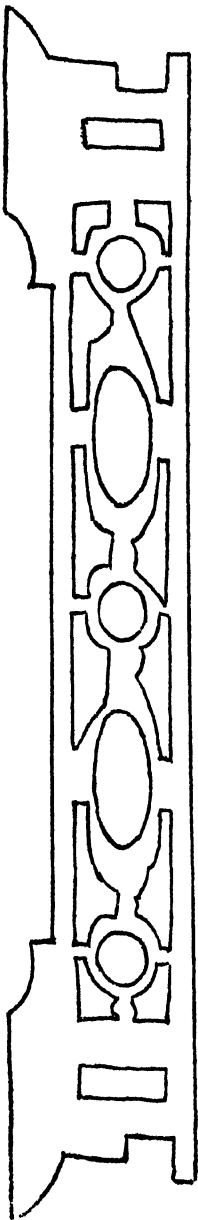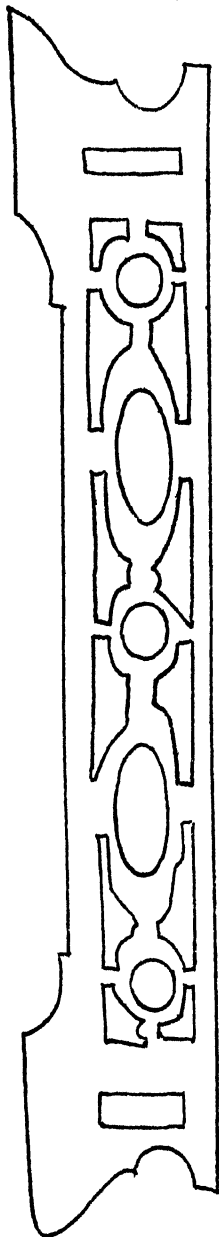
ستارہ چسپاں کرنیکی ترکیب

کرائیکل منگا کر خوب باریک پیس لیجئے پھر کپڑے میں چھان کر کسی برتن میں رکھ لیجئے اور کڑوا تیل ڈال کر اسے گوندھئے زیادہ گیلا نہ ہو۔ اتنا تیل ڈال کر ملائیے کہ اس کی گولی بن سکے پھر اسے دھوپ میں رکھ دیجئے۔ اور لکڑی سے برابر چلاتی رہئے جب اس میں خوب نس اٹھ آئے یعنی کپڑے وغیرہ پر چپکنے لگے تو اٹھا لیجئے اور باریک سرسوں کے برابر گولی بنا ڈالئے۔ پھر جو سگرٹ کی پنیاں ہوتی ہیں انھیں ستارہ کے برابر گول گول تراش لیجئے اور پھر کسی سخت چیز پر دوپٹہ یا ساری جس پر ستارہ لگانا ہے بچھا لیجئے اس کے بعد وہی کرائیل کی جو گولی بنائی ہے ایک ساری پر رکھئے اور اس کے اوپر ستارہ رکھ کر دبا دیجئے ستارہ بیٹھ جائے گا۔ اب الٹی جانب جو پنی کاٹ کر رکھی ہے اسے ستارہ کے اوپر رکھ کر دبائیے وہ بھی رال (کرائیل) پر چپک جائے گی۔ اسی طرح پوری ساری پر ستارہ اور الٹی جانب پنی رکھ کر لگاتی جائیے۔ یہ ستارہ متعدد بار دھلنے پر بھی نہیں چھوٹتے۔ یہ ترکیب میری کئی مرتبہ کی آزمودہ ہے۔

بشریٰ محمد علی۔ فیض آباد۔

خوشنما رنگائی

(۱) ماہوار جو رنگ منگائے جاتے ہیں اگر ان کو شیشیوں میں کر کے ان پر نام کے لیبل لگا دئے جائیں تو تلاش میں آسانی ہوگی اور رنگ آپس میں مل کر خراب نہیں ہوں گے۔

(۲) رنگنے سے پیشتر پانی۔ رنگ کی شیشیاں۔ تسلا۔ کپڑے سب پاس رکھ کر بیٹھنا چاہئے۔ کیونکہ بار بار کے آنے جانے سے ہاتھ لگ لگ کر اور کپڑے خراب ہونگے۔

(۳) پانی ہمیشہ صاف ہو گدلے پانی سے رنگ میں چمک نہیں آتی۔ اور ململ کے دوپٹوں کو ارا روٹ یا میدہ کا کلف اچھا رہے گا۔ کیونکہ رنگ بغیر کلف کے اچھا نہیں معلوم ہوتا۔

(۴) اگر کپڑا موٹا ہو تو رنگ کے تسلے میں ڈبونے سے پیشتر اس کو سادے پانی میں بھگو کر نچوڑ لینا چاہئے اور پھر رنگنا چاہئے اس سے دھبے نہیں پڑتے کچے پکے۔ گہرے ہلکے جیسے بھی کپڑے رنگنے ہوں رنگ کو ہمیشہ کتر کی پوٹلی میں باندھ کر تسلے میں گھولنا چاہئے۔ اس سے دھبہ پڑنے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔

اگرچہ یہ اصول ذرا دقت طلب ہیں مگر سلیقہ اور صفائی سے کام کرنے کے بعد جو مسرت دل کو ہوتی ہے

وہ اس وقت اور پریشانی کا کافی صلہ ہے۔ اور دوسرے تعلیم یافتہ لڑکیوں کو ان کے کام نہ کرنے پر تعلیم اور رسائل پڑھنے کا جو طعنہ دیا جاتا ہے اس کا انسداد پڑھی لکھی لڑکیاں اور بہنیں اس طرح کر سکتی ہیں کہ زنانہ رسائل سے فائدہ اٹھاکر عمدہ عمدہ کام کریں تاکہ کام نہ کرنے کا الزام جو ہم پر عائد ہو چکا ہے وہ دور ہو جائے۔

مندرجہ بالا ہدایات کے بموجب گھر پر فالسئی۔ فاختئی۔ پیازی۔ گل انار۔ نارنجی۔ شنگرفی۔ گل عباسی بسنتی۔ آبی۔ بادامی رنگ نہایت عمدہ اور خوشنما رنگے جاسکتے ہیں۔

مستبشرہ خاتون ادیب فاضل

گوٹے کا کام

(۱) اگر گوٹے کا کام بطور جال کے ہو یا دھاریاں ہوں۔ تو خانے برابر کے ہوں۔ گوکھرو کے کندھے اور خانے سب سیدھے اور برابر ہوں۔

(۲) جس وقت گوٹا تراشو تو اس کے کنارے کے نیچے پتلی سی دھجّی گوند میں لگا کر لگانے سے گوٹے کے تار منتشر نہیں ہوتے۔

(۳) گوٹا لگاتے وقت سرے کو دبانے کا خاص طور سے خیال رکھو۔ تار یا پھونسڑا نکلا ہوا تمام کام کو بدزیب کر دیتا ہے۔

(۴) اگر کسی ریشمی کپڑے پر جال بنانا ہے تو جس نمونہ کا جال بنانا ہو۔ پہلے دھاگے سے ویسی ہی شکل کے جال بنالو۔ پھر گوٹا لگاؤ۔

(۵) گوٹے کی پھول پتی تراشنا اور پھر ان کو جوڑ کر پھول بنانا ایک مشکل دستکاری ہے۔ مگر اس میں زیادہ تر مشکل بات یہ ہے کہ پھول پتیاں سب ایک شکل کی برابر اور صاف ہوں۔ اگر ان باتوں کا دھیان رکھا گیا تو گوٹے کے پھول اور بیلیں وغیرہ بالکل درست تیار ہوں گی۔

(۶) اگر کسی کپڑے مثلاً قمیص یا دوپٹہ پر بہت سا گوٹا لگانا ہے اور اس کپڑے کی رنگت ایسی ہے کہ وہ جلدی خراب ہو جائے گا تو تمام گوٹا اس کپڑے پر نہ لگائیے بلکہ کسی شوخ رنگ کے کپڑے کی مناسب جال پٹی لے کر اس پر تمام گوٹا لگا لیجئے۔ پھر جب رنگ دھاگے لے کر اس پٹی کو اس کپڑے پر سی دیجئے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ جب دل چاہے گا اس پٹی کو اتار کر دوسرے کپڑے سی لیجئے۔ گوٹا خراب نہیں ہوگا۔

مقصدہ خاتون ادیب فاضل

دستکاری

موجودہ زمانہ میں طرح طرح کی خوشنما اور دل فریب دستکاریاں رائج ہو چکی ہیں اور ما شاء اللہ خوب ترقی پر ہیں۔ سنگر مشینوں میں کشیدہ کاری کے علاوہ موتیوں کا کام سلمہ ستارہ کلابتون اور تارکشی یہاں تک کہ بعض اونی کام بھی نہایت عمدگی اور صفائی سے بہت کم وقت میں تیار ہو جاتے ہیں لیکن بہت افسوس کی بات ہے ہماری بہنیں سوئی کے کام سے قطعی بے بہرہ ہوتی جاتی ہیں۔ اس زمانہ کی ننانوے فیصدی لڑکیاں محض مشین کی محتاج نظر آتی ہیں۔ اور سوئی کا کام جو حقیقت میں بہت ضروری دستکاری ہے اب قریب قریب مفقود ہو چکا ہے۔ بیویاں دھڑا دھڑ مشین چلا کر پندرہ بیس منٹ میں ایک کپڑا تیار کر لینے کی عادی ہو گئی ہیں لیکن بڑے اندھیر کی بات یہ ہے کہ بیبیاں اپنی بچیوں کو بھی اسی ڈھرے پر ڈالتی جا رہی ہیں۔ نتیجہ یہ ہو گیا ہے کہ یہ بچیاں ایک ٹانکا بھی بغیر مشین کے نہیں بھر سکتیں اور بھریں بھی کس طرح ان غریبوں کو تو ہوش سنبھالتے ہی مشین پکڑا دی جاتی ہے۔

اگلے زمانہ کی بیبیوں کی معمولی تیپچی۔ تُرپائی اور بخیہ اس قدر پختہ اور مضبوط ہوتا تھا کہ کپڑا پھٹ جائے لیکن ٹانکا ٹس سے مس نہیں ہوتا تھا۔ اب اگر کوئی بہن تیپچی کرنے بیٹھیں گی تو ایک ٹانکا چھوٹا۔ دوسرا اس سے بڑا اور تیسرا دونوں سے نمبر لے جاتا ہے۔ اور وہ بھی ہموار نہیں۔ ترپائی کریں گی تو ایسی کہ ایک ایک ٹانکا الگ الگ دانت پھاڑے نظر آئے گا اور بخیہ کا تو پوچھنا ہی کیا۔

رضائیاں دلائیاں محرمیں اور مختلف کپڑوں میں گوٹیں وغیرہ سوئی سے ہی خوبصورتی اور صفائی سے لگتی ہیں۔ لیکن یہ دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ یہ تمام چیزیں بھی مشین پر سی کر اونڈی بھونڈی صورتوں میں تیار کر لی جاتی ہیں۔ میں یہ دیکھ کر حیرت میں رہ گئی کہ ایک لڑکی کے جہیز میں گوٹہ ٹھپہ کرن اور ریپک بھی مشین سے ٹنکی ہوئی تھی۔ حالانکہ ان مصالحوں کو سوئی سے اس قدر احتیاط سے ٹانکا جاتا ہے کہ کپڑا میلا ہونے پر آسانی سے علیحدہ کر لئے جائیں۔ اور ٹانکے کا نشان بھی نمایاں نہ ہو۔

میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ مشین کو بالائے طاق رکھ دیا جائے بلکہ بہنیں اپنی بچیوں کو ہاتھ کی سلائی میں بھی اس قدر ماہر کر دیں کہ وہ مشین کی محتاج نہ رہیں۔

آمنہ نازلی

مہاسے دور کرنے کے نسخے

جوہر نسواں بابت ماہ فروری ۱۹۴۱ء میں بہن مومنہ خانم بریلی نے مہاسے دور کرنے کے آسان و مجرب نسخے دریافت کئے تھے جو ذیل میں درج کرتی ہوں۔

طریقہ اوّل: سفلاورز آف سلفر۔ ایک چائے کا چمچہ۔ روز واٹر۔ ایک نپٹ۔ گلیسرین۔ ایک چائے کا چمچہ۔

مندرجہ بالا دواؤں کو خوب ملا کر لوشن تیار کریں۔

طریقہ استعمال:۔ پہلے چہرے کو کٹی کورا صابن یا کوئی عمدہ صابن لگا کر نیم گرم پانی سے دھوئیں اس کے بعد بقدر ضرورت لوشن لے کر چہرے پر مالش کریں اور اسے مسامات کے اندر جذب ہونے دیں۔

اگر مہاسوں کی کیلیں زیادہ سخت ہوں یا چہرے پر سیاہ داغوں کی کثرت روز بروز بڑھتی جارہی ہو تو مندرجہ ذیل دواؤں کا لوشن تیار کر کے استعمال کریں۔

لیکوئیڈ امیونیا۔ ۲۰ بوند۔ عمدہ منہ دھونے کا صابن۔ ایک اونس۔ اینھر۔ ایک ڈرام۔

مندرجہ بالا دواؤں کو خوب ملا کر لوشن تیار کرلیں۔

طریقہ استعمال:۔ پہلے چہرے کو صابن لگا کر نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد چہرے پر تیار کیا ہوا لوشن بقدر ضرورت لے کر مالش کریں۔ تھوڑی دیر بعد پھر چہرے کو نیم گرم پانی سے دھو دیں۔

دوسرا نسخہ

رات کو سونے سے پہلے چہرے کو صابن لگا کر نیم گرم پانی سے دھوئیں اور اس کے بعد چہرے پر خوب گرم پانی کا بھپارہ پانچ سات منٹ تک لینے کے بعد چہرے کو نرم تولیہ سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ اس کے بعد یوڈی کلون کے کچھ قطرے چہرے پر مالش کریں۔

نوٹ:۔ چائے دمرغن چیزوں کے استعمال سے احتیاط کریں اور گرم دودھ و تازہ پھلوں کا استعمال زیادہ رکھیں۔

اہلیہ سیّد اشرف حسین جعفری

باورچی خانہ

دودھ کا قورمہ:— گوشت ایک سیر۔ دودھ دو سیر۔ گھی نصف سیر۔ پیاز ایک چھٹانک۔ لونگ ۲۰ عدد۔ الائچی کلاں ۵ عدد۔ مرچ سرخ ۳ عدد۔ پیاز ۲ گٹھی۔ لہسن ایک گٹھی۔ دھنیہ ڈیڑھ تولہ جاوتری ایک ماشہ۔ الائچی خورد دس عدد۔ ادرک نصف چھٹانک۔ کیوڑہ ایک تولہ۔ دہی نصف چھٹانک۔ نمک حسب ذائقہ۔

ترکیب:— گھی میں پیاز سرخ کر کے کیوڑے میں گرم مصالحہ بھگو کر ڈال دیجئے۔ پھر گوشت ڈال دیجئے۔ اس کے بعد مرچ۔ پیاز۔ لہسن۔ دھنیا باریک پیس کر ڈال دیجئے۔ جب ذرا بھن جائے تو جاوتری اور الائچی خورد پیس کر ڈال دیجئے۔ اس کے بعد ادرک پیس کر ڈال دیجئے اور نمک۔ پھر تھوڑا سا پانی ڈال کر دھیمی آنچ پر پکنے دیجئے۔ جب یہ پانی جل جائے تو خوب بھون دیجئے۔ بھونتے وقت دہی ڈالئے اور پھر اتنا پانی ڈالئے کہ گوشت گل جائے۔ اور دودھ کو اس قدر اوٹائیے کہ دو سیر کا ایک سیر رہ جائے۔ جب دودھ اوٹ جائے اور گوشت گل جائے تو بوٹیاں نکال کر دودھ سے دھوئیے اور گوشت کے سب مصالحہ میں دودھ ڈال کر چھان لیجئے۔ اس چھنے ہوئے مصالحہ اور دودھ میں گوشت ڈال کر آگ پر رکھ دیجئے۔ جب ایک ابال آجائے تو اتار لیجئے اور خوب گرم راکھ پر پتیلی رکھ دیجئے۔ دودھ کا سفید قورمہ تیار ہے۔ اگر آپ اس کو رنگین بنانا چاہیں تو زعفران کیوڑہ میں حل کر کے ڈال دیجئے۔ جو بہنیں زیادہ مرچ کھاتی ہوں وہ اوپر سے گرم مصالحہ ڈال لیں۔ بعض بہنیں گرم مصالحہ میں زیرہ نہیں ڈالتی ہیں جس سے خوشبو نہیں آتی۔ زیرہ ضرور ڈالنا چاہئے۔

مس زینب فاطمہ رعنا۔ لکھیم پور

آلو دم:— بیسن آدھ سیر۔ آلو آدھ سیر۔ سرخ مرچ۔ دھنیا۔ زیرہ۔ ہلدی۔ پیاز۔ نمک۔ کھٹائی حسب پسند۔ اول آلو کو ابال کر پیس لیں۔ مابعد سرخ مرچ۔ دھنیا۔ زیرہ کوٹا ہوا نمک۔ اور کھٹائی ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔

بیسن میں پانی دے کر پھینٹیں بعد اس کے پسی ہوئی ہلدی۔ مرچ۔ پیاز۔ نمک ملا دیں۔ اب کڑوا تیل کڑھائی میں چڑھائیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو آلو کی بنائی ہوئی گولیاں بیسن میں لپیٹ کر تل لیں۔ اور گرم گرم کھائیں۔ نہایت لذیذ و خوش ذائقہ ہوگا۔

خدیجہ عبدالکریم

دستکار بہنوں کی محفل

میرے بہنوئی مختار علی نقوی ایل ایل بی کے پہلے سال میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں اس خوشی میں دو خریدار دیتی ہوں۔ بہنیں دعا فرمائیں کہ خدا انکو دوسرے سال بھی کامیاب کرے۔ آمین۔

دختر سید معصوم علی

میری ممانی جان کو پروردگار نے اپنی رحمت سے ایک ننھی بچی عطا کی ہے اس خوشی میں میں ممانی جان کو پیارے جوہر نسواں کا خریدار بناتی ہوں مہربانی فرماکر اگست ۱۹۲۱ء کا جوہر نسواں بذریعہ وی پی پتہ ذیل پر ایک سال کے واسطے ارسال فرما دیجئے مشکور ہونگی۔

مس راشدہ خاتون خریدار ۱۰۲۱

مجھے کروشیا، اون کراس اسٹیچ وغیرہ [illegible] ہے میں نے جوہر نسواں میں اسٹینسلنگ کا کام دیکھا ہے۔ یہ کام مجھے مطلق نہیں آتا۔ اور نہ اس کام کا نام سنا تھا۔ اگر کوئی بہن اس کے بتلانے کی مفصل ترکیب سے بذریعہ جوہر نسواں مطلع کریں تو تازیست ممنون رہوں گی۔ نیز مجھے کلبا کے مخملی اور سلمہ ستارے کے بہت بڑے خاکہ کی ضرورت ہے۔ جو فریم کراکر کمرہ میں لگایا جاسکے۔ اس پر پرندے اور تتلی وغیرہ بنی ہو بہن سیدہ اشرف و آر کے درخشاں سے دست بستہ عرض ہے کہ وہ اس طرف متوجہ ہوں۔

شکیلہ خاتون خریداری ۵۸۳۴

محترمہ بہن خدیجہ بیگم صاحبہ نے شٹیل کے متعلق استفسار کیا ہے بہن صاحبہ کی خدمت میں عرض ہے کہ مجھے دہلی سے باوجود تلاش کے بھی شٹیل نہیں ملا میں خود ہی منگانے کی فکر میں ہوں۔ ٹاٹنگ ورک بغیر شٹیل کے بھی بہ آسانی بنجاتا ہے۔ بہن موصوفہ اپنے شہر کے بڑھئی سے نمونہ دکھاکر بنوالیں۔

آر کے درخشاں۔ بجنور

کوئی بہن مجھے گلے کو گوشت میں پکانے کی عمدہ ترکیب بذریعہ جوہر نسواں بتلادیں اوزان مصالحہ بھی تحریر کردیں تو بہت ہی مشکور رہوں گی۔

ہمشیرہ شرف زماں خاں پیلی بھیت

میری ایک سہیلی ہے جن کی عمر ۱۰ سال ہے اوپر کے ہونٹ پر بال نکل آئے ہیں اور پیشانی پر بھی بہت بال ہیں جو بہت بدنما معلوم ہوتے ہیں۔ کوئی بہن بھائی آزمودہ دوا بتادیں بہت ممنون ہوں گی۔

رئیسہ اوسط رضوی۔ آگرہ

میں نہایت مشکور ہوں گی اگر کوئی دستکار بہن سلمہ ستارہ کی خوبصورت سی بیل معہ گریبان بذریعہ جوہر نسواں روانہ فرماکر ممنون فرمائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ اسٹینسلنگ ورک کے لئے عمدہ اور پختہ رنگ کہاں سے مل سکتے ہیں۔

مسعودہ اعظم۔ عباسی

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس ستمبر اکتوبر کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں ۲۷۳-۳۴۵-
۳۳۶-۳۹۱-۴۰۲-۴۳۶-۴۷۶-۴۸۴-۴۸۸-۵۱۲-۵۱۴-۵۸۵-۶۴۷-۹۶۰-۱۳۳۷-۱۳۴۸-۱۳۵۱-
۱۴۱۸-۱۴۶۶-۱۴۹۹-۱۵۲۳-۱۶۲۲-۱۷۵۱-۱۷۹۰-۲۰۹۵-۲۲۳۰-۲۶۹۸-۲۸۲۴-۲۸۳۱-۲۸۶۷-
۲۹۰۱-۲۹۸۱-۳۰۰۲-۳۰۳۸-۳۰۴۶-۳۰۵۵-۳۱۷۴-۳۲۰۹-۳۵۰۸-۳۵۶۵-۳۶۶۲-۳۷۸۸-
۳۸۳۲-۳۸۶۹-۳۸۷۵-۳۸۹۸-۳۹۰۱-۳۹۰۶-۳۹۳۳-۳۹۳۴-۳۹۴۹-۳۹۵۵-۴۱۶۹-
۴۳۴۳-۴۶۵۴-۴۶۸۸-۴۷۳۴-۴۷۴۶-۴۷۶۴-۴۷۷۳-۴۷۷۷-۴۷۸۴-۴۷۹۰-۴۷۹۲-۴۷۹۵-
۴۷۹۶-۴۸۱۴-۴۸۲۶-۴۸۳۶-۴۸۶۸-۴۹۸۷-۵۰۴۹-۵۲۳۷-۵۲۵۸-۵۴۶۶-۵۵۱۹-۵۵۳۹-
۵۶۳۱-۵۶۳۴-۵۶۶۸-۵۶۷۳-۵۶۹۳-۵۹۸۴-۵۹۹۴-۶۰۴۲-(۹۸۶)-۶۱۰۷ جن بہنوں
کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر جلد تین روپیہ بذریعہ منی آرڈر آئندہ سال کا چندہ روانہ فرمادیں کسی وجہ
سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالے سے انکاری اطلاع دیدیں ۲۰ نومبر تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو
خاموشی کے معنی آئندہ سال کے لئے خریداری کی رضامندی کے ہوں گے یعنی یہ سمجھا جائے گا کہ آئندہ سال کے
لئے وی پی کا انتظار ہے۔ لہذا نومبر کا رسالہ ۳؎ کا وی پی بھیجا جائیگا۔ قدردان بہنوں سے امید ہے کہ وی پی کی
واپسی کا نقصان اپنے پرچہ کو نہ پہونچائیں گی۔

منیجر

سچی ہمدرد بہنیں

جوہر نسواں کی جن قدردان بہنوں نے نئے خریدار پیدا کرکے اپنے پرچہ کی امداد کی انکے نام دلی شکریہ کیساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں

شکیلہ خاتون صاحبہ سوڑھی پٹنہ ۲ خریدار۔ جن بہنوں نے ایک ایک خریدار دیا:۔ مختار احمد صاحب لہ آباد۔ ہارون صاحب
کلکتہ۔ بنت حفیظ اللہ صاحب الہ آباد۔ اے آئی حافظ صاحب کلکتہ۔ عروس فاطمہ صاحبہ سوانی۔ قمر معین الدین صاحب رامپور
عبدالغفور صاحب بھواتی گرپارا۔ مسز ایس ڈبلیو جبوا۔ امت المقیت صاحبہ بٹر دکن۔ ذوالفقار احمد صاحب بریلی۔ صفیہ جہاں صاحبہ
علیگڈھ۔ فاضلہ خاتون صاحبہ آگرہ۔ افضل جہاں بیگم صاحبہ ہنگولی۔ سید غلام نبی صاحب گلبرگہ۔ یوسف ایس احمد بمبئی۔ دختر
فضل الرحمن صاحب بڑاگاؤں۔ شوکت آرا صاحبہ بھوپال۔ مسز آر علاء الدین بھگوارہ۔ مسز خدا بخش بھٹی سیالکوٹ۔ جمیل احمد صاحب
جھانسی۔ مس الیاس ابراہیم صاحبہ کلکتہ۔ محمد بشیر الدین صاحب سوبھاپور۔ مس راشدہ خاتون صاحبہ گولا گوکرن ناتھ۔
نجیب النساء صاحبہ سلیم۔ دختر ایم اے فہیم بیگ اوجین۔ مس رب صاحبہ علیگڈھ۔ محمد الیاس خاں صاحب بہادر

ساتویں سال کی دستکاریاں اور دستکار خواتین

نمبر شمار	دستکاری	نمونوں کی تعداد
۱	خیاطی	۳۲
۲	کشیدہ کاری (مع خاص نمبر مارچ)	۳۱۰
۳	کروشیا کا کام	۱۴
۴	سلمہ ستارہ کا کام	۲۲
۵	کٹائی کا کام	۱۶
۶	ایلیک ورک	۱۴
۷	اسٹینسلنگ	۱۱
۸	شنائل کا کام	۶
۹	کراس اسٹچ ورک	۹
۱۰	قریٹ ورک	۶
۱۱	شکوبیس ستاروں کا کام	۴
۱۲	جدید کرخت	۵
۱۳	اونی کام سلائیوں سے	۸
۱۴	گوٹہ کا کام	۱۲
۱۵	گلہائے مخملی کا کام	۶
۱۶	کشیدہ اور شکوبیس ستارہ کا کام	۲
۱۷	ایلیک ورک مع کامدانی کا کام	۲
۱۸	کلابتون کا کام	۲
۱۹	کامدانی کا کام	۲
۲۰	ہارڈینجر ورک	۲
۲۱	جالی کا کام	۲
۲۲	بنگالی کا کام	۴
۲۳	متفرق دستکاریاں	۳
۲۴	گلہائے مخملی اور سلمہ ستارہ کا کام	۲

جن دستکاریوں کا صرف ایک ایک نمونہ شائع ہوا!۔

کترنوں کا کام۔ کروشیا اور اون کا کام
کٹائی اور ایلیک ورک۔ ایلیک اور روئی کا کام
زنجیرہ کا کام۔ خربوزہ کے بیجوں کا کام۔
کلابتون اور کروشیا کا کام۔ گلہائے مخملی
اور شکوبیس ستاروں کا کام۔ شکوبیس اور
شنائل کا کام۔ سلمہ اور پوتھ کا کام۔
روئی کا کام۔ نئی کراہت۔ سنگر مشین
سے کراہت۔ ٹائٹنگ ورک۔ تارکشی
کا کام۔ جالی اور کشیدہ۔ چوڑی کا کام۔
جلد سازی۔ سرکنڈہ کی دستکاری۔
ربن اور سلمہ ستارہ۔ سلمہ اور موتی کا کام۔
کروشیا اور موتی کا کام۔ ٹائٹنگ ورک۔
ستارہ اور کلابتون کا کام۔ پرانی دستکاری۔

ہم ممنون ہیں اپنی مایہ ناز بہنوں کے جنھوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کرکے جوہر نسواں کے لئے عمدہ عمدہ نمونے تیار کئے اور ملک کی کھوئی ہوئی صنعت کو برقرار رکھنے کے لئے محنت کی۔ پروردگار ان مقتدر ہستیوں کو تا ابد سلامت رکھے اور خدمت قوم و ہمدردئ نسواں کا جذبہ اور زیادہ ہو۔ دلی شکریہ کے ساتھ ان محترم بہنوں کے اسم گرامی درج رسالہ کئے جاتے ہیں جنھوں نے اپنے رسالہ کو ترقی دینے میں حصہ لیا۔ اور ہمیشہ اسی طرح یاد رکھنے کی استدعا کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	نام	نمونوں کی تعداد
۱	آر کے درخشاں صاحبہ انہوں نے	
۲	حلیم النساء صاحبہ	۱۲
۳	جمیلہ خاتون صاحبہ	۱۰
۴	جمیلہ رزاقی صاحبہ	۱۰
۵	ب۔ ن صاحبہ	۱۰
۶	خدیجہ عبدالکریم صاحبہ	۱۲
۷	مقتدرہ خاتون صاحبہ	۱۰
۸	صابرہ جیلانی صاحبہ	۱۱
۹	آر۔ بی صاحبہ	۹
۱۰	نعیمہ انصاری صاحبہ	۸
۱۱	مس خیر النساء صاحبہ	۱۱
۱۲	محمودہ مہربانو صاحبہ	۸
۱۳	غدیر فاطمہ صاحبہ	۹
۱۴	قمر جہاں صاحبہ	۶
۱۵	محمودہ خاتون صاحبہ	۶
۱۶	صفیہ نذیر صاحبہ	۸
۱۷	عقیلہ درانی صاحبہ	۷
۱۸	ایم بی صاحبہ	۵
۱۹	سیّدہ اشرف صاحبہ	۵
۲۰	مستبشرہ خاتون صاحبہ	۵
۲۱	نزہت سلطانہ صاحبہ	۵
۲۲	مس الیاس ابراہیم صاحبہ	۴
۲۳	صالحہ عبدالحکیم صاحبہ	۴
۲۴	خورشید عباس صاحبہ	۶
۲۵	مسز کے این چوہدری صاحبہ	۴
۲۶	رئیس فاطمہ صاحبہ	۵
۲۷	نزہت سلطانہ صاحبہ	۳
۲۸	فہمیدہ عباس صاحبہ	۳
۲۹	قدسیہ ایوبی صاحبہ	۳
۳۰	مس اے بی صاحبہ	۳
۳۱	زہرا برقی صاحبہ	۱۰
۳۲	عقیلہ خاتون صاحبہ	۳
۳۳	خلافت حسین صاحب	۱
۳۴	مسعودہ برکت علی صاحبہ	۲

۳۵ ضیاء بیگم صاحبہ ۳
۳۶ لئیق علی محمد علی صاحبہ ۴

جن کے صرف دو دو نمونے شائع ہوئے

مس شریف الحسن صاحبہ ۔ رضیہ سجاد صاحبہ ۔
زہرہ جبیں صاحبہ ۔ زبیدہ بیگم صاحبہ ۔
اے الیف ناز صاحبہ ۔ بیگم آفتاب حسین صاحبہ
رضیہ خاتون صاحبہ ۔ اصغری خاتون صاحبہ ۔
بنت عبد الصمد صاحبہ ۔ خدیجہ عبد الستار صاحبہ ۔
طلعت پروین صاحبہ ۔ امیر حامد رضا صاحبہ ۔
خدیجہ بیگم صاحبہ ۔ ممتاز جہاں صاحبہ ۔
فاضلہ خاتون صاحبہ ۔ بیگم حسین الملک صاحبہ
نور دز با تو گلزار صاحبہ ۔ مسز سید حسن صاحبہ ۔
مس فاطمہ سلطانہ صاحبہ ۔ ع ۔ ش صاحبہ ۔
م ۔ ج ۔ صاحبہ ۔ جوہری بہن ۔
بدر النساء صاحبہ ۔ سعیدہ بانی صاحبہ ۔
ج ۔ ب ۔ صاحبہ ۔ تحسین فاطمہ صاحبہ ۔
قدسیہ بیگم صاحبہ ۔ ماجدہ بانو صاحبہ ۔
لیسین فاطمہ صاحبہ ۔ بنت فاطمہ صاحبہ ۔

ان ۶۶ بہنوں کے علاوہ جن بہنوں کا صرف ایک ایک نمونہ درج رسالہ ہوا ان کی تعداد ۱۱۵ ہے ۔ گویا کل ۱۸۱ خواتین کے نمونے اس سال رسالہ میں شائع ہوئے ہیں ۔

جوہر نسواں کا خاص نمبر ۔ فروری
اطلاع اختتام سال ۔ اپریل
مئی ۔ جون ۔ جون ۔ جون ۔ جولائی ۔
جولائی ۔ جوہر نسواں وی پی آرہا ہے ۔ اگست

دستکار بہنوں کی محفل (متفرق)

سالگرہ نمبر ۔ نومبر ۔ دسمبر ۔ جنوری ۔
فروری ۔ اپریل ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست

باورچی خانہ (متفرق)

سالگرہ نمبر ۔ نومبر ۔ دسمبر ۔ جنوری ۔
فروری ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔
جولائی ۔ اگست ۔

غدیر فاطمہ

تجویز انجمن جوہر نسواں ۔ سالگرہ نمبر
ضروری ہدایتیں ۔ سالگرہ نمبر
نیا سال ۔ دسمبر ۔ کراہت کی قسمیں ۔ دسمبر
جوہری بہنوں سے ۔ اپریل ۔ فروری ہدایتیں
اگست ۔ کراہت کی قسمیں ۔ اگست ۔

ادارہ

تجربات	شوکت ریاض
اپلیک درک	نعیمہ انصاری
خانہ داری کے زرین اصول ۔	صفیہ نذیر
دوپٹہ کی رنگائی ۔	ممتاز بیگم ۔
بغیر پرزہ کی کراہت ۔ (۱)	نعیمہ انصاری
عذرا (افسانہ)	جمیلہ رزاقی ۔
تکیہ کے اشعار	کاظمہ بیگم ۔
خانہ داری	احمدی کریم الدین
زنانہ نمائش	صفیہ سلطان
دوپٹہ رنگنے کی ترکیب	سیدہ شکیلہ خاتون
صراحی گلاس میں	س ۔ ح ۔
نمائش (افسانہ)	اختر جمال ۔
دستکاری کی اشیاء	معتقدہ خاتون
نرگس (افسانہ)	محمودہ قمر ۔
تکیہ کے اشعار	شاہجہاں بیگم ۔
بغیر پرزہ کی کراہت (۲)	نعیمہ انصاری ۔
افسانہ	اختر بیگم ۔
نجمہ (افسانہ)	زہرا برنی ۔
دوپٹہ رنگنا	رشیدہ خاتون
دستکاری (افسانہ)	زہرہ برنی ۔

ادارہ

مضامین

آپ اور ہم	رازق الخیری	سالگرہ نمبر
"	"	نومبر
"	"	دسمبر
پہلے اسے پڑھ لیجئے	"	مئی
آپ اور ہم	"	جون
آغا شیخ محمد اکرام	"	"

نتیجہ

اطلاع اختتام سال		سالگرہ نمبر
دسمبر	جنوری	فروری

روح کشیدہ کے معاونین ۔ سالگرہ نمبر
پچھلے سال کی دستکاریاں "
ناقابل اشاعت نمونے ۔ "
جوہر نسواں کے نمونے ۔ "
" " " اپریل
جون ۔ اگست ۔ جنوری ۔

متفرق مضامین

جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر دیکھ کر ۔ کنیز سیدہ ۔

خاتون اکرم	عزیز لکھنوی
ستکاری	س ۔ غ

فینسی رسٹ واچ مفت انعام

ہمارا مشہور عطر سینٹ فلاور نہایت عمدہ تازہ پھولوں سے تیار کیا جاتا ہے جو کہ پوشاک اور تمام گھر کو معطر کر دیتا ہے سینکڑوں معزز آدمیوں نے اسے استعمال کر کے زبردست الفاظ میں اس عطر کی تعریف کی ہے۔

اس عطر کو مشہور کرنے کے لئے ہماری فرم نے ایک شیشی کے خریدار کو ایک عدد فینسی رسٹ واچ مفت دینے کا فیصلہ کیا ہے گھڑی کیا ہے ایک چھوٹا سا خوبصورت تحفہ ہے جس کی خوبصورتی اور چمک دمک غضب ڈھاتی ہے جس کی گارنٹی دس سال ہے جو اگر اس عرصہ میں خراب ہو جائے تو ہم دوسری گھڑی مفت دیں گے انعامی گھڑی کی تقسیم کا سلسلہ محض اس بیش قیمت ہندوستانی ایجاد کو قدر دانوں کے ہاتھوں تک پہنچانے کی غرض سے شروع کیا گیا ہے اس لئے جن احباب کو عمدہ عطر کی ضرورت نہ ہو وہ محض گھڑی کے لالچ سے منگانے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں ایسے آرڈروں کی تعمیل نہیں کی جائے گی قیمت فی شیشی عہ ایک یا دو شیشی کے خریدار کو محصول ڈاک و پیکنگ خرچ گیارہ آنہ اور دینے پڑیں گے مگر تین شیشی کے خریدار کو صرف پانچ روپیہ دینے پڑیں گے اور محصول ڈاک معاف اور تین عدد فینسی رسٹ واچ بطور انعام مفت ملیں گی۔

پتہ:- امریکن کمرشل سٹور ناہن انبالہ

سفید داغ پھلبہری کو پورا فائدہ ہوگا

جناب بابو محمد حیات خاں صاحب ریٹائرڈ وہیڈ کلرک چیف انجینیر سکرٹری پی ڈبلیو ڈی ارکیشن برانچ پٹیالہ تحریر فرماتے ہیں مجھے یہ تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہے کہ سفید داغ پھلبہری کو جو دوا میں نے گذشتہ ماہ آپ کے ہاں سے منگائی تھی اس کے استعمال سے میری رشتہ دار لڑکی کو پورا فائدہ ہوا اور مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ کی دیگر دوائیاں بھی ایسی ہی کارآمد ثابت ہونگی۔

مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام

سفید داغ برص پھلبہری کا مجرب علاج اگر اس نقیری مرہم کو تین یوم مالش کرنے سے بغیر کسی ضرر تکلیف کے سفید داغ جڑ سے نہ جاتے رہیں تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں اپنی حالت اور عمر ضرور تحریر فرمائیں قیمت فی شیشی سے۔ نوٹ:- مندرجہ بالا سرٹیفکیٹ غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ بواسیر کی شرطیہ دوا پہلے روز خون بند تین روز میں مکمل آرام قیمت دو روپے۔

پتہ۔ امریکن میڈیکل سٹور، ناہن انبالہ

آپ دولت کی تلاش کر رہے ہیں

گھر بیٹھے ۵۰ روپے ماہوار کمائیں

آپ فرنچ گولڈ کی ایجنسی لے کر ۵۰ روپے ماہوار کما سکتے ہیں یہ سونا کسوٹی پر اصلی سونے کا رنگ دیتا ہے اور اصلی سونے کی طرح کوٹا اور پگھلایا جا سکتا ہے۔ اسکا رنگ کبھی خراب نہیں ہوتا۔ آج کل کے فیشن کے مطابق ہر طرح کے زیورات ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔

آپ اپنے شہر کی ایجنسی کے لئے جلدی لکھیں

تیار زیوروں کی مکمل فہرست اور تین تولہ فرنچ گولڈ ایک جوڑی فینسی چوڑی دو انگوٹھی اور ایک جوڑی بندے نیو ڈیزائن بطور نمونہ بھیجے جاتے ہیں۔ ہوشیار اور محنتی ایجنٹوں کو ہر قسم کی سہولت دی جاتی ہے۔ آج ہی قواعد ایجنسی طلب کریں۔

ایجنسی سپرنٹنڈنٹ فرنچ گولڈ سپلائی کمپنی

(رجسٹرڈ بائی دی گورنمنٹ آف انڈیا) ناہن۔ انبالہ

مفت! بالکل مفت

گھر بیٹھے اپنی تجارت کو ترقی دینے اور ویدک یونانی اور ہومیو پیتھک کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے قواعد بالکل مفت منگائیے۔

پرنسپل دی نیشنل انڈین میڈیکل ریسرچ کالج۔ ناہن انبالہ

کتاب	تفصیل	قیمت
سیلاب اشک	پرستار محبت بلوچن کے تین رنگ طلاق کا سفید بال۔ سچ اکبر عدل گستر تو۔ تصویر بیگم ثریا کا تخیل ۷ درد انگیز با تصویر افسانے	قیمت عہ
طوفان اشک	رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے بارہ افسانوں کا مجموعہ نہایت درد انگیز اور عبرتناک	عہ
نانی عشو	ایک نہایت ہی پرلطف افسانہ جسے پڑھ کر ہنسی ضبط کرنی ناممکن ہے۔ ۳ اور افسانے جو مزاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی	۱۰ر
نسوانی زندگی	۹ افسانے ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ ماں، بیوی، بیٹی، بہن ہر حیثیت میں عورت ایسی ایسی قربانیاں کرتی ہے کہ غور کرے تو مرد حیرت میں رہ جائے	۸ر
گلدستۂ عید	عید اور رمضان کے متعلق بارہ مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ ہے۔ گو اثر اور نتیجہ کے اعتبار سے ہر وقت پڑھنے کی چیز ہے۔	۸ر
روداد قفس	حضرت علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ان نظموں کا مجموعہ جنہیں پڑھ کر دل دردمند تڑپ اٹھتے ہیں۔ چھٹی مرتبہ چھپا ہے۔	۱۰ر
گرفتار قفس	اس مجموعہ میں بھی بہت مؤثر نظمیں ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ حضرت مصور غم علیہ الرحمۃ کو جذبات نگاری میں کس درجہ کمال حاصل تھا۔	۴ر

تاریخ۔ سیرۃ۔ ادب و انشا

کتاب	تفصیل	قیمت
آمنہ کا لال	اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب جس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلاف عقل کہا جا سکے۔ اس میں علامہ مغفور کا بہترین لٹریچر ہے	عہ
سیدہ کا لال	اردو زبان میں مکمل تاریخ شہادت جس میں واقعہ کربلا سے پہلے اور مابعد کے مفصل حالات ہیں۔ نثر میں مصور غم نے جو ہتے لکھ دیئے صدیاں انکا جواب نہ دے سکیں گی	عہ / ۴ر
امت کی مائیں	رسول اکرم صلعم کی بیبیوں کے مقدس حالات زندگی۔ کثرت ازدواج پر نہایت معقول بحث یہ کتاب مردوں اور عورتوں کو دین و دنیا کی کامیابی کا راستہ بتاتی ہے	۱۲ر
الزہرا	اردو زبان میں جگر گوشۂ رسول خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بہترین سوانح عمری۔ آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان۔ نو دفعہ چھپی ہے۔	عہ
وداع خاتون	مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر قدردان شوہر کے خون کے آنسو۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ رہو کیسے لکھتے ہیں۔	۵ر
قلب حزیں	ان چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین کا مجموعہ جن میں حضرت علامہ مغفور نے شاعری کی ہے طرز تحریر اتنا پیارا کہ بار بار پڑھیے۔	۸ر
وداع ظفر	یا نوبت پنجروزہ بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے آخری پانچ جشن۔ ستر سال پہلے کی دلی کی جھلک قلعہ کی بہاریں شاہی جمگھٹے میلوں ٹھیلوں کے رنگ	عہ
امین کا دم واپسیں	شہنشاہ ہارون الرشید اور ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات اور پھر مصور غم کے قلم سے!	۴ر

تاریخی ناول

جو شادی شدہ خواتین مطالعہ کر سکتی ہیں، مگر کنواری بچیاں نہ منگائیں

کتاب	تفصیل	قیمت
یاسمین شام	امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں، یرموک انطاکیہ بیت المقدس قیصریہ کی لڑائیاں وہ تصویر جن میں مسلمان عورتوں نے دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے تھے	۱۲ر
عروس کربلا	کربلا کا واقعہ یوں ہی نہیں کچھ کم درد انگیز نہیں۔ اس پر مصور غم رحمۃ اللہ علیہ کے قلم نے قیامت ڈھا دی ہے بلحاظ درد و اثر مصنف کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے۔	عہ
محبوبۂ خداوند	شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت نے خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج پر کس طرح فتح پائی۔ صلیب ہلال کے معرکے اسلام اور عیسائیت کی لڑائیاں	۱۲ر
اندلس کی شہزادی	مسلمانوں کے زمانہ کا دلاویز محبت کا افسانہ جو بتائیگا مسلمانوں نے کس طرح فتح پائی اور کس طرح اپنے اعمال سے فنا ہوئے۔	۸ر
در شہوار	ہیلن، مارشل، اسپین کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع۔ مندرجہ بالا چاروں تاریخی ناولوں کی طرح یہ بھی محبت کا دلچسپ افسانہ ہے۔	۸ر
منظر طرابلس	تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کا جوش ایمانی حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل شجاعت و ایثار محبت کے آتش کدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی	۵ر
شہید مغرب	ڈراما ۔۔ مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے۔ مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں۔ ہندوستان میں شدھی اور ارتداد کا اثر	عہ
سودائے نقد	یہ تاریخی نہیں محبت کا افسانہ ہے۔ جس سے معلوم ہوگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل	۵ر
شہنشاہ کا فیصلہ	عہد عباسیہ کے بغداد کا دلچسپ افسانہ۔ ایک شخص اپنی بیوی کا نکاح ایک اور شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بے گناہ بچہ واجب القتل ٹھیرتا ہے۔	۴ر
تیغ کمال	ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک اور خونریز لڑائیاں۔ مصطفیٰ کمال پاشا کے حیرت انگیز کارنامے۔ اور محبت کا افسانہ	عہ

ملنے کا پتہ: عصمت بک ڈپو دہلی

حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کے مضامین کے جدید مجموعے

پہلا سٹ

نام	کیفیت	قیمت
قرآنی قصے	ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ علامہ مغفور کے مخصوص پیرایہ میں۔ بار دوم	قیمت عہ
گدڑی میں لعل	عورتوں کو سگھڑ، ہنرمند، کفایت شعار اور منتظم بنانے کے لئے خانہ داری کے متعلق دلنشین پیرایہ میں بے بہا مشورے۔ بار دوم۔	عہ
نالۂ زار	عورتوں کی مظلومیت کا مرقع۔ ان کے مصائب و آلام کی دردانگیز داستانیں وہ مضامین جو تحریر میں غیر فانی درجہ رکھتے ہیں۔	۱۲ر
عروس مشرق	مغربی تہذیب کے زہریلے اثر سے مشرقی خواتین کو محفوظ رکھنے کے لئے علامہ مغفور کے معرکۃ الآرا مضامین	۱۰ر
بزم رفتگان	اردو نثر کے بے مثل مرثیے جو ملک و قوم کی چند مایہ ناز خواتین اور باکمال ادیبوں اور شاعروں کی یاد میں لکھے گئے۔ با تصویر	۱۰ر
سیاحت ہند	ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں کی تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ مختلف صوبوں کے معاشرتی حالات خود علامہ مرحوم کے متعلق معلومات بھی ہیں۔	عمر
گرداب حیات	عورتوں کی اصلاح و حمایت میں ۲۵ چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانوں کا دلاویز مجموعہ۔	عہ
دادا لال بجھکڑ	اور چار نہایت ہی پرلطف مزاحیہ لیکن نتیجہ خیز مضامین عنفوان و رعنائی سخن کے ساتھ کی کتاب۔ بار دوم	۸ر
بیگم کی آخری دن	اور دوسرے مضامین لڑکیوں کے لئے جنہیں پڑھ کر وہ کنوار پنے کی قدر کریں گی اور اپنے فرائض سمجھنے لگیں گی۔ بار دوم	۴ر

دوسرا سٹ

نام	کیفیت	قیمت
احکام النسواں	عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام اور ان کی تفسیر عام فہم اور عام سمجھ زبان میں۔	عہ
دعائیں	حضرت علامہ مغفور کی آخری تصنیف سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔	عہ
دلی کی آخری بہار	نصف صدی پہلے کی تہذیب، اخلاقیات، وضعداری اور محبت کی پردرد کہانیاں اور بربادیٔ دلی کے جگرخراش افسانے	عہ
محسن حقیقی	سرور کائنات صلعم کی مقدس زندگی کے چند متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے متعلق اصلاحی مضامین	۶ر
چمنستان مغرب	خانہ داری، تاریخ، معاشرت، ادب وغیرہ پر خواتین کے مطلب کے چند بہترین انگریزی مضامین کے عام فہم ترجمے۔	عمر
مسلی ہوئی پتیاں	دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک نقطہ تیر و نشتر کی طرح کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے۔	۶ر
داستان پارینہ	چند تاریخی مضامین (با تصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی اور دلآویزی ہے۔	۱۲ر
بلبل بیمار	لڑکیوں کی تربیت، تعلیم اور پردہ پر طبقۂ نسواں کے سب سے بڑے محافظ نے تہائی صدی تک غور و فکر کرکے جو نسخے تجویز فرمائے تھے ان کا مجموعہ	۱۰
حور اور انسان	عصمت و تمدن میں اب سے ۲۰ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے۔ ان میں سے آٹھ افسانے۔	۱۲ر
بساط حیات	حیات انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ۔ چار سبق آموز نہایت موثر افسانے۔	۶ر
نشیب و فراز	آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔	۴ر
یادگار تمدن	تمدن حقوق نسواں کی حمایت میں پہلا اور آخری پرچہ تھا۔ اس کے متعلق مضامین ہیں طرز بیان بے انتہا دلآویز۔	۶ر

تیسرا سٹ

نام	کیفیت	قیمت
مسلمان عورتوں کے حقوق	حقوق نسواں کی حمایت میں علامہ مغفور کے معرکۃ الآرا مضامین جن کی رسالہ عصمت میں شائع ہو کر دھوم مچ گئی تھی۔	۱۲ر
زیور اسلام	مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نہایت موثر اور دلچسپ مذہبی مضامین کا قیمتی مجموعہ	[illegible]
خدائی راج	اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بے مثل افسانوں کا دلآویز مجموعہ جو اردو افسانہ نگاری میں غیر فانی درجہ رکھتا ہے۔	عمر
ساجن موہنی	شوہر کا دل کس طرح مسخر کیا جا سکتا ہے۔ اس موضوع پر بے بہا مشورے۔	۴ر
شادی کا انتخاب	لڑکی لڑکے کی شادی کے وقت کیا باتیں ضرور دیکھنی چاہئیں۔	۸ر
عالم نسواں	خواتین سے متعلق ملکی غیر ملکی تحریکوں پر خواتین ہند کے محسن اعظم کا تبصرہ جو ادبی حیثیت رکھتا ہے۔	۸ر
فریب ہستی	مسلمان گھرانے کس طرح اندر ہی اندر کھوکھلے ہو رہے ہیں اور ان کی درستی کی کیا تدابیر ہیں۔ اس مبحث پر مفید مضامین۔	۶ر
بکھری ہوئی پتیاں	مختلف موضوعوں پر علامہ مغفور کے متفرق مضامین جن میں حضرت مصور غم کی مختلف ادبی حیثیتیں نظر آتی ہیں	عہ

ملنے کا پتہ: عصمت بک ڈپو۔ دہلی

مصورِ غم حضرت علاّمہ راشد الخیری رح کی مشہور و مقبول تصانیف

گوہرِ مقصود

یعنی خیابستان کی [illegible] اور لال کی تلاش۔ وہ بہت مشہور قصے پہلا قصہ ملک خیابستان کی ایک پری کا ہے جو مدت [illegible] وہ عورتی اور [illegible] کوہستان [illegible] کے بعد دنیا کا بہترین تحفہ لانے میں کامیاب ہوتی ہے دوسرا قصہ ایک دکھیاری [illegible] کا ہے جو مشتبہ [illegible] حالت میں جنگلوں اور پہاڑوں میں [illegible] ہی پھری۔ دونوں قصے اس قدر [illegible] ہے اور [illegible] ہیں کہ ہر لفظ کلیجے کے پار ہو جاتا ہے۔

قیمت ۶ر

سنجوگ

ایک تعلیم یافتہ سلیقہ شعار مگر کرموں جلی اور نصیبوں جلی لڑکی کی داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر کیا اور جس کی طبیعتوں کا اندازہ نہ لگایا۔ بلکہ دولت و ثروت کی خاطر اپنے بنگے کے ٹکڑے کو [illegible] دی سے ذبح کر دیا اس لڑکی کو سسرال میں کیا کیا تکلیفیں پہنچیں شوہر کے ہاتھوں کیا کیا اذیتیں برداشت کیں۔ سوسائٹی کی پابندیوں اور زیادتیوں کو کس طرح سہتی رہی اور آخر کس طرح دنیا سے گئی۔ یہ واقعات معلوم ہو کر بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں۔

قیمت ۱۰ر

سوکن کا جلاپا

[illegible] امراد محمود کا فسانہ غم ایک بیگناہ لڑکی پر ساس نے سوکن لا بٹھائی۔ غم نصیب مصیبت زدہ لڑکی نے اں باپ کی لاج رکھنے کے لیے ساس کی زیادتیاں سوکن کے ظلم غرض سب کچھ نہیں سہیں [illegible] برداشت کیں۔ یہاں تک کہ ان غموں میں گھل گھل کر جان دیدی [illegible] سوز و گداز میں ڈوبا ہوا مصورِ غم کا بہت مشہور و مقبول افسانہ ہے۔

قیمت ۵ر

لڑکیوں کی انشاء

خط و کتابت سکھانے کی، روزمرہ زبان میں بہترین کتاب جس میں خطوں کے ذریعہ لڑکیوں کو بتایا گیا ہے کہ میکہ کی زندگی انہیں کس طرح کرنی ہے اور سسرال میں جاکر ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ ایک بیوی کی حیثیت سے انہیں کیا کیا فرائض انجام دینے ہیں۔ ازدواجی زندگی کی رشتہ [illegible] منزلوں اور کٹھن راستوں کو وہ کس طرح کامیابی کے ساتھ طے کر سکتی ہیں۔ اس میں [illegible] خطوط ہیں [illegible] عمومی خطوط نہیں حیات انسانی کے رموز ہیں۔ جن کو پڑھ کر جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو ہمیشہ آنکھوں پر رکھ لیجیے۔ زبان ایسی سادہ کہ [illegible] کی [illegible] کتاب اس کا مقابلہ کر سکے۔ [illegible] کے قریب۔

قیمت ۱۲ر

ماہِ عجم

فاروق اعظم رض کے عہد میں [illegible] پر قابو پاکر [illegible] نئے مسلمانوں نے جس جس کارنامے [illegible] ایران سرفروشانہ ذہنی جوش ایمان کا پروانہ وار [illegible] پر قربان ہونا اسلام اور شرافت کی [illegible] کفر و ایمان کے [illegible] اولی کے مسلمانوں کی دلاوری اور جانبازی [illegible] لطیفہ کی حقیقت طرازیاں۔ مسترقی [illegible] جتا بت [illegible] کمزوری [illegible] لگائیں۔

قیمت ۸ر

قطراتِ اشک

آنسوؤں کے بادشاہ حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کی افسانہ نگاری کے دور اول کے بہترین نمونے وہ مضامین جو مخزن، عصمت، تمدن، کہکشاں وغیرہ میں شائع ہو کر شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ ردیلے مقصود۔ بدنصیب کا لال۔ مار الغرور۔ ساری کی تارک الوطنی۔ عصمت و حسن۔ ساون کی چڑیاں۔ مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط چاند نی [illegible] کا جنازہ۔ جھوٹے کی یاد وغیرہ وغیرہ وہ مضامین اور افسانے ہیں جنہوں نے پڑھنے والوں کو جادو نگار مصنف کی تحریر کا قائل کیا تھا۔

قیمت ۱۲ر

شاہین و درّاج

حضرت علامہ مرحوم کا وہ معرکۃ الآرا تاریخی ناول جس نے مصنف کی سحر نگاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا۔ اس میں محبت کے جذبات لطیفہ کو نہایت لطف اور رنگینی سے بیان کیا گیا ہے بہ لحاظ زور قلم اور جذبات نگاری اور ناولوں میں یہ قصہ بہت نمایاں درجہ رکھتا ہے۔ شاہین و درّاج مصورِ غم رحمۃ اللہ علیہ کی بہت مشہور ٹریجڈی ہے۔ دلچسپی کی یہ کیفیت ہے کہ شروع کرنے کے بعد ختم کیے بغیر کتاب چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ کئی بار شائع ہو چکا ہے۔

قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ عصمت بک ڈپو۔ دہلی

عصمت بک ڈپو کی چند مشہور و مقبول کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
زچہ خانہ	ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر مکمل مفصل اور مدلل اور اس قدر کارآمد و مفید اور عام فہم کتاب شائع نہیں ہوئی۔ کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد میڈیکل افسر کا غیر فانی کارنامہ ہے۔ حاملہ اور زچہ دونوں حصوں میں زیر نظر مدت کر کے تصویریں دیکھی ہیں۔ قیمت دونوں حصے ساڑھے تین روپیہ	۳ للعہ
صنعت و حرفت	سینکڑوں قسم کی چیزیں گھر پر تیار کر کے مالی پریشانیاں دور کرنے کے بنیں بہا نسخے مسٹر رحیم چیف کیمسٹ کی اہلیہ محترمہ نے تجربہ کے بعد لکھے ہیں۔	۱۱؍
مشرقی مغربی کھانے	عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ مغربی اور ایشیائی کھانوں کی صحیح ترکیبیں جو تجربہ کے بعد لکھی گئی ہیں بہت سوں کے نہایت کارآمد مضامین بھی ہیں۔ دوسرا ایڈیشن۔	۱۱؍
سنگھار خانہ	خوبصورتی اور تندرستی کی قابل قدر کتاب جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے جوانی قائم رکھنے کی ہدایتیں سنگھاری اشیاء کے استعمال کے صحیح طریقے اور روغن سازی۔ بار دوم	۱؍
خانہ داری کے تجربات	ذاتی تجربوں کی بناء پر خانہ داری کے متعلق بے بہا مضامین۔ جو نامور مضمون نگار محترمہ والیقیس بیگم نے لکھے ہیں۔ چھوٹی لڑکیاں مطالعہ کریں تو سگھڑ بن جائیں۔	۱۲؍
مفید النسواں	خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ تندرستی۔ تیمارداری کے متعلق ذاتی تجربوں کی بناء پر نہایت مفید اور کارآمد مضامین۔	۸؍
تندرستی اور نعمت	عصمت کی مشہور نامہ نگار محترمہ زہرا فیضی کے یورپ امریکہ کے تجربات صحت قائم رکھنے کے متعلق قیمتی مشورے تندرستی کے اصول۔	۱۴؍
بچوں کی تربیت	سائنس اور حفظان صحت کے اصول پر بچوں کی پرورش اور ان کی تربیت کس طرح کی جائے اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے۔	۱۰؍
خواتین اندلس	مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین میں بڑی بڑی شاعرہ ادیب مصورہ۔ بذلہ سنج لطیفہ گو۔ مدبر خواتین گذری ہیں ان کا تذکرہ ہے تاریخ میں افسانہ کا لطف۔	۶؍
انوری بیگم	اردو کی بہت مشہور افسانہ نگار مسز عبد القادر جنگ مرحومہ کا مشہور اور مقبول افسانہ جس میں تمدنی خرابیوں اور رسوم کی پابندیوں کے نقصانات دکھائے ہیں	۱؍
دولت پر قربانیاں	دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے اور ناموزوں لڑکے لڑکی کی شادی کر دینے کے دردناک نتائج یا عبرت ناک سبق آموز افسانے	۸؍
غیرت کی پتلی	مختلف الخیال عورتوں کے حالات اولوالعزمی اور ہمت سے کس طرح بگڑا ہوا گھر بن سکتا ہے اس موضوع پر محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل کی تصنیف۔	۶؍
چار رُخ	چار عورتوں کی آپ بیتی مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید عیسائی مشنریوں کی صحبت رواج کی پابندیوں کے دردانگیز نتیجے دکھائے گئے ہیں۔	۱۴؍
شہید وفا	امۃ الوحی صاحبہ مشہور نامہ نگار ہیں، یہ کتاب انہیں کے ونتیجہ مز دلاویز دلچسپ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ سب افسانے کامیاب اور بہت اچھے ہیں۔	عہ
تاریخی لطیفے	دنیا کی نامور شہزادیوں۔ بادشاہوں۔ شاعروں اور ادیبوں کے لطیفے جن میں تہذیب سے گرا لغویات خرافات سے لتھڑا ہوا کوئی لطیفہ نہیں	۸؍
ہنسی کی باتیں	عامیانہ بازاری لطیفے نہیں۔ عصمتی بہنوں کے لکھے ہوئے نئے نئے پُرلطف اور سنجیدہ لطیفے۔ مہذب ظرافت کی دلپسند کتاب	۸؍
عقل کی باتیں	بڑے بڑے پیغمبروں۔ بادشاہوں۔ مصنفوں۔ فلاسفروں کے وہ مقولے جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں جن میں زندگی کی مشکلات کا حل ہے۔	۸؍
پردہ و تعلیم	مسلمان عورتوں کا تمام مذاہب کی عورتوں سے مقابلہ، مسلمان عورتوں کے حقوق تعلیم کی طرف سے غفلت کے نتائج پردہ پر معقول بحث۔	۱۲؍
آئینہ جمال	بلقیس جہاں صاحبہ کی چالیس نظموں کا مجموعہ اسلام کے دورِ اولین کی سبق آموز تاریخی کہانیاں اور مناظر قدرت کی مصوری ہندوستان کی نامور شاعرہ کی بہترین نظمیں ہیں۔	۱۲؍
شمع خاموش	خواتین کی محبوب شاعرہ منجھو بیگم لکھنوی کی وہ دردانگیز نظمیں جو ہندوستانی عورتوں کی مظلومیت کا صحیح فوٹو ہیں شروع میں مولانا راشد الخیری ایڈیٹر عصمت کا دیباچہ ہے۔	۶؍
نغماتِ موت	محترمہ حجاب اسمٰعیل کے دردانگیز مضامین جو انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے اور جو اردو رسالوں میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔	۶؍
ادب زریں	محترمہ حجاب اسمٰعیل کے دردانگیز مضامین کا مجموعہ مصنفہ کے بلند تخیل کی رنگینی جذبات کی ترجمانی اور شاعری کا بہترین نمونہ	۸؍
آئینہ موٹر	انجن کے ہر پرزہ کے متعلق معلومات کتاب کے مطالعہ سے مالک موٹر خود گاڑی کا نقص دور کر سکتا ہے۔ اردو میں اپنے موضوع پر بہترین کتاب	عہ ۸؍
جاں باز	محترمہ نذر سجاد حیدر کا بہترین افسانہ جس کے پلاٹ کی دلچسپی کتاب کو ختم کرنے پر مجبور کرتی ہے۔	۱۲؍
فیروزہ	ایک دولتمند مگر یتیم لڑکی کا افسانۂ غم۔ شرافت اور انسانیت کی دل ہلا دینے والی قربانیاں استقلال اور ہمت کی ناکامیوں پر فتح	۸؍

ملنے کا پتہ **عصمت بک ڈپو دہلی**

عصمت بک ڈپو کی چند مشہور و مقبول کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت
افسانۂ حرم	لڑکیوں کے لیے ایک فاضل جرنلسٹ نے نہایت آسان زبان میں اخلاق آموز مفید دس کہانیاں لکھی ہیں۔
مزیدار کہانیاں	چھوٹے بچوں کے لئے انہیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جن کی تصویریں بھی دیکھ کر بچے خوش ہوں گے۔ از سید ابو تمیم صاحب
مختصر دنیا	ایک انگریز سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا۔ بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے۔ سیاح درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا بہت مزیدار ہے
بچوں کی دنیا	ملک روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کے لیے جو کہانیاں لکھی تھیں ان کا انتخاب۔ ترجمہ بہت آسان زبان میں ہے۔
جاپانی کہانیاں	جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں۔ نہایت آسان عام فہم اردو میں محترمہ مسز نفضل نے لکھی ہیں۔ ہر کہانی کے ساتھ تصاویر بھی ہیں۔
دامن باغبان	مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کے سبق آموز دلچسپ اخلاقی افسانوں کا دلآویز مجموعہ
عصمتی دسترخوان	(از محترمہ آمنہ نازلی) کھانے پکانے کے متعلق ہندوستان کی بہترین کتاب جس کی تیاری میں ۸۰ عصمتی بہنوں نے حصہ لیا جس کی تمام ترکیبیں تجربہ کے بعد لکھی گئی ہیں ۸ دفعہ چھپی ہے قیمت حصہ اول دو روپے۔ حصہ دوم دو روپیہ۔ دونوں حصے
مشرقی مغربی کھانے	(از محترمہ آمنہ نازلی) عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ کھانوں کی ترکیبیں سب تجربوں کے بعد لکھی گئی ہیں۔ سو صفحوں کے مضامین بھی کھانے پکانے کے متعلق ہیں
ناشتہ	(از محترمہ آمنہ نازلی) دوپہر و رات کے کھانے سے قبل صبح اور سہ پہر ہندوستان کے مختلف صوبوں میں جن چیزوں کا ناشتہ کیا جاتا ہے ان کی صحیح ترکیبیں۔
عصمتی ہنڈکلیا	(از محترمہ آمنہ نازلی) چھوٹی بچیوں کے کھانے پکانے کی سب سے اچھی کتاب مضامین بہت مفید ہیں۔ بار سوم
بچوں کے کھانے	(از محترمہ آمنہ نازلی) اصول صحت سے بچوں کو کس قسم کی غذا دینی چاہئے۔ بتا کر صحت بخش اور معمولی غذائیں تبدیل کرنے کی صحیح ترکیبیں درج کی گئی ہیں۔
بیماروں کے کھانے	(از محترمہ آمنہ نازلی) نامور ڈاکٹروں، اور تجربہ کار تندرست و عمر رسیدہ خاتونوں سے مریضوں کے لیے بہترین کھانے لکھے ہیں
مذاقیہ کھانے	(از محترمہ آمنہ نازلی) دولہا بھائی سے، سمدھن سے سہیلیوں سے مہذب اور شائستہ مذاق کرنے کی پسندیدہ کتاب بار دوم۔
عصمتی کشیدہ	کشیدہ کاری کی پسندیدہ کتاب جس میں کاڑھنے کے لئے عمدہ عمدہ نمونے دیئے گئے ہیں۔ بار چہارم۔
گلزار درخشاں	(از محترمہ ... درخشاں) مختلف وضع کی کڑھت کے لیے نئی کسی قسم کے خوبصورت نمونے مع ضروری ہدایات۔
گلدستۂ کشیدہ	(از محترمہ خدیجہ فاطمہ) کشیدہ کاری کی سب سے اچھی کتاب جس میں ہر قسم کے نمونے بہتر سے بہتر دیئے گئے ہیں۔
چمنستان خیاطی	کپڑوں کی کٹائی سلائی کے متعلق کارآمد ہدایات اور عمدہ عمدہ نمونے (از محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل) بار دوم۔
گلستان خیاطی	چمنستان خیاطی کا دوسرا حصہ جس میں مفید مضامین کارآمد ہدایتیں اور نئی نئی طرز کے اعلیٰ درجہ کے نمونے ہیں۔
عصمتی کروشیا	(از محترمہ فاطمہ ... صاحبہ) فن کروشیا کے متعلق مشہور کتاب جس میں بہترین نمونے دیئے گئے ہیں۔ بار سوم
کراس اسٹچ ورک	اپنے موضوع پر اردو میں پہلی کتاب جس کی دھوم مچ گئی مرتبہ محترمہ خدیجہ فاطمہ رکن ادارت جوہر نسواں دہلی
موتیوں کا کام	۲۷ عصمتی بہنوں نے یہ کتاب تیار کی ہے۔ ہندوستان بھر میں موتیوں کے کام کے متعلق ایسی مفید کتاب نہیں چھپی۔ بار دوم
سلمہ ستارہ کا کام	محترمہ خدیجہ بائی مرحومہ ہندوستان کی مایہ ناز دستکار خاتون کی تالیف ہے۔ دوسری دفعہ چھپی ہے۔
تارکشی کا کام	کپڑوں سے دھاگہ نکالنے کے کام پر سب سے پہلی کتاب اردو زبان میں بار دوم۔
گلدستہ تارکشی	محترمات سیدہ اشرف اور سنجیدہ اشرف جیسی نامور دستکار خواتین نے مرتب کی ہے۔ بہت خوبصورت ہے۔
اونی کام سلائیوں سے	فن نٹنگ پر قابل قدر کتاب جس میں دنیا کے متعلق عام فہم ہدایتیں اور لیتھو بلاک کے بہت سے نمونے ہیں۔
جالی کا کام	ہندوستان کی قدیم زنانہ صنعت پر سب سے پہلی کتاب جس میں لیتھو اور بلاک کے بہت سے نمونے ہیں۔
شمیم سوزن کاری	ایک چمنستان پر بہار ہے جس میں مختلف قسم کی مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کے گلہائے رنگا رنگ کھل رہے ہیں۔
خواتین کی دستکاریاں	کم استطاعت نادار غریب عورتوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ کیا کیا کام کرکے مالی مشکلات دور کر سکتی ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ **عصمت بک ڈپو دہلی**

وداع راشد

حیات راشد کا آخری باب ازرازق الخیری

حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کی علالت اور وفات کے حالات، ذاتی اوصاف اور مختلف انسانی حیثیتوں کا تذکرہ۔

مولانا رازق الخیری نے اپنے عظیم المرتبت والد کا اچھوتا طرز تحریر گویا ورثہ میں پایا ہے جملہ حالات اس قدر مفصل موثر لکھے ہیں کہ پڑھنے والوں کی آنکھوں کے آگے سینما کے فلم کی طرح نظر آنے لگتے ہیں حزن نگاری کے بادشاہ کے آخری وقت کا بیان نہایت ہی رقت انگیز ہے

ساقی دہلی

رازق الخیری صاحب نے دلی کی صاف ستھری اور آسان زبان میں سچے پاکیزہ جذبات کی دردناک تصویر کھینچکر رکھدی ہے واقعات کو اس دلدوز اور موثر انداز میں بیان کیا ہے کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں

شاہکار لاہور

اس کتاب میں اس زبردست شخصیت کی زندگی کے آخری دنوں کا المناک افسانہ ہے جس نے ہندوستان کی مسلمان عورت اور اردو زبان کے سلسلے میں ایسا قابل قدر کام کیا ہے جس کی مثال ہمیں مشکل ہی سے مل سکیگی۔ بلکہ نہیں مل سکے گی کیونکہ اگرچہ اردو زبان کے متعلق تو اس جامع ستا کے کارنامے بہتوں کی نظر میں ہیں لیکن مسلمان عورت کی ترقی اور بہبود کے لئے اس نے جو کچھ کیا وہ ابھی مکمل طور پر لوگوں کو نہیں معلوم ہے یہ کام اس شخصیت کی زندگی میں ایک علیحدہ باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس پر امید ہے کہ ہندوستان کی تاریخ نسواں کا مؤلف کما حقہٗ توجہ کرے گا۔ موجودہ کتاب انداز بیان کے لحاظ سے علامہ راشد الخیری مرحوم کے دردناک طرز تحریر کا ایک کامیاب نمونہ ہے۔ اور اس میں جس سادگی سے جناب مولف الخیری نے اس عظیم شخصیت کے آخری لمحوں کے بیان کے ساتھ ساتھ گھریلو زندگی کا دلکش اور قابل رشک نقشہ کھینچا ہے وہ بھی کچھ کم قابل توجہ نہیں ہے۔ رازق صاحب کو معلوم ہوتا ہے کہ اثر ورتنے میں ملا ہے اور جگہ جگہ بعض روزمرہ زندگی کے شگفتہ واقعات کے بیان نے اس اثر میں اصل تصویر سے تضاد کی وجہ سے اور بھی شدت پیدا کردی ہے۔

ہندوستان کی جنیاں عورتیں ذہنی طور پر علامہ مرحوم کی تحریروں کی پروردہ ہیں ان کے لئے یہ دلکش لیکن المناک بیان خصوصاً مرغوب طبع ہوگا۔ کیونکہ ایک ایسے شخص کے حالات کے مطالعہ سے ایک طرح کی تسکین پیدا ہوتی ہے جس کا اس دنیا سے اٹھ جانا اس وسعت کے ساتھ اثرانداز ہوا ہو جیساکہ اردو زبان میں طبقۂ نسواں کے سب سے بڑے مصنف کا سانحہ انتقال ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ملال میں ایک ہلکی سی مسرت بھی پیدا ہوتی ہے کہ سوانح نگاری کا یہ ضروری کام علامہ مرحوم ہی کے ایک لائق بیٹے کے ہاتھوں تکمیل پایا

ادبی دنیا

۸۰ صفحات ۲ فوٹو قیمت ۸ر

حلیمہ ایک سگھڑ سلیقہ شعار سمجھدار اور نیک لڑکی کے حالات زندگی جس نے برے گھر کو بنا ڈالا انتہا دلچسپ بھی ہے اور سبق آموز بھی از جناب مولوی عبدالخالق الخیری دوسری دفعہ چھپا ہے

قیمت ۴ر

عصمت کی کہانی

از رازق الخیری

حضرت علامہ راشد الخیری رحمۃ اللہ علیہ کے زیرسایہ ہندوستان کے مشہور و معروف زنانہ ماہنامہ عصمت نے ۲۸ سال ۱۹۰۸ء تا ۱۹۳۵ء کس طرح گذارے۔ بیچ میں افسانہ کا لطف

ادبی دنیا کی رائے:- بظاہر یہ مختصر سی کتاب ملک کے مشہور زنانہ ماہنامہ عصمت کی تاریخ ہے۔ لیکن اس حکایت کے بیان کے ساتھ ہی ساتھ ہمارے ادب کے ایک ماحول کی دلچسپ کہانی بھی ہمارے پیش نظر ہو جاتی ہے۔ یہ وہ ادبی ماحول ہے جو عصمت کے اجرا سے کر اب تک اس قابل قدر ماہنامے کے کارکنوں کے ارد گرد قائم رہا۔ گذشتہ چند مہینوں میں ملک کے ایک دو اور ادبی اداروں نے بھی اسی طرح اپنی تاریخ کتابی صورت میں شائع کی ہے لیکن زیرنظر تاریخ میں ایک منزلہ دلکشی یہی ہے کہ یہ اس ادارے کی تاریخ ہے جس کا قیام اور جس کی ترقی اردو کے ایک زندہ جاوید فرد علامہ راشد الخیری مرحوم کی ان تھک کوششوں کا نتیجہ تھی اور اس لئے اس سے جہاں ادارۂ عصمت کی کارگذاریوں پر روشنی پڑتی ہے وہاں علامہ مرحوم کے حالات بھی معلوم ہوتے ہیں۔

دین و دنیا کی رائے:- مولانا رازق الخیری ہندوستان کے پہلے مدیر اہل قلم ہیں جنھوں نے اس چیز کی کوشش کی کہ ہندوستان کو اپنے مشہور نسوانی رسالہ عصمت کی تاریخ سے باخبر کردیں۔

ہندوستان میں کسی اخبار یا رسالہ کا جاری کرنا اور پھر اسے دم رکھنا اور چلانا اتنا دشوار کام ہے جس کا عام لوگ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ مولانا رازق الخیری نے رسالہ عصمت کی ۲۸ سالہ زندگی پر روشنی ڈال کر یہ بتادیا ہے کہ علمی اداروں سے ہندوستان کی سرزمین کس قدر غیر موزوں ہے۔

عصمت کی کہانی پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس مشہور رسالہ کو زندہ رکھنے کے لئے مولانا راشد الخیری مرحوم نے کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کیں لیکن اس کے باوجود آپ اردو لٹریچر اور عورتوں کے مظلوم طبقہ کی خدمت کرتے رہے۔ کاغذ اور کتابت و طباعت نہایت اعلیٰ

۹۰ صفحات ۲ فوٹو قیمت ۸ر

اچھوتا سفر سابق مہاراجہ صاحب جے پور دربار تاجپوشی میں شرکت کے لئے انگلستان گئے تھے ان کے سفر کے حالات صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ایم۔ اے نے لکھے ہیں۔ اور یہ اس قدر دلچسپ ہیں کہ آپ خراج تحسین دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مہاراجہ صاحب کے لئے ہاتھ دھونے کی مٹی اور پانی اور اناج تک ہندوستان سے جاتا تھا۔ ایسا لاجواب اور اچھوتا سفرنامہ آپنے کبھی پڑھا یا سنا نہ ہوگا۔

قیمت ۵ر

مثنوی عائشہ صدیقہؓ سرور کائنات سرکار دو عالم کی بیوی اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے منظوم حالات زندگی از جناب وقار دہلوی۔ ہر مسلمان مرد و عورت کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

قیمت ۱۲ر

ملنے کا پتہ:- **عصمت بکڈپو دہلی**

کراس اسٹچ ورک ترکیب صفحہ ۳۷ پر دیکھیے

کروشیا کی لیس ترکیب صفحہ ۳۷ پر دیکھئے

Estd. 1934
جملہ حقوق محفوظ
جوہر نسواں
دہلی
جلد ۱۵ نمبر ۳
دسمبر
۱۹۳۱ء
مالک پرنٹر پبلشر
رازق الخیری
ایڈیٹر عصمت
قیمت ۴ر
فی پرچہ چار آنے
چندہ سالانہ
تین روپیہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ
موتیوں کا کام

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ وی پی
مع خاص نمبر ۳؎
بغیر خاص نمبر ۲؎ ۸؍

جوہر نسواں دہلی

آٹھواں سال | فہرست بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | جلد ۱۵ نمبر ۴

(باہتمام رازق الخیری پرنٹر و پبلشر محبوب المطابع برقی پریس میں چھپکر دفتر عصمت سے شائع ہوا)

آپ اور ہم

نومبر کے پرچہ سے آپ کو معلوم ہوا ہوگا کہ یہی نہیں کہ کاغذ کی قیمت چوگنی اور پچگنی ہوگئی بلکہ کاغذ سرے سے مل ہی نہیں رہا۔ بہزار دقت اور پریشانی ملتا بھی ہے تو کئی کئی روز بعد دو دو چار چار رِم کر کے مجبوراً ۱۸ صفحے ماہ گذشتہ سے مضمونوں اور نمونوں کے کم کئے گئے ہیں مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ نمونے اب تعداد میں کم یا چھوٹے چھوٹے شائع ہو رہے ہیں۔ گو ہمیں انکے درج کرنے اور مصور کو سمجھانے میں بہت وقت صرف کرنا پڑتا اور کافی دقت ہوتی ہے تاہم جتنے نمونے پہلے دئے جاتے تھے اب بھی قریب قریب اتنے ہی نمونے پیش کئے جا رہے ہیں۔ یہ صفحوں کی کمی مجبوری کی وجہ سے کی گئی ہے مگر نمونوں کی قسموں اور تعداد پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ دستکاری کے مضامین کی جو کمی اب ہے وہ پہلے بھی تھی۔ مضامین آتے کافی ہیں مگر اچھے نہیں ہوتے اور معمولی مضامین شائع کر کے جوہرِ نسواں کا معیار ہم گرا نہیں سکتے۔ جوہرِ نسواں کو ایسے مضامین کی ضرورت ہے جو خواتین کے لئے واقعی کار آمد ہوں جن سے پھوہڑ عورتیں بھی سگھڑ اور دستکار بنیں جنکی مدد سے خوشحال بیبیاں سلیقہ شعار اور ہنرمند ہوں جنکی بدولت غریب بہنیں اپنی مالی دقتوں کو دور کر سکیں۔ دستکار بہنیں ایسے مفید مضامین بھیجکر جوہرِ نسواں کی دلچسپی بڑھا سکتی اور اپنی ہزاروں بہنوں کی مدد کر سکتی ہیں۔ نمونوں کے ساتھ صرف ضروری ہدایات ہونی چاہئیں مگر بعض بہنیں غیر ضروری تمہیدکی سطریں کی سطریں گھسیٹ دیتی ہیں اور ہمارا کافی وقت عبارت کی ترمیم میں ضائع ہو جاتا ہے۔ دستکار خواتین نمونوں کے ساتھ صرف ضروری ترکیب یا ہدایات لکھیں وہ بھی کم سے کم لفظوں میں۔ غیر متعلق کوئی بات نہ لکھنی چاہئے۔ مارچ ۱۹۴۲ء کے خاص نمبر کا اعلان نومبر کے پرچہ میں کیا جائے گا۔

رازق الخیری

ضروری ہدایتیں

خیاطی:۔ یہ فراک تین حصّوں میں قطع کی گئی ہے۔ باڈی۔ گھیر اور آستین۔ ٹھنڈے کپڑے کے لئے نصف آستین مناسب ہے۔ اگر مخمل یا ویلوٹین یا ملبنہ وغیرہ کی بنائیں تو پوری آستین لیجئے۔ گریبان اندرونی ہے۔ لٹھے یا کپڑے کے مطابق رنگ کے کپڑے کا تراش لیجئے مطابق نقشہ اور اندر کی طرف لگا کر اوپر سے بخیہ کر لیجئے۔

گریبان
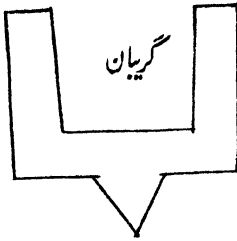
بعد تیاری اس کپڑے کے بٹن بنا کر ٹانک دیجئے جو نقشہ فراک سے نمایاں ہیں۔ اگر آدھی آستین لگائیں تو لٹھا آستین سے دو حصہ زیادہ چوڑا رکھیں یعنی لمبائی ایک بالشت چوڑائی تین بالشت۔ اب کنارہ کو جانب اندر موڑ کر سوئی میں لمبا تاگہ پرو کر ایسے تیچی بھرئے اور تاگہ اس قدر کھینچ لیجئے کہ آستین بازو پر فٹ رہے اس کی شکل چنٹ کے بعد ایسی ہوگی اب اوپر کی طرف پلیٹیں ڈال کر کندھے میں سی لیجئے۔

ملاحظہ ہو فراک کا مکمل نقشہ ۱۹۳ ۱۹۲ ۱۹۱

کشیدہ کاری :-

مرکز:- یہ دونوں خاکے درمیانی ہیں۔ میز پوش کُشن یا اور ایسی ہی چیزوں پر بنائیے۔ پتیاں سبز اور پھول حسب پسند رنگوں سے کاڑھیے۔ کلیاں پھولوں کے ہم رنگ ہوں اور ذرا شوخ۔ کلی کی پینیدی سبز۔ دونوں نقشے بہت خوبصورت اور آرٹ کا اچھا نمونہ ہیں۔

اپلیک ورک :-

کونہ:- اس قسم کے کام کا آج کل بہت رواج ہے یہ کام کپڑوں کے ٹکڑوں سے کیا جاتا ہے۔ اس کو اپلیک ورک کہتے ہیں۔ کڑھت کی نسبت آسان ہے اور بہت جلد بن جاتا ہے۔ رنگین اور سفید دونوں قسم کے کپڑوں پر اچھا معلوم ہوتا ہے۔ پھول پتوں کے کپڑے پختہ رنگ کے ہونے ضروری نہیں۔ یہ کونہ ٹیبل کور کے چاروں کونوں پر بنائیے۔ اس طرح کہ اوّل نقشہ ٹریس کیجیے پھر نقشہ کے مطابق کاغذ کے پھول پتے کاٹ لیجیے اور کاغذ کے پھول پتوں کے برابر کپڑے کے کاٹئے۔ فرض کیجیے سفید لٹھے کا ٹیبل کور ہے تو سبز پتہ کاٹیے اور عنابی رنگ کے پھول کاٹیے۔ پتہ کو نشان پتہ پر رکھ کر اطراف سے قدرے موڑ موڑ کر باریک سفید تاگے سے تیپچی بھر دیجیے۔ ایسے ہی پھول ٹانک لیجیے۔ اب پتے کے اطراف سبز ڈی ایم سی کے باریک تاگوں سے ٹبن ہول اسٹیچ کیجیے ایسے ہی پھول بنائیے۔ ملاحظہ ہو پتہ۔ اب پتے کی نسیں بلدار کڑھت سے بہت صفائی سے کاڑھ دیجیے۔ پھول کی نسیں بھی اسی کڑھت سے کڑھیں گی۔ اندر زیرہ فرنچ ناٹ سے کاکریزی بنائیے۔

ٹبن ہول کیا ہوا حصہ
لنگر ڈالا ہوا حصہ
بلدار کڑھت

رہیں ڈنڈیاں یہ سب سبز رنگ کی ڈی ایم سی سے ٹبن ہول اسٹیچ سے بنائیے۔ اگر سفید یا رنگین ٹیبل کور و دیگر اشیاء پر یک رنگ کپڑے سے گل و برگ خصوصاً بیلیں و کونے بنائے جائیں تو بھی بے حد خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ سفید کور پر نیلے سوتی پکے رنگ کے کپڑے سے بھی کونہ بنائیے اور لمبان چوڑان میں جو جگہ فاضل ہے اس پر ایسا نقشہ بنا لیجیے۔ پتے تو نیلے کپڑے سے بنائیے بقیہ کل حصہ کے لئے نیلے کپڑے کی پٹی کاٹ کر اوّل لنگر ڈالئے اور بعدہٗ دور دور ٹبن ہول سے ٹانک لیجیے۔

غدیرہ فاطمہ

خیاطی

گرم فراک

اوپر کا حصّہ سرخ اور نیچے کا حصّہ نیلے مرینہ سے بنایا گیا ہے۔ آستین سبز مرینہ کی ہے۔ گھیر اور نیچے کی پٹی کے درمیان تین پوتھ کی سفید سراسری نما بیل ہے۔ کالر و باڈی کے کنگروں پر پیتل کے گول بٹن لگائے آستینوں میں پتلا لاسٹک بخیہ سے سیا گیا ہے۔ کنگورے باڈی میں تراشے گئے ہیں اور گھیر پر ٹانکے گئے ہیں۔

حفیظ بتول۔ بدایوں

فراک

مس حلیم النساء مرزا

جمپر

(نمونہ صفحہ ۵ پر دیکھئے)

لمبان لیکر سفید سلک زیادہ مناسب ہوگی نقشہ نمبر (۱) کے مطابق نشان ڈال کر قطع کریں۔ گھیر کو دو انچ چوڑا موڑ لیں پھر حسب ضرورت لمبا کپڑا لیکر آستین قطع کریں جو اوپر سے چوڑی اور رفتہ رفتہ نیچے سے پتلی ہو۔ جیسا کہ نمبر (۲) سے ظاہر ہے۔ نقشہ نمبر (۳) کالر ہے جس میں چوڑا حصّہ آگے کا ہے اس میں چاروں طرف بٹن لگائے ہیں نمبر (۴) تیار شدہ ہے۔ اگر چنٹ ڈالنی ہو ڈالئے خواہ کسی دوسرے رنگ کی گوٹ لگائیے۔ بٹن کپڑے کے یا بازار سے لیکر لگائیے۔
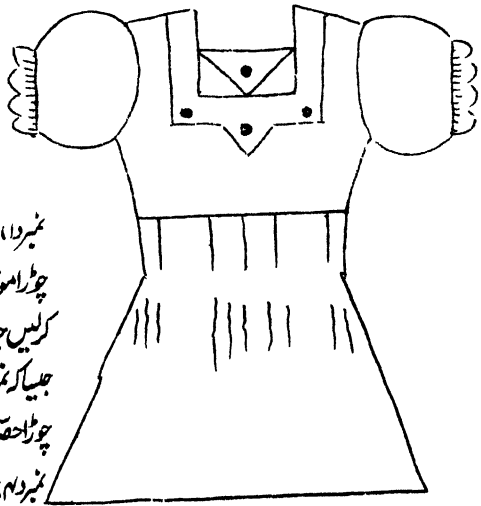
مقصودہ خاتون ادیب فاضل

بٹن
بٹن
چنٹ
بٹن
گھیر
آستین کی کاٹ (۲)
کالر کی کاٹ
(۳)
گھیر اور چولی ایسے کاٹئے
(۱)
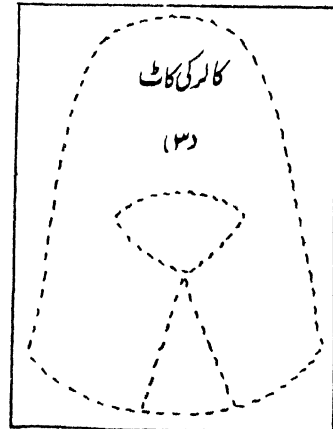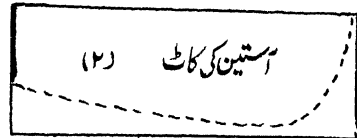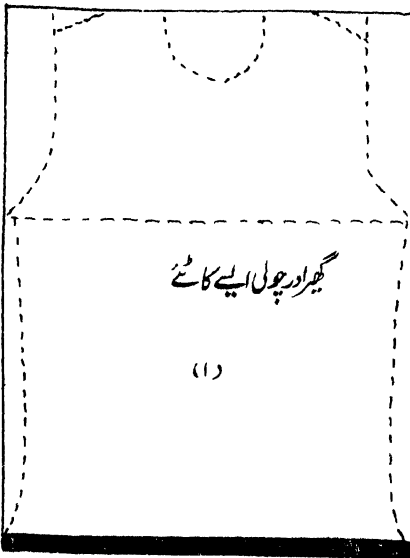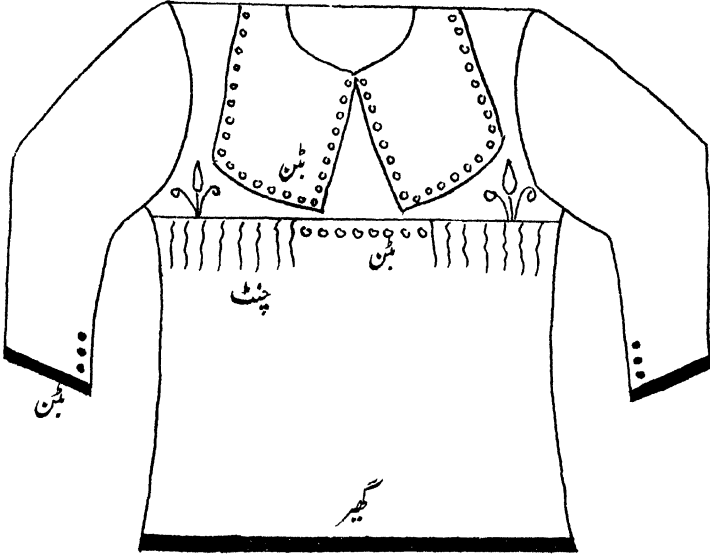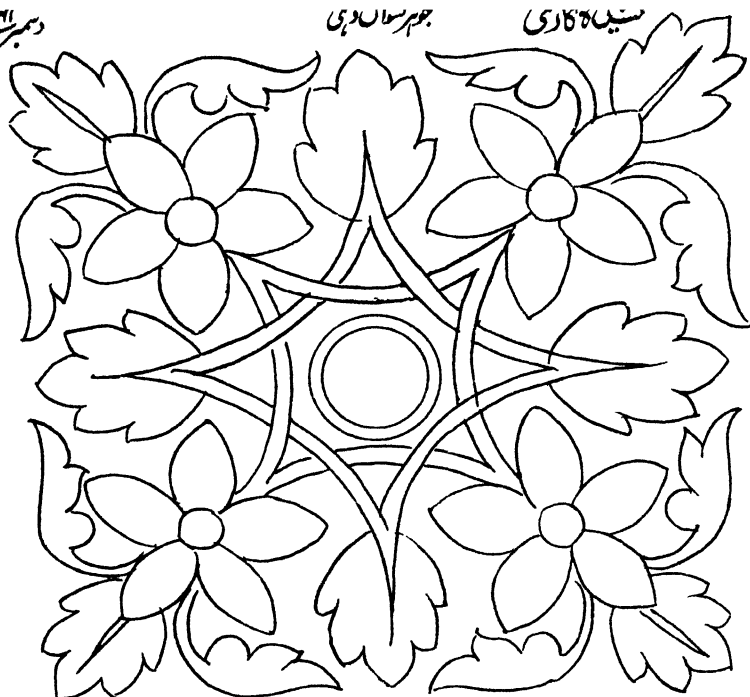
مرکز
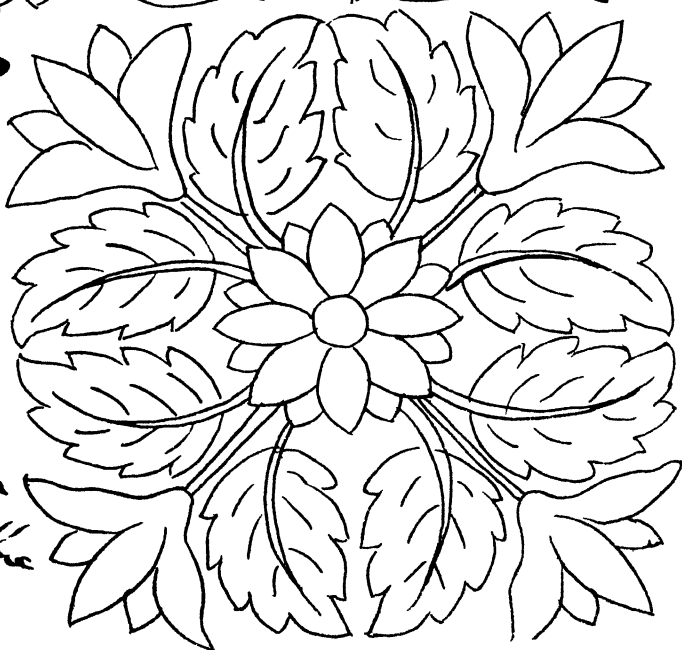
باسکٹ
ٹیبل کلاتھ یا تکیہ کے غلاف
پر حسب پسند دھاگوں
سے بنائیے۔
دختر سید معصوم علی
گریبان
بڑا پھول گلابی
چھوٹے پھول - کاسنی
پتیاں - سبز - زیرہ - زرد۔
نور جہاں بیگم۔ بدایوں

بطکی جوڑی
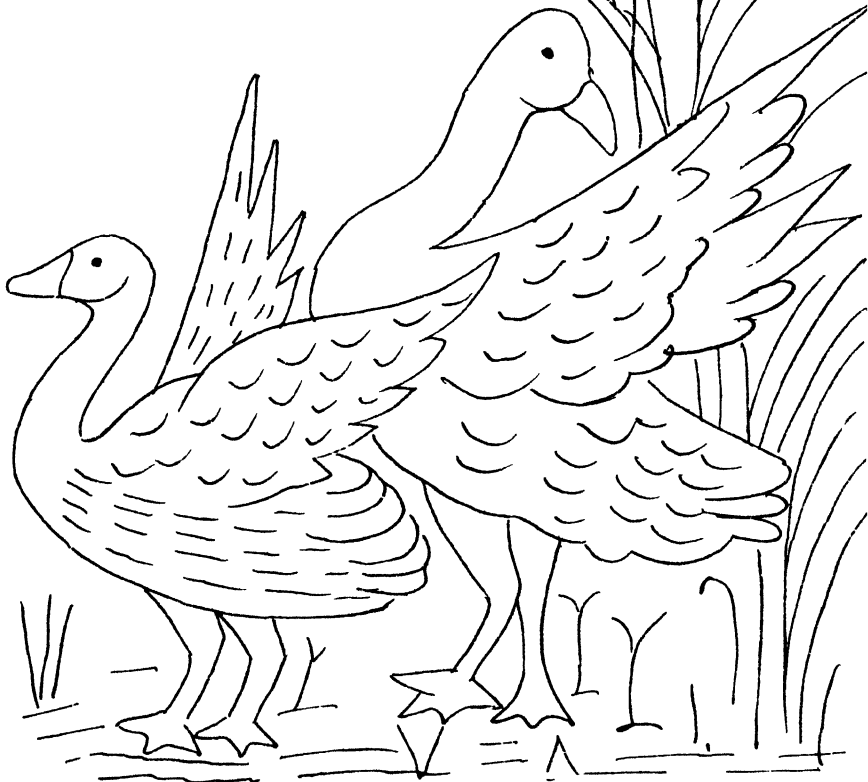
بہ بینزی حسب پسند رنگوں سے شاموز پر کاڑھئے۔ ترکیب نقشہ سے عیاں ہے۔ بناتے وقت صفائی کا خیال رکھیں۔ مکمل ہو جانے پر فریم کرائیے۔

مسز مہ جبین بدرالدین خاں۔ دربھنگہ
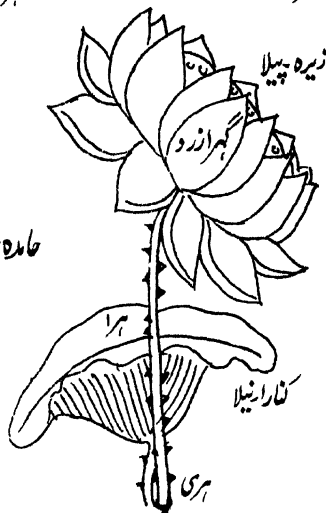
اس نقشہ میں فریم کا نصف خاکہ دیا گیا ہے۔ بناتے وقت خیال رکھئے۔ پھول اور پتیاں ـ سلمہ سے بنائیے ڈالیاں ـ کاکڑی (گجائی) سے بنائیے ـ گول نشانات ستاروں سے بنیں گے۔ پھول کے درمیان ستارے یا پوتھ ٹانکئے۔ ربن بھی کاکڑی سے بنائیے ـ

اصغری خاتون۔ بارہ بنکی

سلمہ اور شکوپیس ستاروں کا کام
ٹی کوزی
ڈنڈیاں سلمہ سے
صفدری خاتون
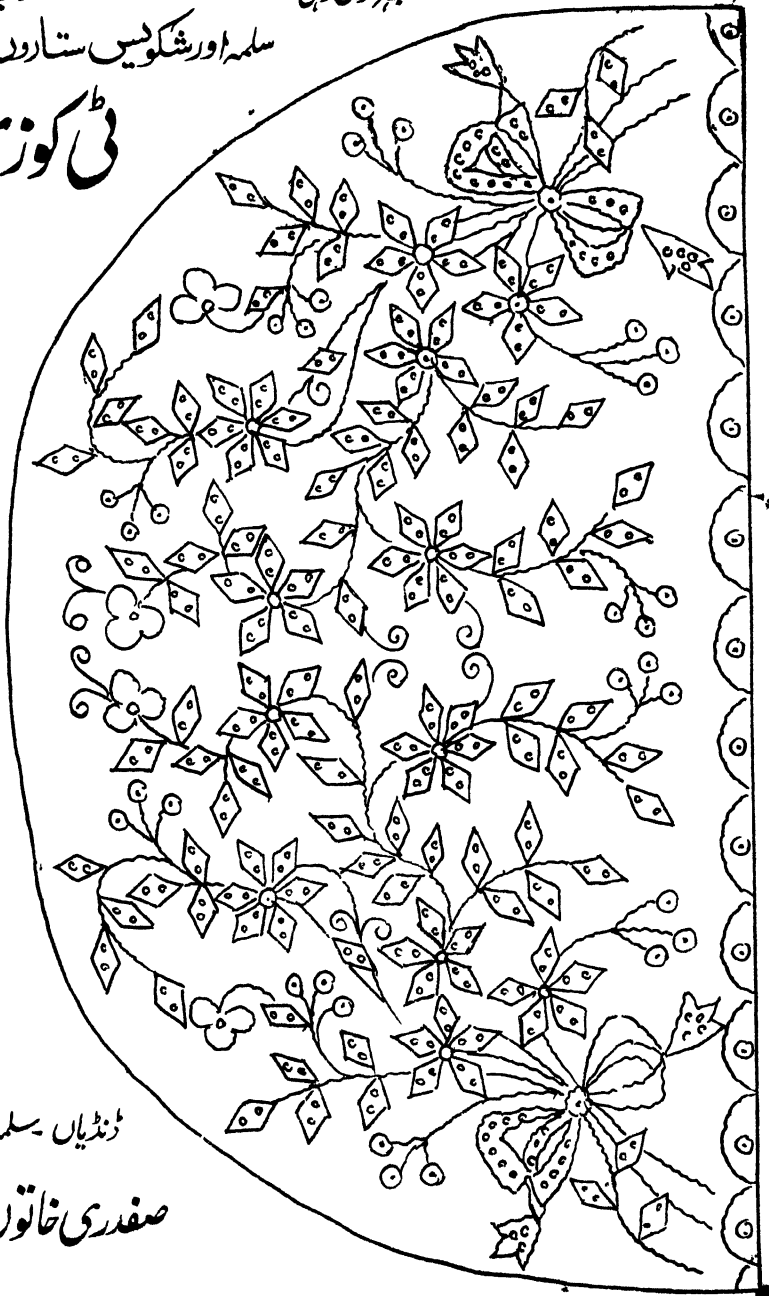
موتیوں کا کام
ہار
سامان:-
رنگین و سفید موتی۔
سنہری پوت
ریل کا دھاگہ زرد رنگ کا
سنہری گجائی
پہلے گز بھر لمبے چھ دھاگے لیں اور بیچوں بیچ چار موتی جڑ دیں پھر اسیقدر
لمبے چھ دھاگے لے کر باقی تین موتی۔ درمیانی موتی کو لے کر اس میں
جما دیں تو یہ تمام موتی پھول کی شکل اختیار کریں گے۔ ان میں
چھ دھاگے نیچے چھوڑ کر چھ دھاگوں میں اوپر کا لیس بنالیں
اور ساتھ ہی پوت والی نچلی لڑیوں کو بھی ملاتی جائیں
جگنو بھی علیحدہ علیحدہ بنا کر ٹانک لیں۔
تمام ہار بن جانے کے بعد ○ ایسے
نشانات پر گجائی سوئی کی مدد سے
ٹانک لیں اور بچے
ہوئے ۴
۴
دھاگوں کو بٹ کر کلابتون
لپیٹ دیں۔
بی بی طاہرہ۔ کولار

تار کشی کا کام
بستر کی چادر کی بیل
اس بیل کو بموجب نقشہ
چادر پر ڈی ایم سی کے
۱۲ نمبر کے دھاگے سے بنائیے
بیگم صفیہ نذیر
جنجوعہ۔ کوئٹہ
ج
B
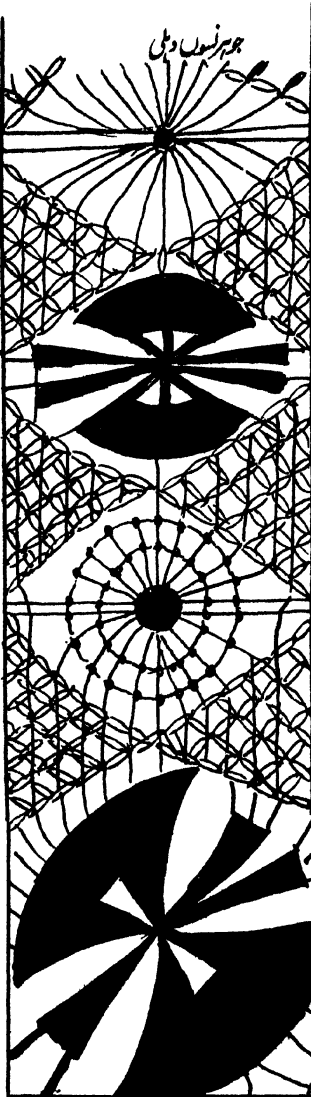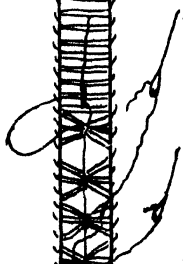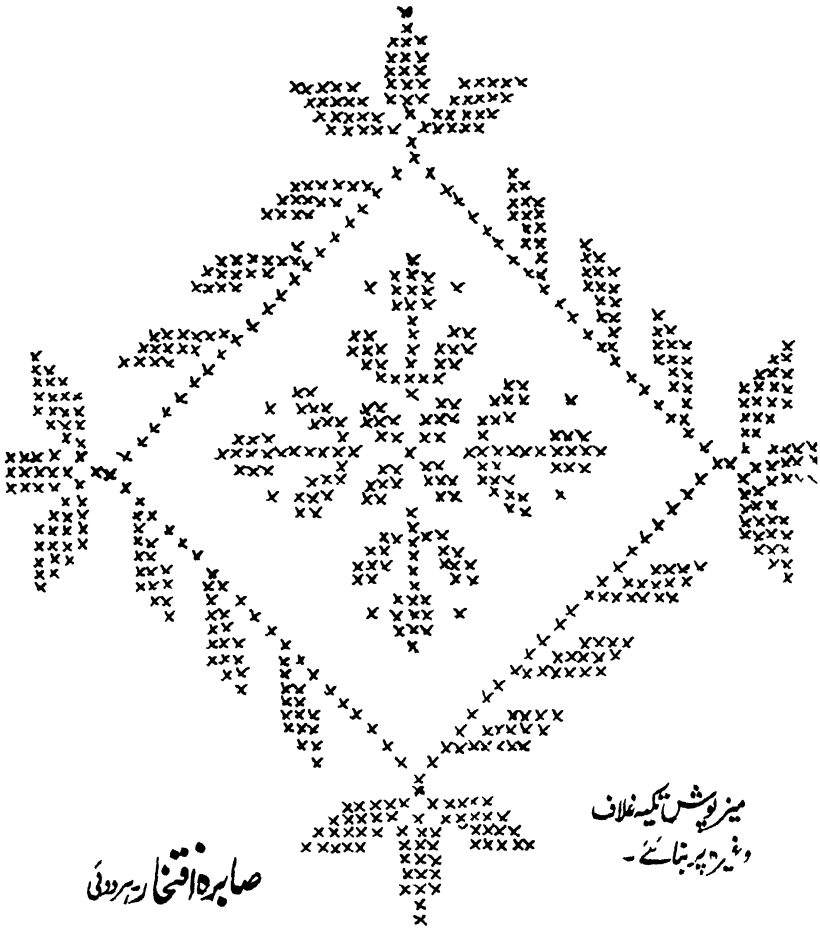
کراس اسٹچ ورک

مرکز

میز پوش تکیہ غلاف وغیرہ پر بنائیے۔

صابرہ افتخار، ہردوئی

گوٹہ کا کام
کشن کا خاکہ
یہ خاکہ اس طرح ٹریس کریں کہ چاروں طرف بیل اور بیچ میں پھول رہے۔
ڈنڈیاں سنہری قیطون سے بنیں گی۔ پھول پتیاں حسب ناپ گوٹہ سے بنائی جائیں گی۔
مس شمیم حامد چکیہ ریاست بنارس۔
اپلیک ورک
کونہ
یہ کونہ ٹیبل کور
تکیہ کے غلاف
وغیرہ پر بنائیے۔
پھول گلابی — پتے سبز رنگ کی سلک سے بنائیے۔
شفیقہ خاتون میرٹھ

گلہائے مخملی اور سلمہ ستارہ کا کام
باسکٹ
مخمل یا شنائل کے حسب پسند رنگ کے ٹکڑے
لے کر پھولوں کے مطابق کاٹ لیں اور ہم رنگ
سوت سے ٹانکہ دیں پھولوں کے وسط میں
شکولیس ستارہ لگا دیں۔ پتیاں سلمہ کے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے کاٹ کر بنائیے ٥٥ ایسے
نشانوں پر باریک موتی لگائیے۔
باسکٹ شنائل ٹانک
کر بنائیے۔ یو بھی شنائل
سے بنا لیجئے۔
مسعودہ اعظم پنہاں
ربن کا کام
گھیر:۔ پھول پتے ربن کے بنائیے اور شکولیس بھی لگائیے جیسا کہ نقشہ سے
عیاں ہے۔ یہ گھیر جمپر کے کٹے ہوئے گھیر پر بنائیے۔ آر۔ کے درخشاں۔ بجنور
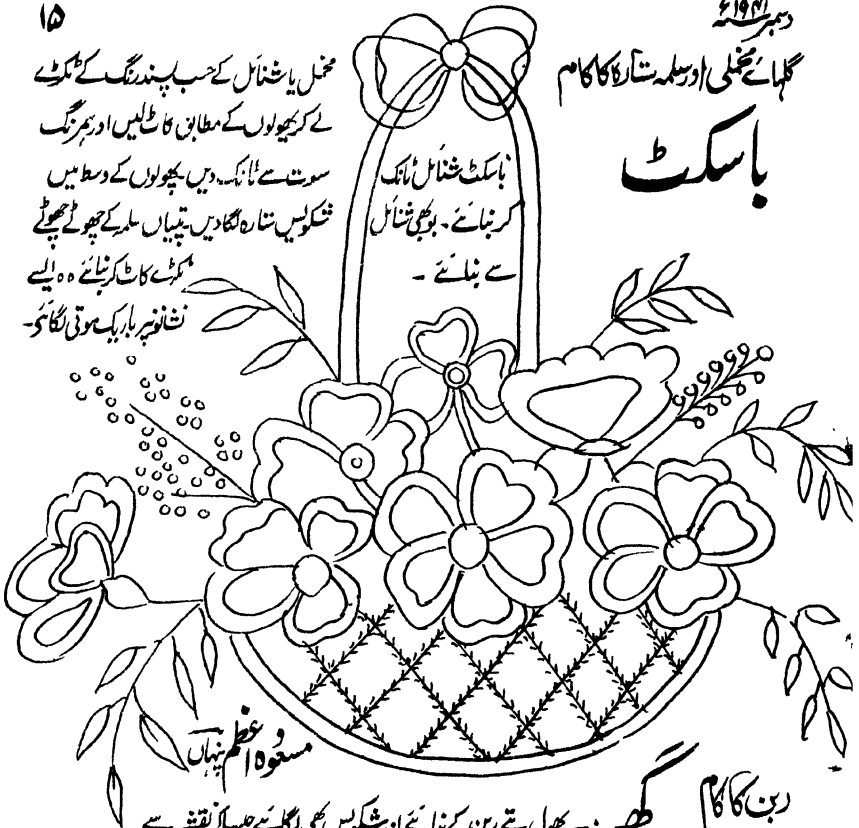
کترنوں کا کام
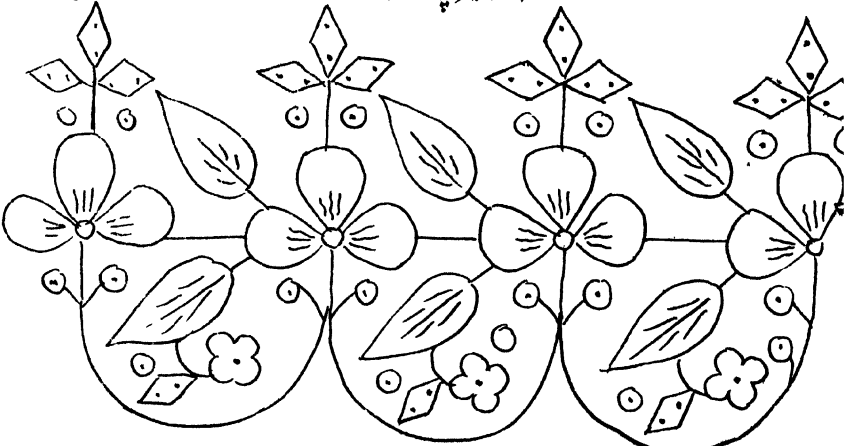
جوے کا خوان پوش

حسب پسند رنگ کے مخمل کے دو ٹکڑے ہتیلی برابر گول کاٹ کر رکھ لیجئے۔ اب لٹھے کے ننھے ننھے ٹکڑے لے کر اس طرح موڑ کر جوا بنائیے △ جوا بنا کر بھی رکھ لیجئے۔ اب ساٹن اور بوسکی وغیرہ کی ہر رنگ کی دو انگشت چوڑی پٹیاں کاٹئے اس طرح کہ جو مخمل کا گول ٹکڑا ہے اسے گولائی میں ناپ کر اس پٹی کی لمبان رکھئے۔ اب بنانا اس طرح شروع کیجئے کہ جو دو ٹکڑے مخمل کے ہیں ان کے کنارہ کنارہ یہ جوے دونوں پلوں کے درمیان رکھ کر ٹانکئے دیکھئے نقشہ اس طرح۔

جب ہر طرف ٹک جائے تو جو پٹی گولائی سے ناپ رکھی ہے اس کو چوڑان سے دوہری کر کے اس کے بھی درمیان میں رکھ کر پوری پٹی میں جوے ٹانک لیجئے۔ تو اس پٹی کو جوے لگے ہوئے مخمل کے ٹکڑے میں ٹانک دیجئے۔ مگر جس طرف جوا لگا ہے اس طرف سے نہیں بلکہ دوسری طرف سے۔ اب دوسرے رنگ کی پٹی لیجئے اور پہلی پٹی کی طرح جوے لگا کر مخمل میں لگی ہوئی پٹی میں ٹانک دیجئے اسی طرح ہر رنگ کی پٹی میں جوے لگا کر ملاتی جائیے اور جتنا بڑا بنانا منظور ہو بنا کر ختم کر دیجئے اور کنارہ پر موتیوں کی جھالر لگا دیجئے۔

اب ہر پٹی پر جہاں جوے ٹانکنے کی سیون ہے اس پر دھنک (پتلا گوٹہ) ٹانک دیجئے۔ لیجئے خوان پوش تیار ہے دیکھئے خوان پوش کا مکمل نقشہ

عذرا محمد علی
فیض آباد
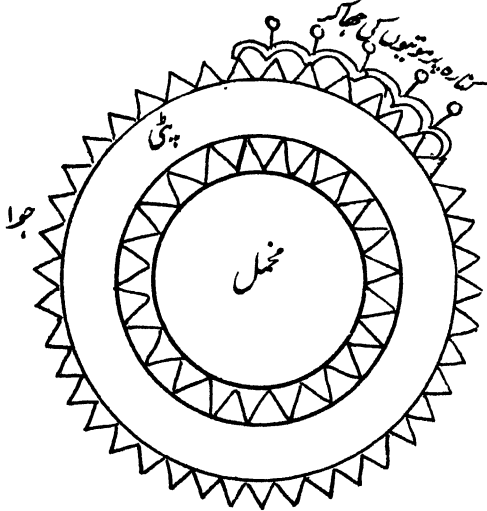
اونی کام سلائیوں سے

مردانہ سوئیٹر کیلئے ایک خوبصورت نمونہ

(نقشہ بلاک ٹائٹل کے صفحہ آخر پر ملاحظہ فرمائیے)

نمونہ بنانے کے لئے سلائیوں پر انیس ۱۹ خانے ڈالئے۔ جوٹا سے مراد دو ایک ساتھ ہے۔ جالی تاگہ آگے کرکے ایک سیدھا۔

پہلی سلائی:۔ تین خانے الٹے ایک جوٹا پانچ سیدھے ایک جالی دوبارہ ایک جالی دو سیدھے ایک جوٹا آخر کے تین سیدھے۔ دوسری سلائی:۔ تمام اُلٹے خانوں کی بنئے۔

تیسری سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا چار سیدھے ایک جالی دو سیدھے ایک جالی ایک سیدھا ایک جوٹا آخر کے تین اُلٹے۔ چوتھی تمام الٹی۔

پانچویں سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا تین سیدھے ایک جالی چار سیدھے ایک جالی ایک جوٹا تین سیدھے۔ چھٹی تمام الٹی۔

ساتویں سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا دو سیدھے ایک جالی دوبارہ ایک جالی پانچ سیدھے۔ ایک جوٹا تین اُلٹے۔ آٹھویں سلائی تمام الٹی۔

نویں سلائی:۔ تین اُلٹے ایک جوٹا ایک سیدھا ایک جالی۔ دو سیدھے ایک جالی چار سیدھے ایک جوٹا تین اُلٹے۔ دسویں تمام اُلٹی۔

گیارھویں سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا ایک جالی چار سیدھے ایک جالی تین سیدھے ایک جوٹا تین اُلٹے۔ بارھویں تمام اُلٹی۔

تیرھویں سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا پانچ سیدھے ایک جالی دوبارہ ایک جالی۔ دو سیدھے ایک جوٹا تین اُلٹے۔ چودھویں سلائی تمام الٹی۔

پندرھویں سلائی:۔ تین اُلٹے ایک جوٹا چار سیدھے ایک جالی دو سیدھے ایک جوٹا۔ تین الٹے۔ سولھویں سلائی اُلٹی۔

سترھویں سلائی:۔ تین الٹے ایک جوٹا تین سیدھے ایک جالی چار سیدھے ایک جالی ایک جوٹا آخر کے تین سیدھے۔ اٹھارھویں سلائی تمام اُلٹی۔

انیسویں سلائی:- تین الٹے ایک جوتا دو سیدھے ایک جالی دو بارہ ایک جالی پانچ سیدھے۔ ایک جوتا تین اُلٹے۔ بیسویں سلائی تمام اُلٹی۔

اکیسویں سلائی:- تین اُلٹے ایک جوتا ایک سیدھا ایک جالی دو سیدھے ایک جالی چار سیدھے ایک جوتا تین اُلٹے۔ اسی طرح تمام سوئیٹر بُنئے یہ بُناوٹ مردانہ سوئیٹروں میں بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ بُنتے وقت خیال رہے کہ سلائیوں پر پورے خانے موجود رہیں۔

سعیدہ انبالوی از شملہ

تتلی نما بناوٹ

(نقشہ بلاک صفحہ آخر پر ملاحظہ فرمائیے)

اشیاء ضروری:- ایک جوڑی سلائی لوہے کی نمبر ۲۔

اون حسب ضرورت سفید دہمین سلائی میں جتنے خانوں کی ضرورت ہو ڈال لیں پھر اس طرح بُننا شروع کریں ۲ سید ۲ اُلٹے ۲ سیدھے ۲ اُلٹے اسی طرح پوری سلائی۔ دوسری سلائی:- سیدھے پر سیدھا اُلٹے پر الٹا۔ تیسری سلائی:- سیدھے پر سیدھا اُلٹے پر الٹا۔ چوتھی سلائی:- سیدھے پر سیدھا الٹے پر الٹا۔

مندرجہ بالا طریقے سے ۲ ½ انچ بُن لیں۔ اس کے بعد اس طرح بُنیں۔ ۵ سیدھے آگے تاگہ کرکے بغیر بُنے ۵ اُتار لیں پھر پہلے والے تاگے کو جس کو چھوڑ دیا تھا ان پانچوں پھندوں کے اوپر لاکر پانچ سیدھے بن لیں اسی طرح پوری سلائی بُن لیں۔ دوسری سلائی الٹی۔ تیسری سلائی: پہلی سلائی کی طرح بُنیں۔ چوتھی سلائی الٹی۔ پانچویں سلائی: پہلی سلائی کی طرح بُنیں۔ چھٹی سلائی اُلٹی۔ ساتویں سلائی: پہلی سلائی کی طرح بُنیں۔ آٹھویں سلائی۔ اُلٹی۔ نویں سلائی: پہلی سلائی کی طرح بُنیں۔ دسویں سلائی الٹی۔ اس طرح ۵ تاگے تلے اوپر آجائیں گے۔ گیارھویں سلائی:- ۲ سیدھے بُن لیں تو تین خانے بیچ جائینگے۔ تو، تمانہ بُننے کے بعد آٹھویں پھندے کو بغیر بُنے داہنے ہاتھ والی سلائی پر اتار لیں اور اس کو پانچوں تاگوں کے نیچے نکال لیں تب اس کو بُنیں پھر ۹ پھندے سیدھے (۲ پانچ پھندوں میں سے بیچ جاتا ہے وہ اور سات پھندے) پھر بیچ والے پھندے کو بغیر بُنے داہنے ہاتھ والی سلائی پر اتار لیں اور اس کو معہ پانچوں تاگوں کے نکال لیں تب بن لیں۔ اسی طرح پوری سلائی بُنی جائے گی بارھویں سلائی الٹی۔ (اب تتلی پڑ گئی۔) تیرھویں سلائی ۵ پھندے بغیر بُنے داہنے ہاتھ والی سلائی پر اتار لیں اور پھر تاگے کو پانچوں پھندوں کے آگے کرکے ۵ سیدھے بُن لیں اسی طرح پوری سلائی بُن لیں۔ چودھویں سلائی اُلٹی پندرھویں تیرھویں سلائی کی طرح بُنیں۔ تیرھویں سلائی کا مطلب ہے کہ
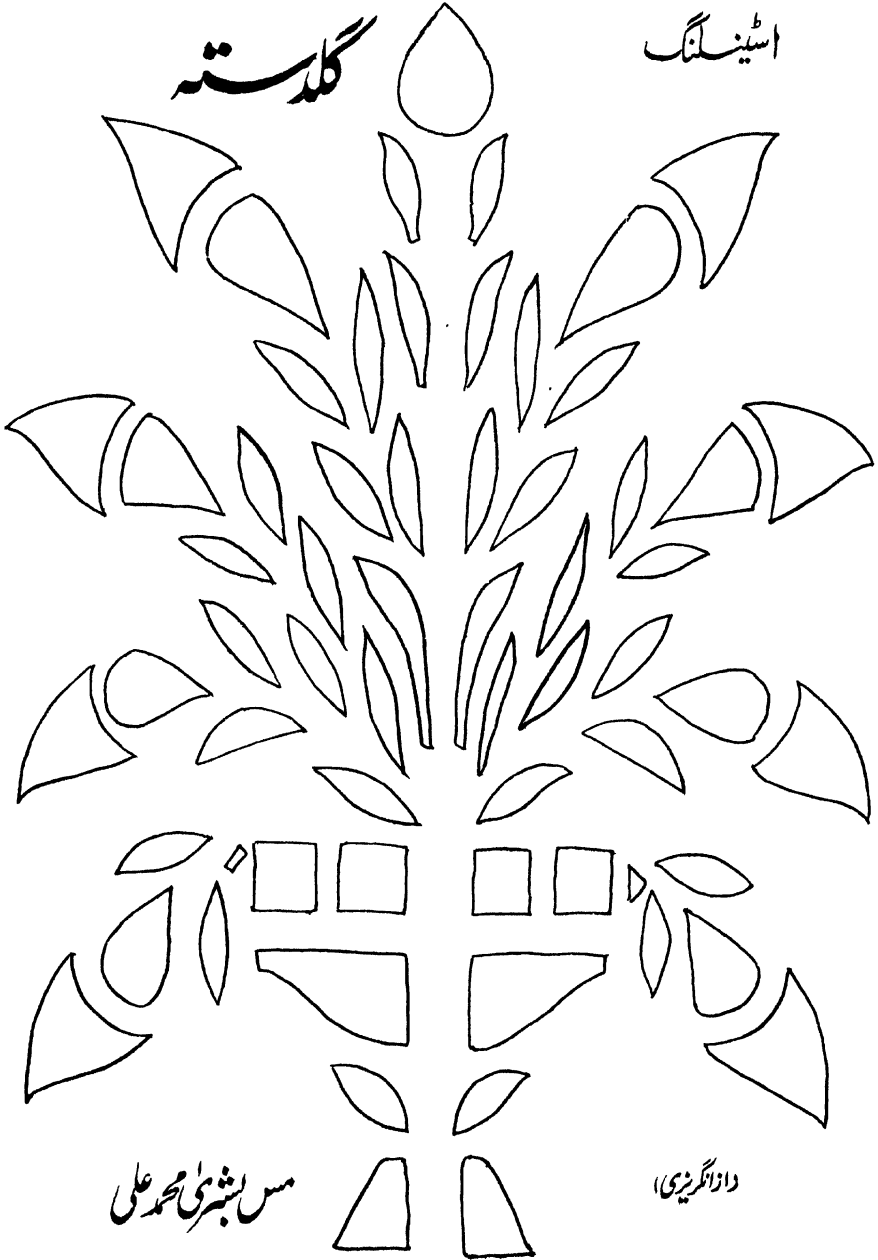
اسٹینسلنگ

گلدستہ

(از انگریزی) مس بشریٰ محمد علی

گلدستہ :-

اسٹینسل پلیٹ تیار کر کے اپنی پسند کے مطابق شیڈ دے کر پینٹ کر لیں۔
لیکن صفائی کا خاص خیال رہے ورنہ تمام محنت رائیگاں جائے گی۔

نزہت سلطانہ

رومال کے تین پھول

مس زینب فاطمہ۔ لکھیم پور

دوپٹہ رنگنے کی ترکیب

دوپٹہ کو پہلے کلف دے کر اچھی طرح نچوڑ لیجئے پھر اس کی سب شکنیں مٹا دیجئے اور بغیر سُکھائے لمبان سے چار تہہ کر لیجئے اب رنگ علیحدہ علیحدہ برتنوں میں گھول لیجئے۔ اور تھوڑا تھوڑا گوند بھی ڈال دیجئے تاکہ رنگ پھیلنے نہ پائے۔ سبز اور فیروزی رنگ میں تھوڑی سی پسی ہوئی پھٹکری ڈال لیجئے اور ایک چار انگل کا چوڑا فیتہ سی لیجئے لیکن ذرا ڈبل ہونا چاہئے اور سب رنگوں میں تھوڑی تھوڑی سی روئی ڈال دیجئے۔ بادامی پٹی فیتہ سے رنگی جائے گی بقیہ سب روئی سے رنگی جائینگی اب ایک تختہ پر موٹا کپڑا بچھایئے۔ تہہ کئے ہوئے دوپٹہ کو اس پر رکھئے۔ نقشہ کے مطابق رنگ لگائیے۔ جب پورا دوپٹہ رنگ جائے تو اس کو ہاتھوں پر سکھا لیجئے پھر تخت پر بچھا کر برابر کر لیجئے۔ اب ایک بانس کی تیلی لے کر چاقو سے اس کی نوک گول کر لیجئے اس کے بعد جب نقشہ بوند دیجئے۔ سوکھنے پر باریک چُن لیجئے اگر دل چاہے تو گوٹہ لگا لیجئے۔

آسیہ خاتون

خانے دار دوپٹہ

ترکیب:- ہلکا گلابی کلف دے کر رنگئے۔ سوکھ جانے پر تھوڑا سا دھانی رنگ اور اودا گھول لیجئے۔ لمبی لمبی دو دھجیاں دونوں رنگوں میں ڈبو دیجئے اور دوپٹہ کو نرچھا کر کے اطراف دھانی لکیر ڈالئے اور درمیان اودی اسی طرح تین دھاریاں ایک ایک بالشت پر ڈالئے دیکھئے نقشہ نمبر (۱) اب دوسرے سرے سے پہلے ہی کی مانند رنگئے۔ جب خشک ہوجائے چن کر اور گوٹہ ٹانک کر اوڑھئے۔

نوٹ:- ان رنگوں کے بجائے حسب پسند رنگ بھی رنگ سکتی ہیں اور دھانی رنگ میں کھڑکی یا لیموں ڈالئے۔ اگر دل چاہے تو دوپٹہ میں ابرک ڈال لیجئے۔ اچھا معلوم ہو تو نمبر (۱) ہی کی طرح رنگ کر اوڑھئے اپنی طرز پر یہ بھی بھلا معلوم ہوتا ہے۔

نمبر (۱)

مکمل دوپٹہ

رضیہ سجاد۔ اعظم گڈھ

کروشیا کا کام

شعر

ق۔ب۔ بنت شمس الدین

بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد ؛ صراحی چوں شود خالی جدا پیمانہ می گردد

قطعہ

ق - ب بنت شمس الدین - بنارس

بلغ العلیٰ بکمالہ   کشف الدجیٰ بجمالہ   حسنت جمیع خصالہ   صلوا علیہ و آلہ

(غیر مطبوعہ کتاب کے دو ورق)

ربن کا کام دنیا کی حسین ترین دستکاری ہے۔ اگر احتیاط سے بنایا جائے تو پائدار بھی کافی ہوتا ہے۔ اس کے تیار شدہ گل بوٹے قدرتی گل بوٹوں کی ہوبہو شکل ہیں۔ ربن کے کام کا بنانا زیادہ دشوار تو نہیں لیکن سیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ربن متعدد اقسام اور رنگوں کی ہوتی ہے۔ کام بناتے وقت ربن کی خریداری میں بہت غور کی ضرورت ہے۔ دوسرے ربن کے ہمرنگ تاگہ ہونا بھی لازمی ہے۔ ربن کا کام دو طرح سے بنتا ہے ایک تو ربن سوئی میں پرو کر کاڑھتے ہیں اور ایک نقش پر ربن رکھ کر اور موڑ کر دوسرے سوئی تاگے سے ٹانکتے ہیں دونوں کام اپنی اپنی وضع پر حد درجہ خوشنما اور کارآمد ہیں۔ پھول اور پتے بنانے کے لئے ربن مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ پہلے آپ ربن کی شکلوں کے متعلق کچھ سمجھ لیجئے۔ ربن خریدنے کا سلیقہ آجانے پر پھر کاڑھنا سیکھنا چاہیئے۔ پتیاں مندرجہ ذیل ربن مندرجہ ذیل سے بنیں گی۔
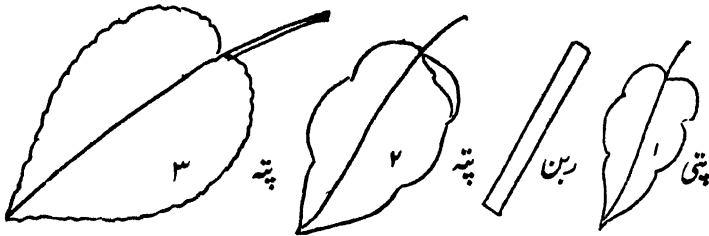
ان تینوں پتوں کے بنانے کے لئے نقشہ کے مطابق چوڑان کا ربن کافی ہوگا۔
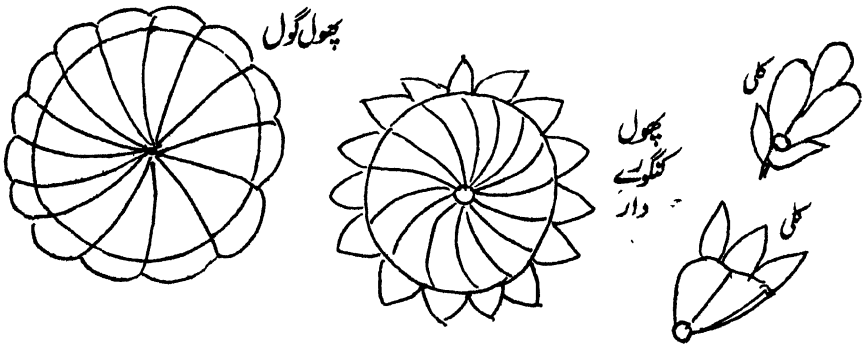
مندرجہ بالا کلیوں اور پھولوں کے لئے اتنا اتنا چوڑا ربن مناسب ہوگا

ربن

ربن

ربن

یعنی تینوں سائز کے ربن سے پھول اور کلیاں بن سکیں گی۔ اس کے علاوہ ربن دوگرہ تک چوڑا اور ایک چاول کی برابر تک پتلا ہوتا ہے۔ بعض ربن بہت موٹے اور کلف دار ہوتے ہیں۔ اور بعض ہلکے پھولے پھولے۔ موٹے اور کلف دار ربن پر تو کام کسی اور چیز کا بنایا جاتا ہے یا چھوٹے سائز کی ربن سے فیتہ وغیرہ بناتے ہیں لیکن حسب نقشہ سائز کے پھولے پھولے ہلکے ربن گل و برگ بنانے کے کام آتے ہیں۔ ربن تھان کے حساب سے آتی ہے اس کا بنڈل ۲۴ گز۔ ۱۲ گز اور ۸ گز کا ہوتا ہے اور مختلف قیمتوں کا آتا ہے۔ ربن کا کام بناتے وقت تاگہ ہمرنگ ربن اور سوئی نمبر ۹ ضرور لیجئے۔ ربن سے کاڑھنے کی سوئی الگ ہوتی ہے یہ سوئیاں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں سیلولائڈ اور لوہے کی۔
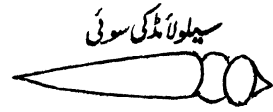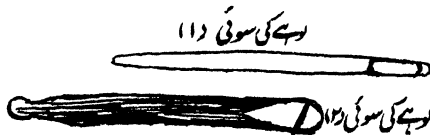
سیلولائڈ کی سوئی سستی ہوتی ہے اور لوہے کی سوئیاں مہنگی مگر زیادہ کارآمد لوہے کی سوئیاں ہی ہوتی ہیں۔ ربن اور سوئی ہر شہر میں دستکاری اور جنرل مرچنٹ کی دوکان سے خریدی جا سکتی ہیں ربن خریدتے وقت یہ خیال رہے کہ ربن بہت پتلا جھرجھرہ نہ ہو۔ ذرا دبیز پھولا پھولا یعنی جارجٹ کی سی وضع کا عمدہ ہوتا ہے رنگ ہمیشہ شیڈدار اور تازے خریدیں۔

سوئی میں پرو کر ربن سے کاڑھنے کا طریقہ
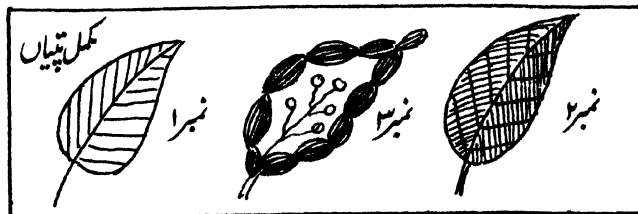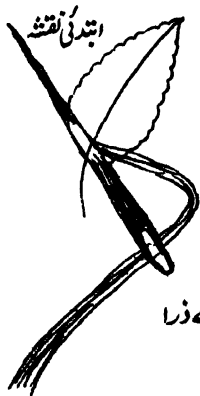
ربن کی سوئی میں ربن پرو کر پتی کے نچلے سرے سے ذرا ترچھا پتی کے کنارے پر لیجا کر نکال لیجئے دیکھئے ابتدائی نقشہ۔ اب ربن کے اس کنارے کو جو پتی پر پہلا ٹانکا ہوا انگلی سے ذرا

دبا لیجئے یا سینے کی سوئی تاگے سے ٹانکہ لگا کر مضبوط کر دیجئے، اب دوسرا ٹانکہ اوپر سے نیچے کی طرف لیجئے دیکھئے شکل نمبر ۲ پے در پے اسی طریقہ سے کاڑھ کر پتی تمام کیجئے۔
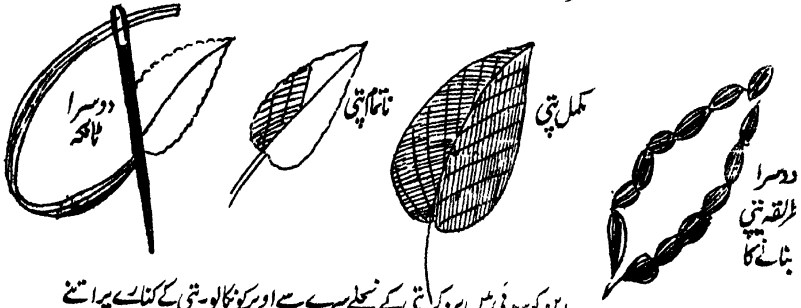
ربن کو سوئی میں پرو کر پتی کے نچلے سرے سے اوپر کو نکالو۔ پتی کے کنارے پر اتنے فاصلے سے اب دوسرا کر پھر نیچے سے اسی جگہ ٹانکہ لو ایسی شکل بن جائے گی۔ .... دوسرا ٹانکہ اس کے اوپر لو دیکھو دوسری شکل اب سلسلہ وار بناتی جاؤ۔ بعد تیاری دیکھئے شکل مکمل پتی اس پتی کے اندر سلمہ کی نسیں بنا لیجئے اور کناروں پر ستارہ لگاتی جائیے یا اندر کی نسیں ڈی ایم سی سے کاڑھ لیجئے۔

نمبر ۱

نمبر ۲

اب پھول کاڑھئے اوّل پھول بنانے والی ربن سوئی میں پرو کر پنکھڑی کے نچلے سرے سے اوپر کو ڈال کر نیچے سے دوسرا ٹانکہ دوسری پتی پر نکال لیجئے۔ پنکھڑی کے اوپر جا کر ربن ذرا سُکڑ جائے گا اس کو چٹکی سے دبا دیجئے۔ دیکھئے شکل۔ اگر پتی کم چوڑی ہے تو ایک ہی ٹانکہ کافی ہوگا۔ اگر زیادہ چوڑی ہے تو ہر پنکھڑی پر دو دو ٹانکے لے لیجئے۔ اگر کنارے ربن کے اٹھے ہوئے ہوں اور چٹکی سے نہ دبیں تو دوسری
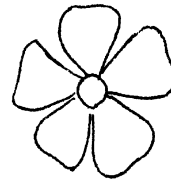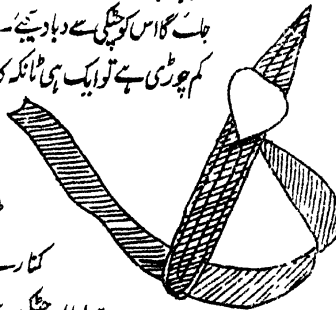
سوئی میں ہم رنگ تاگہ پرو کر باریک ٹانکوں سے جما لیجئے۔ کلیاں بھی اسی ترکیب سے کاڑھی جائیں گی۔

ربن ٹانک کر پھول پتے بنانے کا طریقہ
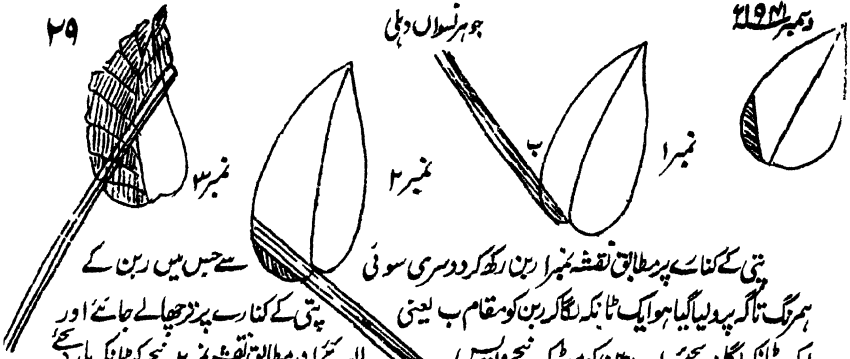
پتی کے کنارے پر مطابق نقشہ نمبر ۱ ربن رکھ کر دوسری سوئی سے جس میں ربن کے ہمرنگ تاگہ پرو لیا گیا ہو ایک ٹانکہ لگا کر ربن کو مقام ب یعنی پتی کے کنارے پر ذرا جھکا لے جائیے اور ایک ٹانکہ لگا دیجئے۔ اب ربن کو موڑ کر نیچے واپس لائیے اور مطابق نقشہ نمبر ۲ نیچے کو ٹانکہ مار دیجئے پھر اوپر لے جائیے اور جہاں پہلے ربن ٹانکا ہے وہاں سے قدرے اور بنا کر پھر ٹانکہ لگائیے اور نیچے واپس لاکر پھر ٹانکہ لگا کر پھر ٹانکہ لگائیے اور سلسلہ وار اسی طریقہ سے ٹانکتی جائیے دیکھئے نمبر ۳۔ ربن پاس پاس ٹانکا جائے اور ٹانکے نیچے کی طرف ہونے چاہئیں۔ پتی تیار ہے اب پھول بنائیے۔ مطابق نقشہ نمبر ۱ گول دائرہ بنا لیجئے اور اندر کے چھوٹے حلقہ کو حد مقرر کیجئے اور اس حد پر ربن کا سرا سوئی سے ٹانک کر اوپر کے حلقہ کے کنارے پر لے جائیے

اور وہاں ایک لمبا ٹانکہ لگائیے اس طرح کہ پوری ربن کی چوڑان پر لگے مگر باہر نظر نہ آئے اب نیچے کو ربن واپس لاکر چھوٹے حلقے پر ذرا جھول سا دے کر ٹانکہ لگا لیجئے۔ اور پھر اوپر لائیے۔ اسی طرح بنائی جائیے دیکھئے نمبر ۲ اور مکمل پھول نمبر ۳۔ نمبر ۴۔ نمبر ۵۔

یہ پھول بہت خوبصورت اور آسان ہے۔

غدیر فاطمہ

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس دسمبر کے پرچے کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۳۸۹ - ۴۰۸ - ۴۳۹ - ۴۳۲ - ۵۶۳ - ۶۴۴ - ۶۶۶ - ۶۷۴ - ۶۲۶ - ۷۳۱ - ۷۴۹ - ۱۰۴۹ - ۱۴۲۸ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ -
۱۴۴۳ - ۱۴۴۶ - ۱۴۷۳ - ۱۵۰۴ - ۱۵۰۷ - ۱۶۳۰ - ۱۶۴۳ - ۱۸۰۷ - ۱۸۴۳ - ۲۰۲۶ - ۲۰۳۲ - ۲۱۹۶ - ۲۲۷۴ -
۲۳۱۹ - ۲۳۹۶ - ۲۴۶۱ - ۲۷۲۰ - ۲۹۹۴ - ۳۱۱۱ - ۳۱۴۵ - ۳۱۴۶ - ۳۱۵۱ - ۳۱۶۲ - ۳۲۰۶ - ۳۲۶۶ -
۳۳۳۰ - ۳۳۶۳ - ۳۴۱۲ - ۳۴۶۱ - ۳۶۷۶ - ۳۹۵۷ - ۳۹۶۶ - ۳۹۶۹ - ۳۹۸۷ - ۳۹۸۸ - ۳۹۹۲ -
۳۹۹۳ - ۴۰۱۳ - ۴۰۲۷ - ۴۰۳۱ - ۴۰۳۴ - ۴۰۵۷ - ۴۰۶۵ - ۴۰۸۳ - ۴۱۴۱ - ۴۱۴۴ - ۴۵۸۳ - ۴۶۰۶ -
۴۷۴۱ - ۴۷۶۱ - ۴۸۰۲ - ۴۸۱۳ - ۴۸۲۳ - ۴۸۳۷ - ۴۸۵۱ - ۴۸۶۱ - ۴۸۸۰ - ۴۸۸۱ - ۴۹۰۵ - ۴۹۰۷ -
۴۹۱۳ تا ۴۹۱۵ - ۴۹۲۳ - ۴۹۲۶ - ۴۹۳۰ - ۴۹۳۴ - ۴۹۴۵ - ۴۹۴۷ - ۴۹۴۸ - ۴۹۵۴ - ۴۹۶۳ -
۴۹۶۶ - ۴۹۶۷ - ۴۹۷۱ - ۴۹۷۵ - ۴۹۷۸ - ۴۹۹۶ - ۴۹۹۸ - ۵۰۰۰ - ۵۰۰۵ - ۵۰۰۹ - ۵۰۱۲ -
۵۰۱۴ - ۵۰۳۸ - ۵۰۵۷ - ۵۰۵۸ - ۵۱۳۹ - ۵۱۷۹ - ۵۱۸۴ - ۵۱۸۶ - ۵۲۳۹ - ۵۲۵۴ - ۵۲۸۶ -
۵۳۱۰ - ۵۳۲۷ - ۵۳۵۰ - ۵۳۵۱ - ۵۴۵۶ - ۵۵۱۵ - ۵۶۲۳ - ۵۶۴۳ - ۵۶۸۳ - ۵۷۰۵ - ۵۷۱۲ -
۵۷۱۳ تا ۵۷۱۶ - ۵۷۲۴ - ۵۷۲۵ - ۵۷۲۸ - ۵۷۳۶ - ۵۷۳۸ تا ۵۷۴۲ - ۵۷۴۶ - ۵۷۴۸ - ۵۷۴۹ -
۵۷۵۱ - ۵۷۶۱ تا ۵۷۸۱ - ۵۷۸۴ - ۵۷۹۲ تا ۵۷۹۵ - ۵۷۹۷ تا ۵۸۰۰ - ۵۸۰۷ تا ۵۸۱۰ - ۵۸۱۲ -
۵۸۱۳ - ۵۸۱۴ - ۵۸۱۷ - ۵۸۱۹ - ۵۸۲۰ - ۵۸۲۵ تا ۵۸۲۷ - ۵۸۲۹ - ۵۸۴۴ - ۵۸۴۷ - ۵۸۴۸ - ۵۸۶۵ -
۵۸۵۱ - ۵۹۰۷ - ۵۹۱۱ - ۵۹۱۵ - ۵۹۲۸ - ۵۹۵۳ - ۵۹۶۸ - ۵۹۷۴ - ۵۹۸۳ - ۵۹۹۰ - ۵۹۹۲ - ۵۹۹۳ -
۶۰۰۹ - ۶۰۶۶ - ۶۰۷۷ - ۶۱۰۶ - ۶۱۳۰ - ۶۱۵۸ - ۶۱۷۳ - ۶۲۰۳ - ۶۲۳۷ - ۶۲۴۸ - ۶۳۶۵ - ۶۳۶۶ -
۶۲۱۶ ، ۶۳۹۱ - جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر جلد تین روپیہ بذریعہ منی آرڈر آئندہ سال کا چندہ روانہ فرمادیں۔ کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری اطلاع دے دیں۔ ۴ جنوری تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو خاموشی کے معنی آئندہ سال کے لئے خریداری کی رضامندی کے ہونگے یعنی یہ سمجھا جائے گا کہ آئندہ کے لئے وی پی کا انتظار ہے لہذا جنوری کا رسالہ بھی وی پی بھیجا جائے گا۔ قدردان بہنوں سے امید ہے کہ اپنے پرچہ کو وی پی کی واپسی کا نقصان نہ پہونچائیں گی۔ **مینیجر**

سچی ہمدرد بہنیں

جوہر نسواں کی جن قدردان بہنوں نے نئے خریدار فراہم کرکے اپنے پرچہ کی مدد کی ان کے نام دلی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ محترمہ تحسین دلہن صاحبہ گورکھپور ۲ خریدار۔ مسز سید الطاف حسین صاحب چھاچھراں شریف ۲ خریدار جنھوں نے ایک ایک خریدار دیا:۔ مسز ایس عزیز الدین صاحب کلکتہ۔ دختر انعام علی صاحب کاکوری۔ مسز مرزا جنگ بہادر۔ رائچور مس آر صوبہ شاہ جبل پور بنت میر مہر حسین صاحب فیض پور۔ فاطمہ خاتون صاحبہ حیدرآباد دکن مس صابرہ خاتون صاحبہ منڈاور۔ مسز سید محمد اللہ قادری، بہرائچ۔ مسز محمد وکیل الدین صاحب کلکتہ۔ **مینیجر**

باورچی خانہ

ٹماٹر کا قورمہ پکانے کی ترکیب:۔ گوشت۔ آدھ سیر۔ گھی آدھ پاؤ۔ دہی آدھ پاؤ۔ ادرک ایک گرہ۔ لہسن ایک گٹھی۔ پیاز تین گٹھی۔ دھنیا۔ ایک تولہ نمک۔ حسب ذائقہ۔ کیوڑہ ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔

پیاز کو گھی میں تل کر سرخ کر لیجئے۔ پھر گوشت ڈال دیجئے۔ جب سرخ ہو جائے پسا ہوا مصالحہ اور نمک ذائقہ کے بموجب ڈال دیجئے۔ دہی اور پانی ڈال کر گوشت کو گلا لیجئے۔ بھوننے کے بعد ٹماٹروں کو مل اور چھان کر ڈال دیجئے اور کیوڑہ ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ حل کر کے گوشت میں ڈال دیجئے۔ قورمہ تیار ہے۔

بیگم مہدی اخلاق لکھنوی

کدو کا حلوہ:۔ کدو ڈیڑھ سیر۔ گھی ایک پاؤ۔ شکر تین پاؤ۔ دودھ آدھ سیر۔ پستہ۔ بادام۔ ایک ایک تولہ۔ کشمش ایک تولہ۔ کیوڑہ۔ زعفران۔

ترکیب:۔ اوّل کدو کو چھیل کر اندر کا بیج نکال لیجئے پھر کدو کش کر لیجئے۔ اب دودھ میں پکائیے جب دودھ خشک ہو جائے تو گھی میں لونگ کڑکڑا کر کدو بھونئے۔ جب خوشبو آنے لگے اور کنارے پر گھی چھوٹ جائے تو شکر ڈالئے۔ بعد تیاری پستہ بادام کی ہوائیاں کتر کر ہمراہ کشمش ڈال کر کیوڑہ زعفران ڈالئے۔ خوش ذائقہ اور مفید چیز ہوگی۔

مونگ کے رس گلے:۔ مونگ کی دال ۲ سیر۔ شکر ایک سیر۔ گھی حسب مرضی۔ انڈے چار عدد۔ الائچی خورد۔

ترکیب:۔ مونگ کی دال صاف کر کے بھگو دیجئے۔ جب پھول جائے تو باریک پسوا لیجئے۔ اب انڈا پھینٹ کر ملائیے اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل کر شیرہ جو پہلے سے تیار ہو اس میں ڈالتے جائیے۔ جب تیار ہو جائے تو الائچی خورد پیس کر ڈال دیجئے۔ نہایت نفیس رس گلے تیار ہوں گے۔

رضیہ سجاد غنچہ۔ اعظم گڈھ۔

گاجر کا اچار:۔ تازہ گاجریں چھیل کر پھانکیں کر کے ہلکا سا جوش دے لیں۔ نمک۔ مرچ۔ لہسن۔ رائی۔ ادرک میتھی۔ سونف ملا کر دھوپ میں کئی روز تک پڑا رہنے دو جب ترشی پیدا ہو جائے گرم پانی میں ڈال دو بعد ازاں استعمال کرو۔ زیادہ عرصہ تک رکھنا ہو تو پانی کے بجائے سرسوں کا تیل ڈالئے۔ بنت مہدی حسن

دستکار بہنوں کی محفل

میں بہت ہی خوشی کے ساتھ اپنی دستکار بہنوں کو یہ خوشخبری سناتی ہوں کہ میرے ماموں زاد بھائی احتشام الحق عمر ۴ سال (ابن کپتان، ڈاکٹر سراج الحق آئی ایم ایس جو مصر میں سرکاری خدمت پر مامور ہیں) کا ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو مکتب بخیر و خوبی انجام پایا۔ جوہری بہنوں سے استدعا ہے کہ وہ خدائے عز و جل سے اس کی ترقی کی دعا کریں اور کوئی بہن اس کی خوشی میں ایک نظم لکھ کر جوہر نسواں میں شائع کر دیں۔ اس خوشی میں دو خریدار دیتی ہوں۔

زہرہ بنت مسٹر علی حسن۔ پٹنہ

مجھے ٹی کوزی اور خوان پوش کے اشعار کی ضرورت ہے برائے مہربانی کوئی بہن بذریعہ جوہر نسواں اشعار لکھ کر ممنون فرمائیں۔ نیز عمدہ قسم کی پڈنگ معہ ترکیب اور صحیح وزن کی درکار ہے کوئی بہن توجہ فرمائیں۔ جوہر نسواں کو ایک خریدار دیتی ہوں بذریعہ وی پی جوہر نسواں وی پی بھیجدیں وی پی انشاء اللہ وصول کر لی جائے گی۔

فاصلہ خاتون۔ آگرہ

مجھے دوپیازہ گوشت پکانے کی عمدہ ترکیب مطلوب ہے کوئی بہن ازراہ کرم بذریعہ جوہر نسواں واضح کریں اور ساتھ ہی اوزان مصالحہ بھی تحریر کریں۔ نیز سیاہ رنگ کے کپڑے پر اگر کسی کاپی یا کتاب سے نمونہ ٹریس کرنا ہو تو کس طرح کیا جائے۔

کے بی۔ یوسف خاں اوریسیز۔ ناگپور

جوہر نسواں کیلئے نمونے اور مضامین

بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں۔ اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اور کاغذ کے صرف ایک رخ پر ہوں۔ ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ یعنی کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں جس کاغذ پر نمونہ ہے اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہیئے۔ ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونہ کا سائز رسالے کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے۔ نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو۔ لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونہ کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام و مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تار کشی کپڑے پر بنا کر اور ننگ یا کروشیا کے نمونے بُن کر بھیجے جا سکتے ہیں۔ جالی اور کینوس و کارپٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجدیں بلاک بنوا لئے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ۱ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

دھاگوں کی قسمیں۔ کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوئی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں۔ جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے۔ **ادارہ**

حضرت علامہ راشد الخیریؒ کی مشہور تصانیف

قطرات اشک

آنسوؤں کے بادشاہ حضرت علامہ راشد الخیریؒ کی افسانہ نگاری کے دور اول کے بہترین نمونے وہ مضامین جو شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ دیائے مقصود۔ بدنصیب کا لال۔ وادی قرو سارس کی تارک الوطنی عصمت و حسن۔ ساون کی چڑیاں مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط۔ چاندنی چوک کا جنازہ جھوٹے کی یاد وغیرہ بہ وہ مضامین اداف لے ہیں جنہوں نے جادو نگار مصنف کی تحریر کے اثر کا قائل بنا دیا تھا قیمت عہ

ماہ عجم

فاروق اعظمؓ کے عہد میں سلطنت ایران پر قابو پانے کے لئے مسلمانوں سے بیشتر جنگی کارنامے۔ فرزندان ایران کا سرفروشانہ مذہبی جوش ایرانیوں کا پروانہ دار شمع وطن پر قربان ہونا اسلام اور نصرانیت کی لڑائیاں کفر و ایمان کے معرکے۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی دلولہ خیز جانبازیاں۔ جذبات لطیفہ کی حقیقت طرازیاں مشرق کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے۔

قیمت عہ

سنجوگ

ایک تعلیم یافتہ سلیقہ شعار لڑکی کی داستان جس کا نکاح والدین نے سوچے سمجھے کر نہ کیا اور فریقین کی طبیعتوں کا اندازہ نہ لگایا۔ بلکہ دولت و ثروت کی قربان گاہ پر لینے جگر کے ٹکڑے کو بیدردی سے ذبح کر دیا۔ اس لڑکی کو سسرال میں کیا کیا تکلیفیں پہنچیں ساس نندوں کی پابندیوں اور زیادتیوں کو کس طرح سہتی رہی۔ اور آخر کس طرح دنیا سے گئی۔ یہ واقعات معلوم ہو کر بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں۔ قیمت ۱۰/

لڑکیوں کی انشا

خط و کتابت سکھانے کی اردو زبان میں بہترین کتاب جس میں خطوں کے ذریعہ لڑکیوں کو بتایا گیا ہے کہ میکہ کی زندگی انہیں کس طرح بسر کرنی چاہیئے۔ اور سسرال میں جاکر ان کی کیا ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس میں خاص کے قریب زنانہ خطوط ہیں۔ مگر معمولی خطوط نہیں۔ حیات انسانی کے وہ راز ہیں جن کو پڑھ کر جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو اٹھا کر آنکھوں پر رکھ لیجیے زبان ایسی بامحاورہ کہ اردو دفتر میں انشا کی کوئی کتاب مقابلہ کر سکے ۱۲/

گوہر مقصود

یعنی خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو بہت مشہور قصے پہلا قصہ ملک خیالستان کی ایک پری کا ہے جو مدت تک ادھر ادھر پھرتی اور بار بار کوشش کرنے کے بعد دنیا کا بہترین تحفہ لانے میں کامیاب ہوتی ہے دوسرا قصہ ایک دکھیاری ماں کا ہے جو گمشدہ بچے کی تلاش میں جنگلوں اور پہاڑوں میں ماری ماری پھری۔ قیمت ۶/

سوکن کا جلایا

ناشاد و نامراد محمود کا افسانہ غم ایک بے گناہ لڑکی پر ساس نے سوکن لا بٹھائی اور غم نصیب مصیبت زدہ لڑکی نے ماں باپ کی لاج رکھنے کیلئے ساس کی زیادتیاں۔ شوہر مظالم غرض سب ذلتیں سہیں اور ہنس کھیل کر صبر و شکر سے برداشت کیں یہاں تک کہ ان غموں میں گھل گھل کر جان دیدی۔ قیمت ۵/

شاہین و دراج

حضرت علامہ مرحوم کا وہ معرکتہ الآرا تاریخی ناول جس نے مصنف کی سحر کاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا۔ اس میں محبت کے جذبات لطیفہ کو نہایت لطف و رنگینی سے بیان کیا ہے۔ بلحاظ زور قلم اور جذبات نگاری ناولوں میں یہ قصہ بہت نمایاں درجہ رکھتا ہے۔ قیمت ۸/

اُمّت کی مائیں رسول اکرم صلعم کی بیویوں کے مقدس حالات زندگی۔ کثرت ازدواج پر نہایت معقول بحث یہ کتاب مردوں اور عورتوں کو دین دنیا کی کامیابی کا راستہ بتاتی ہے۔ ۱۲ر

الزہرا اُردو زبان میں جگر گوشہ رسول خاتونِ جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بہترین سوانحعمری جو بتاتی ہے کہ میاں بیوی کو کس طرح رہنا چاہیے اور بچوں کی پرورش کس طرح کرنی چاہیے۔ دُنیا کے ساتھ دین کس طرح میسر آتا ہے۔ آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان۔ نو دفعہ چھپی ہے عہر

وداعِ خاتون مشہور ادیبہ محترمہ خاتونِ اکرم کی جوانمرگی پر قدر دان خسر کے آنسو۔ یہ کتاب بتائیگی بہو کسے کہتے ہیں۔ ۵

قلبِ حزیں دلاویز چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں حضرت علامہ مغفور کی شاعری کی ہے۔ ۸ر

وداعِ ظفر (باتصویر) یا نوبت پنجروزہ بہادر شاہ بادشاہ دلی کے آخری پانچ جشن، ستر سال پہلے کی دلی کی جھلک قلعہ کی بہاریں شاہی جمگھٹے میلوں ٹھیلوں کے رنگ غدر ۱۸۵۷ء کے واقعات مخبروں کا ظلم مظلوموں کی حالت زار۔ مردوں کی پریشانی عورتوں کی تباہی۔ اور بادشاہ کے پیہم مصائب۔ ناممکن ہے آپ آنسو بہائے بغیر پڑھ سکیں۔ ۸ر

امین کا دمِ واپسیں شہنشاہ ہارون الرشید اور ملکہ زبیدہ خاتون کے لختِ جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات پھر مصورِ غم کے قلم سے! ۴ر

تاریخی ناول

(جو شادی شدہ خواتین مطالعہ کرسکتی ہیں مگر کنواری بچیاں نہ منگائیں)

یاسمینِ شام امیرالمومنین حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں یرموک، انطاکیہ، بیت المقدس وغیرہ کی لڑائیاں وہ تھیں جن میں مسلمان عورتوں نے دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیے تھے۔ ۱۴ر

عروسِ کربلا کربلا کا واقعہ یوں ہی کچھ کم دردانگیز نہیں اس پر مصورِ غم رحمۃ اللہ علیہ کے قلم نے قیامت ڈھادی ہے بلحاظ درد و اثر مصنف کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے۔ اکثر جگہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ ۴ر

محبوبۂ خداوند شمالی افریقہ کے مسلمانوں نے خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج پر کس طرح فتح پائی ۱۲ر

اندلس کی شہزادی مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین کا دلاویز محبت کا افسانہ۔ ۸ر

دُرِّ شہوار ایران، مازندران سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع۔ ۸ر

منظرِ طرابلس تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کا جوش ایمانی حضرت زبیر ابن عوام کی بےمثل شجاعت اور ایثار۔ محبت کے آتشکدہ میں بےگناہ لڑکی کی قربانی۔ ۵ر

شہیدِ مغرب طرابلس مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے مسلمان عورتوں کے ناموس اسلام پر قربانیاں۔ ہندوستان میں شدھی اور ارتداد کا اثر۔ عہر

سودائے نقد یہ تاریخی نہیں مگر محبت کا افسانہ ہے جس سے معلوم ہوگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے۔ حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل۔ ۵ر

شہنشاہ کا فیصلہ عہد عباسی کے بغداد کا دلچسپ افسانہ۔ ایک شخص اپنی بیوی کا نکاح ایک اور شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ واجب القتل ٹھیرتا ہے۔ ۴ر

تیغِ کمال ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک اور خونریز لڑائیاں مصطفٰے کمال پاشا کے حیرت انگیز کارنامے اور ترکی جدید کی بنیاد۔ عہر

تکلی نما بناوٹ ترکیب صفحہ ۷۱ پر دیکھئے

مردانہ سوئیٹر کی خوبصورت بناوٹ ترکیب صفحہ ۱۸ پر دیکھئے